Posted on Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
کتاب نگری

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہو ا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

# نرم دل

## ثناء ستار ملک

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے شکریہ کتاب نگری ویب سائٹ کا اور خاص طور پر اس انسان کا جسنے مجھے سمجھایا کے کیسے میں ناول لکھوں. اللہ جی رحیم اور کریم ہیں یقیناوہ مجھے میری اس محنت کا صلہ آپ لوگوں کے اس ناول کو پسند کرنے کی شکل میں دے گا.

لکھنے والی کا نام: ثناء ستار ملک

ناول کا نام: نرم دم

وہ رو رہی تھی بہت زیادہ اتنا زیادہ کے رونے کے سبب اسکا وجود ہچکیوں میں گھرا ہوا تھا پاگلوں کی طرح رو رہی تھی اور اسکے لبوں پر ایک ہی پکار تھی اللہ جی معاف کر دیں مجھے اور مجھ سے وابسطہ ہر انسان بھلے وہ میر ا رشتے

دار ہو بھلے دوست احباب میں سے کوئی ہو یا کوئی بھی ایسا انسان جسے راہ چلتے آج تک مینے صرف لمحے کیلئے دیکھا ہو میرے رب سب کو معاف کر دے اسکی دعا لمبی ہی ہوتی جارہی تھی کوئی حد یا کوئی اختتام نہیں لگتا تھا اسکی دعا کا لگ رہا تھا وہ ساری زندگی کی دعا بس آج ہی مانگ لے گی اور اسکی یہ بے خودی کی کیفیت ٹوٹ گئی ایک آواز سے اسنے جلدی سے خود کو سنبھالا سجدے سے سر اٹھایا اور آواز کی سمت دیکھا تو ششدر رہ گئی وہ کوئی اجنبی تھا ایک وجیہہ مرد پر سکون چہرے اور بے داغ پیشانی کا مالک وہ جلدی سے اٹھی اور ارد گرد دیکھا نا ہی اسکی آپی موجود تھی نا ہی خالہ اور نا باقی سب وہ تو خود پر حیران رہ گئی کے وہ اکیلی کب سے مسجد نبوی کے صحن میں موجود ہے ارد گرد سے بے خبر اور اسکے گھر والے کیسے اسے اکیلے چھوڑ کر چلے گئے وہ انہی خیالوں میں گم تھی کے ایک بار پھر سے آواز آئی

کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے یا آپ اپنی فیملی سے الگ ہو گئی ہو؟؟

اب کے اسنے خاموشی کو توڑ دیا میں جان نہیں پائی کب سب چلے گئے کیا آپ بتا سکتے وقت کیا ہوا ہے؟؟

10:47pm

یا اللہ جی رحم اتنا وقت گزر گیا اسے خبر نا ہوئی اسے اپنے آپ پر غصہ آیا خود سے زیادہ اعناب آپی، اسحار بھائی اور خالہ جان پر غصہ آیا اسے اور اسے پھر سے خاموش پا کر اور سوچوں میں گھرا پا کے منان نے اسے مخاطب کر ہی لیا یار آپکے پاس بولنے کیلئے الفاظ کی کمی ہے شاید خیر میں کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا آپکو آپ پاکستانی ہو اور کافی چھوٹی بھی لگ رہی ہو اگر میری مدد چاہیئے تو بتاؤ اسنے اسے صاف الفاظ میں اپنے مخاطب کیے جانے کا مقصد بتایا اگلے دو منٹ تک وہ نا بولی تو منان نے ہی اسے کہا کے وہ چلتی آئے اسکے پیچھے وہ اسے اسکی بلڈنگ تک پہنچا

دے گا اور پھر آگے کو چل پڑا جلدی سے اپنا بیگ اٹھا کے وہ اسکے پیچھے آئی اور پہلی بار اسے مخاطب کیا آپ کیوں میری مدد کر رہے ہیں

اس سوال کا جواب وقت آنے پر دونگا آپکو میں مس ابصار...... اسکی بات پر جھٹکے سے سر کو اٹھا کر ابصار نے بولنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی منان نے اسے حکم دیا اب برائے مہربانی خاموشی سے چلنا.................

وہ خاموشی سے چل رہی تھی مگر دماغ میں ایک انبار سوالات کا لیے

یہ کون ہے ؟ مجھے کیسے جانتا؟ میرا نام کیسے معلوم اسے ؟ یہ مجھے لے کر کہاں جا رہا ہے میری بلڈنگ ہی پہنچائے گا یا

اس سے آگے وہ سوچ ہی نا پائی کیوں کے وہ بہت زور سے کسی سے ٹکرائی تھی اور اس سے پہلے کے گرتی کسی نے جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا خوف سے اسکی آنکھیں بند ہو گئی تھی اسے اپنے کان کے قریب سر گوشی سنائی دی اپنی سوچوں کو راہ چلتے ہوئے جھٹک دیا کرو خود بھی سکون سے رہو اور مجھے بھی رہنے دو. اور پھر اسنے اسکے چہرے کو ایک بار اپنے چہرے سے چھوا اور اس کے لمس سے خود کو سکون پہنچانے کی ایک چھوٹی سی کوشش میں یہ احساس نا ہوا کے ابصار اس طرح خود کو کسی کے قریب ہے کوئی اسکے کان میں سر گوشی کر رہا ہے محسوس کر کے اسنے خود کو خوف کی وجہ سے آنکھیں بند کرنے پر مجبور کیا ہوا جب اس نے آنکھیں کھولی تو منان اسسے چند قدم آگے کھڑا اسے عجیب نظروں سے دیکھنے میں مصروف تھا

کیا آپکو کوئی دماغی مسئلہ ہے یا آپ کسی ٹینشن میں ہو ویسے مجھے تو کوئی سائکو لگتی ہو تمہیں یہاں نہیں کسی پاگل خانے میں ہونا چاہیئے وہ جو ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی کے وہ کون تھا کہاں سے آیا اور اسکی ہمت کیسے

ہوئی اسکے قریب آنے کی منان کی بات سن کر اس کو الجھن بھری نظروں سے دیکھنے لگی اور اسکی بات سمجھنے پر اسے غصہ آیا اور اسنے بہت آرام سے منان سے کہا جو جیسا ہوتا ہے وہ دوسروں کو ویسا ہی سمجھتا ہے اس لیے آپکی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہونا....

آہم آہم مطلب کے آپ میرے جیسی ہی ہو.... آپکا دماغ خراب ہے اسکے علاوہ کوئی بات نہیں.. مگر.. ابھی تو آپنے بولا جو جیسا ہوتا ہے ویسے ہی دوسروں کو سمجھتا ہے تو میں آپکو سائکو لگ رہا ہوں نا؟ ماری گئی ابصار یہ تو انسان کا اندر بھی پڑھنا جانتا ہے.... وہ مسکراہٹ دبائے بہت غور سے اسکے چہرے کو دیکھنے میں مگن تھا جب اسکے جواب نے اسے کھل کے ہنسنے پر مجبور کر دیا.....جی آپ ایک سائکو ہی ہو.....ہاہاہاہاہاہاہاہاہا یار قسم سے بہت بیوقوف ہو ابصار نے حیرت سے اپنی طرف اشارہ کیا کے کیا میں ہوں؟؟؟؟ جی بالکل آپ ہی ہو کیونکہ میں کب سے آپکو سائکو کہہ رہا تھا مطلب میں ہوں تبھی آپکو بول رہا تھا ابصار کو اسکا رویہ سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی پھر ابھی تھوڑا وقت پہلے جو واقعہ ہوا اسنے اسے الجھا دیا تھا مگر گھر والوں سے دوری یہ سب سوچ کر اسکی آنکھوں میں نمی آگئی ارے میں مزاق کر رہا تھا آپ تو رونے لگ گئی ہو معافی چاہتا ہوں آپکو دکھی کر دیا

باقی کا راستہ خاموشی سے کٹ گیا یہ رہی آپکی بلڈنگ اسنے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے ہی اسے بھائی اسحار پریشان سے باہر کی طرف آتے دکھائی دیئے وہ تیزی سے انکی طرف بڑھی اور انکے سینے سے لگ کے رونے لگی منان نے اسکو اسکی منزل کی طرف جاتے دیکھا تو اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گیا کیونکہ مناب، امی اور زریاب اسکے منتظر تھے جبکہ دو آنکھوں میں اس منظر کو دیکھتے ہی تکلیف اور چبھن شروع ہو گئی تھی وہ کب اسے روتا ہوا دیکھنا چاہتا تھا آج اتنے عرصے بعد اسے اپنے سامنے دیکھا تو خود پر قابو نا پا سکا اور اب اپنی جلد بازی پے غصہ آ رہا تھا اسے۔

کیا ہو گیا گڑیا ایسے کیوں رو رہی ہو؟؟

میری جان ہم آپسے معافی مانگ تو رہے ہیں ہمیں اندازہ ہی نا ہو سکا کے آپ ہمارے ساتھ نہیں ہو ورنہ کبھی اپنی جان کو تنہا نا چھوڑ کر آتے مسلسل کوشش کے باوجود جب وہ چپ نا ہوئی تو سنجیدگی سے اسحار نے اس سے سوال کیا ابصار بیٹا کیا کسی نے کچھ کہا ہے؟؟ نہیں بالکل نہیں بھائی بس میں ڈر گئی تھی مجھے لگا تھا شاید میں دوبارہ کبھی آپ سب سے مل نا پاؤں بس اسی لیے... اور پھر سب اسکا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو گئے اسے کھانا کھلانے اور اسکے سونے کے بعد سب اپنے بستروں میں سونے چلے گئے وہ سب کے سامنے خود کو سوتا ہوا ظاہر کر کے بھی جاگ رہی تھی اور پریشانی سے یہی سوچ رہی تھی کے وہ کون تھا اسکے اتنے قریب کیسے آ گیا؟؟؟؟؟

دورانی ہاؤس میں آج خوشیاں عروج پر تھی دورانی صاحب اور انکی بیوی اللہ جی کا شکر ادا کرتے نہیں تھک رہے تھے بات بھی تو ایسی ہی تھی اللہ جی نے انکو دو جڑواں بیٹیاں نصیب کی تھی جنکے نام انہوں نے شازیہ رحمت اور نازیہ رحمت رکھے محمد دوران نے بہت محبت اور ناز سے اپنی بیٹیوں کو پالا تھا آج انکی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اور وقت گزرتے احساس ہی نا ہوا وہ بیٹیاں جو انکی جان ہوا کرتی تھی جنکے لاڈ اٹھاتے انہیں گود میں اٹھائے وہ تھکتے نا تھے آج انکے سامنے انکی ان معصوم مگر شرارت سے بھرپور بیٹیوں کیلیئے رشتے لے کر انکے چچازاد بھائی آئے ہوئے تھے فرمان صاحب کے تین بچے تھے بڑا بیٹا کاشان پھر سبحان اور ایک بیٹی دعا تھی دعا کی پیدائش پر اسکی والدہ انتقال کر گئی تھی اسکے بعد سے فرمان صاحب ہی انکے باپ اور ماں تھے ایک شادی کی تقریب میں کاشان نے شازیہ کو دیکھا اسکے بارے میں معلومات اکھٹی کی اور اپنے باپ فرمان صاحب سے رشتہ لے کر جانے کو کہا انکو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کے انکے بیٹے کے جذبات سچے ہیں مگر آگے سے وہ جو خبر لائے وہ سبحان کیلیئے ایک امتحان تھا انکے مطابق انکی بیٹیاں ایک ہی گھر میں دو بھائیوں سے شادی کرنا چاہتی ہیں سبحان اپنے بھائی کی شازیہ

www.kitabnagri.com

سے محبت اور اسے پانے کی تمنا سے بخوبی واقف تھا لیکن وہ تو خود مجبور تھا اپنے دل کے ہاتھوں بابا اور بھائی سے کہا مجھے کچھ وقت دیں سوچنے کیلئے اور اب خود کمرے میں بیڈ پے بظاہر آنکھیں بند کیے لیٹ کر وہ کہیں کھویا ہوا تھا.....

اسے یاد آ رہا تھا اسکے سامنے یونیورسیٹی گیٹ سے داخل ہونے والی دونوں لڑکیاں جنہوں نے خود کو بڑی بڑی چادروں میں چھپایا ہوا تھا اندر آنے کے بعد بچوں کی طرح گھوم گھوم کے یونیورسیٹی کا جائزہ لے رہی تھیں ان میں سے ایک کچھ دیر بعد کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کی طرف چلی گئی جبکہ دوسری انہیں کی طرف آ رہی تھی وہ اپنے آپ میں مگن اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف آ رہی تھی کے اچانک سے پورے زور سے اسکے سر پر کچھ گرا تھا خوف سے اسکی چیخ نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قہقہے کی آواز پر جب اسنے آنکھیں کھولی تو سامنے سبحان اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس ہنس کر پاگل ہو رہا تھا سبحان نے خود پر قابو پاتے ہوئے جونہی سامنے دیکھا اسکی مسکراہٹ بالکل غائب ہو گئی سامنے کے منظر نے اسے بے خود سا کر دیا

معصوم چہرہ بڑی بڑی آنکھیں جو نمی سے بھری ہونے کے سبب اور بھی حسین لگ رہی تھی اسے لگا اس سے پہلے اتنی معصوم خوبصورتی اسنے کہیں نا دیکھی ہو گی اس کے اس سکتے کو آنے والی آواز نے توڑا

ناز کیا ہوا ہے تم اپنا موبائل میرے پاس بھول آئی تھی وہی دینے آ رہی تھی کے تمہاری چیخ سنائی دی ارے یہ تم گیلی کیسے ہو گئی پھر سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھ کر اسے یہی سمجھ آیا کے یہ سینئیر کی شرارت ہے

شیزی غصے سے سبحان کی طرف متوجہ ہوئی یہی تمیز سیکھی ہے اب تک کی پڑھائی اور گھر کی تربیت سے جہاں لڑکی کو تنہا دیکھو اسے خوب بے عزت کرو..... آپی کیا ہو گیا ہے انہوں نے یہ سب نہیں کیا میں آپ سے معذرت چاہتی ہوں انکے جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہیں بنا حقیقت جانے اور پھر آپی کا ہاتھ پکڑے آگے کو چل پڑی اور سبحان بھی خاموشی سے اپنی کلاس کیلیئے چلا گیا مگر الجھ ضرور گیا تھا وہ

کیا اسنے تم پر پانی نہیں گرایا تھا.... انہوں نے ہی گرایا تھا تو تم مجھے لے کر کیوں آگئی میں اسکا دماغ سیٹ کر دیتی آپی آپکے غصہ کرنے سے مجھے صرف تکلیف ملتی اور کچھ نہیں ناز تم حد کرتی ہو آپی بات کو سمجھنے کی کوشش کریں آپ غصہ کرتی اور آپکا بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا اور آپکے غصے میں بولے گئے الفاظ سے انکا دل دکھتا تو ان دونوں باتوں سے مجھے تکلیف ہوتی میری ایک زرا سی بات کی وجہ سے دو لوگ تکلیف میں ہوں یہ ناممکن ہے..... ناز میری جان یہ دنیا بہت سفاک اور ظالم ہے تم جیسے نرم دل لوگوں کیلیئے کوئی جگہ نہیں یہ لوگ تمہیں روند ڈالیں گئے میری جان

آپ چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان مت ہوا کریں

آج انکی مدینہ سے مکہ روانگی تھی ابصار تو بے تاب ہو رہی تھی مکہ میں پہنچے اور بھاگ کر الحرم جائے طواف کعبہ کرے کعبہ کی دیوار کو اپنے ہاتھ سے چھوئے حجر اسود کا بوسہ لے اللہ جی کے گھر میں انکے بالکل سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنے اس جرم کی گناہ کی معافی مانگے جسنے پانچ سال سے اسکو ایک پل بھی سکون کا سانس نہیں لینے دیا تھا بس میں سوار ہوتے ہوئے وہ یونہی اپنی سوچ میں گھری چل رہی تھی کے اچانک سے وہ کسی سے ٹکرائی وہ ایک بزرگ خاتون تھیں جنہوں نے بہت پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرے اور نرم لہجے میں کہا میرے بچے

سوچوں کے بھونڈر انسان کو پاگل کر دیتے ہیں کوشش کرو کے راہ چلتے انسے چھٹکارا پالیا کرو ورنہ صرف خسارہ نصیب بن جاتا ہے شرمندگی سے اسکا سر جھک گیا اور نیچے سر جھکائے وہ بولی معافی چاہتی ہوں جواب نا ملنے پر اسنے سر اٹھا کے دیکھا تو سامنے ایک لڑکا کھڑا مکمل سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا محترمہ آپ سائیڈ پے ہونا پسند کریں گی تاکے میں بس سے نیچے اتر سکوں وہ خاموشی سے ایک طرف ہو گئی اور جانے والا چلا گیا

منان اپنی سیٹ پر آ کے بیٹھا تو زریاب نے اسے گھوری سے نوازا کیا یار ایسے مت دیکھا کرو مجھے خوف آتا ہے تم سے آپ کو آرام سے بیٹھنا نہیں آسکتا مجھے ناپنے اس پیارے سے چھوٹے بھائی کو بے سکون کر کے ہی سکون آتا ہے کیا بات ہے بھائی آج اور ہی موڈ میں ہو... آہم وہ دراصل امی کو اپنی ساسوں ماں سے ملوا کر لا رہا ہوں کیا سچ میں کہاں ہیں وہ مجھے بھی ملنا ہے بھابھی بھی ساتھ ہو نگی ان سے ملے آپ ارے نہیں یار اس سے ملاقات نا ہو سکی وہ سالے صاحب کے ہمراہ تھی وہ بھی ساتھ میں ہے اور منان کو لگا شاید اسنے اسکا ذکر کر کے غلطی کی ہے کیونکہ زریاب کے چہرے نے فورا رنگ بدلا تھا اسکا چہرہ اور آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ ہو گئے تھے زریاب میرے بچے اس سب میں رحمت کی کوئی غلطی نہیں ہے کیا آپ خاموش بیٹھ سکتے ہیں وہ جانتا تھا اگر اسنے کچھ بھی مزید کہا تو وہ بس سے اتر جائے گا اسی لیے وہ خاموش ہو گیا دوسری طرف زریاب نے آنکھیں بند کر کے تصور میں اسکے چہرے کو لاتے ہوئے خود سے عہد کیا وہی عزیت تمہارا مقدر نا بنائی جو تمہاری عزیز ترین ہستی کی وجہ سے میری عزیز ترین ہستی کا مقدر بنی تھی تو زریاب خود ہی خود کو مار ڈالے گا

وہ لوگ مکہ پہنچتے ہی طواف کعبہ کیلیئے چلے گئے طواف کعبہ کے بعد نوافل ادا کر کے سب اپنی اپنی دعا مانگنے میں مگن تھے اور صحن الحرم میں موجود ایک ہستی کے دعا مانگتے ہاتھ اچانک سے گود میں گرے تھے اسے لگا اسکا وہم ہے مگر نہیں یہ قرآن پاک کی تلاوت خواب میں سنائی نہیں دے رہی تھی بلکہ حقیقت میں سنائی دے رہی تھی

یہ قرآن پاک کی تلاوت کا انداز اور آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی بے اختیار آواز کی جانب اسنے قدم بڑھائے تھے دل سے صدا نکلی یارب تونے مجھ گناہگار کی دعا پر کن کہہ دیا ہو اور پلر کے دائیں جانب آتے ہی جیسے کسی نے اسکے پاوں زمین سے چپکا دیے ہوں آنسو ایک نا رکنے والے سلسلے سے آنکھوں سے بہتے جا رہے تھے وہ چلتے چلتے اسکے بالکل قریب پہنچ گئی اور اسکے ساتھ خالی جگہ پر بیٹھ گئی اور اسکے بے آواز آنسوؤں نے کس لمحے ہچکیوں کی شکل اختیار کی اسے بالکل خبر نا ہوئی سامنے بیٹھے مرد نے تلاوت ختم کی اور دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے ارد گرد سے بالکل بے خبر ہی تھا وہ دعا مانگتے ہوئے اسکے رخسار پے آنسو بہنے لگے اور عینا نے قرب سے آنکھیں بند کر لی وہ کب اسے روتا ہوا دیکھ سکتی تھی اسنے دعا مانگتے کے بعد قبولیت کے یقین پر آمین کہا اور ماضی کی ایک یاد کو ذہن میں دہراتے ہوئے اسکے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب وہ اٹھارہ سال کا تھا اور وہ سولہ سال کی تھی تو سبکی رضامندی اور موجودگی میں اسنے اللہ جی کے گھر میں بیٹھ کر پوری رضامندی اور دل سے اسکو نکاح کر کے اپنی منکوحہ کی حیثیت سے نوازا تھا کتنے خوش تھے وہ دونوں اپنی خاموش محبتوں کو الفاظ کا لباس پہنا کر کتنی معصومیت اور خوبصورتی سے انہوں نے ایک دوسرے پر اپنے اندر کے راز افشا کیے تھے وہ نا جانے اور کتنا وقت انہی لمحوں کی خوبصورتی میں کھویا رہتا کے آنکھیں پکارنے والے کی آواز اور انداز پر بے اختیار کھلی اور نظر آواز کی سمت جاتے ہی واپس پلٹنا بھول گئی وہ آنسوؤں اور ہچکیوں کی زد میں کیا نام پکار رہی تھی اسے خود اندازہ نا ہوا

ملک میرے ملک

اللہ جی کیسے شکر ادا کروں آپکا اسنے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور اسکی پکار کا جواب ویسے ہی دیا جیسے اب سے چند سال پہلے دیتا تھا عینا میری جان اور اسکا ہاتھ پکڑ کے خود سے دو قدم پیچھے کیا اور دونوں نے شکرانے کے نوافل ادا کیے کیسے نا کرتے اس رب کا شکر جسنے انکی دعاؤں کو قبول کیا تھا جسنے انکو آج انکے صبر

کرنے کا انعام پھر سے مل جانے کی صورت میں دیا تھا شکرانے کے نوافل ادا کرنے اور دعا مانگنے کے بعد وہ اسکا ہاتھ تھامے چلنے لگا اور وہ بس اسکے ساتھ قدم سے قدم ملائے چلے جا رہی تھی ہر بات اور فکر سے بے پرواہ ہوئے وہ اسے البیک ہوٹل جو کے کعبہ کے بالکل سامنے تھا میں لایا اور کونے والی جگہ کا انتخاب کیا اور اسے اپنے سامنے والی کرسی پر بٹھایا مگر اس سب میں اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا

کیسی ہو عینا میری جان؟؟؟؟

ملک آپنے کہا تھا آپ جلد ہی مجھے لینے آو گئے تو کیوں نہیں آئے کیا آپ نہیں واقف تھے میں آپکا انتظار کر رہی تھی کیوں آپ نے پلٹ کر اپنی عینا کو نہیں پوچھا ہچکیوں کے سبب مزید بولنا مشکل ہو گیا تھا اسکے لیے وہ جانتا تھا اس وقت وہ اگر عینا کے سب سوالوں کے جواب دے سکتا تھا تو اسکے لیے تنہائی ضروری ہے وہ کسی کے سامنے اپنی منکوحہ کا تماشا بنتے برداشت نہیں کر سکتا تھا

عینا میری جان یہ لو کارڈ اس میں میرے سب نمبرز موجود ہیں پاکستان جا کر مجھ سے رابطہ کرنا اسنے شکوے بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا تو اسنے اپنی اسکیلئے محبت سے بھرپور نظروں کو اسکی شکوے بھری نظروں میں گاڑ دیا میں جانتا ہوں سب جاننے کے بعد تمہارا ردعمل کیا ہو گا اس لیے مجھے اور تمہیں مکمل تنہائی چاہیئے تو بہتر ہے جہاں اتنے سال گزر گئے کچھ دن اور گزار لو....

آو آپکو آپکی بلڈنگ تک پہنچا دو اور سارا راستہ وہ بس ایک دوسرے کو خاموشی سے اپنی اپنی جدائی کی ازیت سناتے رہے اور پھر ملک نے خاموشی کو توڑا عینا آپکی منزل آ گئی ہے میری منزل تو آپ ہیں ملک اوہ عینا میری جان آپ اندر جاو اور اب کے اسنے اسکے ہاتھ کو چھوڑ دیا جو کے جانے کب سے اسکے ہاتھ میں تھا آگے بڑھ کے

اپنے لب اسکی پیشانی پر رکھ دیے اور نکاح کے بعد آج پہلی بار اسنے اس پر اپنا حق جتایا تھا عینا تو پورے وجود سے کانپ گئی تھی کب ملک نے ایسی جسارت کی تھی جو نہی اسنے اپنے لب ہٹا کر اسکے چہرے کو دیکھا تو شرم و حیا کے جو رنگ اسکے چہرے پر تھے اور جھکے سر نے ملک کو کھل کر ہنسنے پر مجبور کر دیا اور اسکے قہقے پر وہ اندر کی جانب بھاگ گئی جبکے ملک کے قہقہے نے اور زور پکڑ لیا تھا

اعناب بات سنو جی بھائی بولیں ابصار مجھے کچھ پریشان لگتی ہے رات میں وہ ڈر بھی گئی تھی یہ کب ہوا اسحار بھائی اور آپنے مجھے یا خالہ کو کیوں نہیں جگایا تم بھول رہی رات میں وہ اور میں جلدی واپس آ گئے تھے اسے تھکاوٹ کی وجہ سے نیند آئی تھی مگر تھوڑی دیر بعد ہی وہ اٹھ کر چیخنے لگی کے مجھے چھوڑ دو مینے کچھ بھی نہیں کیا مینے اسے جھنجوڑ کر جگایا تو میرے سینے سے لگی بہت تڑپ تڑپ کے روئی وہ اسکی حالت بہت بری تھی مجھے بہت فکر ہے اسکی کہیں وہ پھر سے اپنے اپکو نقصان پہچانے لگ گئی تو.... شیش چپ آگے ایک لفظ نا بولنا اللہ جی سب خیر کریں گے اسے کچھ نہیں ہو گا

اللہ جی تمہاری زبان مبارک کرے ورنہ میں کیا جواب دونگا نہیں کیسے انکو انکی امانت لوٹا پاؤ گا اگر اسے کچھ ہوا تو میرے دل پر بہت بڑا بوجھ آ جائے گا یہ بات سکون نہیں لینے دے گی کی مینے امانت لوٹانے تک دی جانے والی مہلت میں غفلت برتی اور انکی امانت میں خیانت کر دی

ایسا کچھ نہیں ہے بھائی آپنے سب مکمل ایمانداری سے بہت خوب نبھایا آپ فکر نا کریں بس دعا کریں سب بھلا ہی ہو گا انشاء اللہ جی..... ہوم اللہ جی مجھے توفیق دے میں اس زمے داری کو بخیر و آفیت نبھالوں اور پھر اپنی بہنا اعناب کا گھر بسا دو بھائی پہلے آپکی شادی ہو گی پھر اپکی دلہن آنے کے بعد میری تسلی ہونے تک کے وہ اچھی ہیں

www.kitabnagri.com

آپکو اور مجھے اور ہمارے گھر کو اچھے سے سنبھال سکتی ہیں تو اپکو میں اجازت دو نگی کے آپ آپی کی شادی کرو ابصار کی آواز پر وہ چونکے انہیں فکر لاحق ہوئی کہیں اسنے سب سن نا لیا ہو مگر اسکی باتوں سے اندازہ نا لگا پائے کے اسنے سب سنا یا نہیں خالہ جان میرے کان مت کھینچیے درد ہوتی ہے درد کی بچی اکیلے اکیلے فیصلے کر کے حکم جاری کر رہی ہو یہ مت بھولو تم تینوں گھر کی بڑی میں ہوں اور میرا فیصلہ بلکہ حکم ہے تینوں کی شادی اکھٹی کرو نگی

آہ خالہ آپکی کونسی دشمنی ہے مجھ سے کیوں آپ اپنا خرچہ بچانے کیلیئے ہمارا مزا کرکرا کرنا چاہتی خالہ بنے خالہ ہمارے مزے کو دوبالا کریں اعناب اور اسحار کی اسکے انداز پر ہنسی بے قابو ہو رہی تھی جبکہ خالہ خطرناک تیور لیے اسکی جانب بڑھی ہی تھی کے وہ کمرے سے بھاگ جانے میں اپنی سلامتی جان کے بھاگ کھڑی ہوئی اور خالہ کی جوتی ہر بار کی طرح اس تک نا پہنچ پائی

میر کب تک دوبارہ سے ڈیوٹی پر آرہا ہے؟

سر اسکی چھٹی کی درخواست کے مطابق ابھی ایک ہفتہ رہتا ہے.... ہوم، اسکی والدہ اور ماموں کی زمے داری کس کی ہے؟

سر کالیا کی ہے اور میرا اس سے رابطہ ہے مسلسل. والدہ اب بہت بہتر ہیں انکی یاداشت کی واپسی میں کافی حد تک بہتری آئی ہے اس مہینے میں. الحمداللہ میرے مالک کا احسان ہے اور اس کے ماموں؟؟ وہ قومہ میں ہی ہیں.

اور انکی گفتگو کا سلسلہ آنے والے فون نے توڑ دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیزی کے جانے کے بعد ناز بھی اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی اسکو جو جگہ خالی نظر آئی خاموشی سے جا کر بیٹھ گئی جب ایک سرگوشی نے اسکی ڈھڑکن کو معمول سے تیز کر دیا جھوٹ کیوں بولا تھا آپ نے؟؟ وہ خاموش رہی کلاس شروع ہوئی ختم ہوئی وہ نا بولی سبحان نے اسکے بعد بہت کوشش کی اسکو منانے کی اس سے کئی مرتبہ معافی بھی مانگی مگر مقابل نا بولی اور کب سبحان کو اس سے محبت ہو گئی وہ خود نا سمجھ پایا صبح فجر کے وقت اسکی آنکھ کھلی اسنے نماز ادا کی اور اللہ جی سے دعا کی

یارب دلوں کے بھید تو خوب جانتا ہے مجھے جسکی تمنا تھی تو جانتا ہے میں اسے تجھ سے دعاؤں میں مانگتا رہا ہوں تو گواہ ہے میں نے اسی سے محبت کی ہے اسکے علاوہ نا کسی کو دیکھا تھا نا اسکے بعد کسی کی جانب متوجہ ہوا ہوں میرے رب دل پر جبر کرنا مشکل ہے بہت میرے لیے آسانی پیدا کر میرے رب. آمین

بابا جان مجھے اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں جہاں آپ چاہیں اور میری بہن خوش ہو گی میں وہی شادی کرونگی وہ یہ الفاظ کہہ کے گھر والوں کو پر سکون اور خود کو بے سکون کر چکی تھی آج یونیورسٹی میں پہلی دفعہ سبحان اور ناز ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے معلوم نہیں کیوں نا انکے درمیان محبت تھی نا اظہار محبت نا کوئی عہد و پیماں پھر کیوں وہ ایک دوسرے یا پھر اپنے آپ سے چھپ رہے تھے.

کاشان بہت خوش تھا اسے لگا اسکے بھائی نے ہاں کہہ کے اسے زندگی کی نوید سنا دی ہو. اگلے مہینے دونوں بھائیوں کے نکاح تھے ایک خوشی سے پاگل ہو رہا تھا تو دوسرا اندر ہی اندر گھٹ رہا تھا ناز تم خوش تو ہو نا؟ آپ کو کیا لگتا ہے بابا جان؟ میرے بچے تم اتنی ماہر ہو اپنا اندر چھپانے میں کے میں کبھی تمہیں سمجھ ہی نہیں پایا میرے پیارے

بابا ایسا کچھ نہیں ہے میں اپنے فیصلے سے مطمئن ہو یہ بات کہتے ہی دو سرخ اور اداس آنکھیں اسکے سامنے آگئی تھی

اور آج کی رات دو لوگ اللہ جی سے ایک دوسرے کیلئے ایک ہی دعا کر رہے تھے

یارب آج مینے اسے بہت تکلیف میں محسوس کیا اسکی آنکھیں شب خوابی کا ثبوت تھیں میرے رب میں واقف نہیں اسکی بے چینی اور پریشانی کی وجہ سے بس میرے رب دعا کرتی ہوں تو اسکے لیے آسانی پیدا کر دے. آمین

وہ جائے نماز رکھ رہی تھی جب کوئی اسکے کمرے میں داخل ہوا آتے ہی غصے میں بولنے لگی کوئی فکر بھی ہے تمہیں کے نہیں آخر کو اس حویلی کی لاڈلی بیٹیوں کی شادی ہونے جارہی ہے ناز اسکی بات پر صرف مسکرا ہی پائی کیا ہوا ہے شازیہ آپ کو کیوں غصہ کیے جارہی ہیں؟؟ حد ہوتی ہے لاپروائی کی ناز تمہیں چاہیئے تم بڑھ چڑھ کی ہماری شادی کی تیاری میں حصہ لو مگر تمہیں تو اپنی مصروفیات سے فرصت ہی نہیں اوہ تو اس بات کا غصہ ہے نہیں ایک بات اور بھی ہے اور کیا بات ہے وہ اصل میں مجھے نازیہ اس رشتے سے خوش نہیں لگ رہی بہت غلط بات ہے ویسے آپ کو اپنی نازیہ کیلئے ایسا نہیں سوچنا چاہیئے تھا آپ اسے جانتی ہیں ہاں جانتی ہوں اسی لیے تمہیں کہہ رہی ہوں اگر تم مجھے بتا دو اسکے دل کی بات تو میں پرسکون ہو جاونگی وہ خوش ہے بہت کے اسکی شادی ہونے والی ہے اور آپ اسے اسکی جان چھٹنے والی ہے بہت غلط بات ہے اب یہ بھی میں جانتی ہوں وہ کبھی مجھ سے الگ نہیں رہ سکتی اور میں اتنی آسانی سے اسکی جان چھوڑنے والی ہوں بھی نہیں ہاہاہاہاہاہاہا تو پھر ان وسوسوں کو دل سے نکال دیں شازیہ کی تسلی ہو چکی تھی وہ چلی گئی اور ناز آنکھیں موندے بستر پر لیٹ کر سسک پڑی معاف کرنا شازیہ مینے جھوٹ بولا پہلی دفعہ آپکی نازیہ بہت تکلیف میں ہے وہ پاگل محبت کر بیٹھی ہے سبحان نامی انسان سے.

سب کے سو جانے کا اطمینان کر کے ابصار اٹھی اور وضو کر کے باہر نکل گئی اسکا رخ الحرم کی جانب تھا وہاں جا کر اسنے سب سے پہلے کعبہ کے بالکل سامنے اپنے لیے جگہ تلاش کی اور بیٹھ کر کافی دیر تک آنکھیں بند کیے سسکتی رہی ہاتھ دعا کیلیئے اٹھائے ہوئے تھے مگر لب پر کوئی دعا نا تھی دل، دماغ اور زبان پر بس ایک ہی جملہ تھا

فبای الاء ربکما تکذبان

اسے محسوس ہوا کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ہے اسنے آنکھیں کھولی تو سامنے ایک لڑکا تھا جسنے منہ پر ماسک پہنا ہوا تھا جو کے اسنے مدینہ اور مکہ میں کافی لوگوں کو پہنے ہوئے دیکھا تھا وہ اسکے ساتھ ہی جگہ بنا کر بیٹھ گیا کیوں اتنا روتی ہوں کیوں خود کو عزیت دیتی ہوں کہا تھا نا خود بھی سکون سے رہو اور مجھے بھی رہنے دو کیا تمہیں نہیں معلوم کے تمہارے اتنے رونے اور سوچنے سے کیا ہو گا؟ تمہاری تو اس سب میں کوئی غلطی نہیں تھی پھر کیوں خود کو عزیت دیتی ہو؟ تمہارے یہ سب کرنے سے گزرا وقت لوٹ آئے گا؟ نہیں....اس سارے وقت میں وہ پہلا لفظ بولی تھی.... مجھ سے نکاح کرو گی؟ اسکی بات پر وہ کتنے پل بولنے کے قابل نہیں رہی.....ابصار میں جانتا ہوں یہ سب کرنا تمہارے لیے مشکل ہو گا مگر میں جب تمہیں دیکھتا ہوں خود کو روک نہیں پاتا اور میں ہرگز نہیں چاہتا کے تمہیں نا محرم ہوتے ہوئے چھووں میں خود بھی گناہگار ہوتا ہوں اور تمہیں بھی کرتا ہوں کیا ضروری نہیں کے ہمارا درمیاں ایسا رشتہ ہو جسکی بنیاد پر ہمیں ایک دوسرے سے بات کرنے، دیکھنے اور چھونے پر گناہ کا احساس نا ہو

میں تیار ہوں نکاح کیلیئے اور پھر اللہ جی کرم خاص ہوا کعبہ میں انکا نکاح ہوا اسکے بعد علی نے اسکا ہاتھ تھاما اور دونوں نے مل کر طواف کعبہ پھر سعی کی نوافل ادا کیے اور اسکے بعد ایک کونے میں بیٹھ گئے بیٹھتے ہی ابصار نے

اپنا سر اسکے کندھے پر رکھ دیا وہ مکمل سکون میں تھی آج پانچ سال بعد علی نے اپنا ماسک اتار دیا اور بولنے لگا

ابصار یاد ہے سب؟ اسنے سر اٹھا کے علی کی طرف دیکھا اسکے دل پر ہاتھ رکھا اور کہنا شروع کیا

یا اللہ جی میں تجھ سے ہر ایک کے لیے خیر و بھلائی مانگتی ہوں

بہترین علم... بہترین عمل... اچھی صحت.... ایمان والی زندگی.... آسان موت... خاتمہ بالخیر

اے اللہ میں تجھ سے مانگتی ہوں... جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ایمان اور نیک اعمال والی زندگی عطا کرے..... اور جب موت دے تو اپنی رضا والی موت دے... تو ہماری ملاقات کو پسند کرنے والا ہو.... ہم تیری ملاقات کے خواہش مند ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے اللہ میں تجھ سے مانگتی ہوں صحت بیماروں کے لیے...

آسانیاں مشکل میں پڑے لوگوں کے لیے

صراط مستقیم ہم بھٹکے ہوؤں کے لیے

دین کی سمجھ ہم کم علموں کے لیے

اولاد بے اولادوں کے لیے

نیک ہم سفر ہر لڑکی کے لیے

ازداجی سکون ہر میاں بیوی کے لیے

اولاد والوں کو اولاد کی اچھی تربیت کرنے والا بنا... انہیں اولاد کی خوشیاں دیکھنا نصیب فرما... ان کی اولاد کو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنادے...

اے اللہ جن کے والدین دنیا سے رخصت ہو گے... انہیں ان کے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنادے... انہیں اپنے والدین کی تربیت کا نام روشن کرنے والا بنادے

اے اللہ ہم میں سے ہمارے اپنے جو فوت ہو کر تیرے پاس آگئے ہیں ان سب کی اور ہماری مغفرت فرمادے... یا اللہ ہم سب کو عذاب قبر سے بچانا... قبر کی تاریکی قبر کی ہولنا کی قبر کی وحشت سے قبر کے بھیچنے سے قبر کے کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ فرمانا.. یا اللہ ہم سب کی قبروں کو بقیع نور بنادے... جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنادینا... جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا نا بنانا... یا اللہ قبر میں حساب کتاب کے وقت ثابت قدم رکھنا... منکر نکیرین کے سوال کا جواب آسان فرمادینا... قرآن کو ہماری قبر کا ساتھی بنادینا... ہمارے روزے.. ہماری نمازوں ہمارے نیک اعمال کو ہماری قبر کی روشنی کا سبب بنادینا

یا اللہ ہم نیک ہیں تو نیکیوں میں اضافہ فرما بد ہیں تو برائیوں کو اپنی رحمت سے مٹادے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے رحم کرنے والے ہم سب پر رحم فرما

اے اللہ ہمارے کمانے والوں کو حلال رزق کمانے والا بنا...اے اللہ ہم پر اپنے رزق کے دروازے ہماری زندگی کے آخری لمحے تک کھلے رکھنا...یااللہ ہمارے رزق میں برکت فرمانا...اے اللہ جو عطا کرر کھا ہے...اس میں سے اپنی راہ میں خرچ کرنے والا بنانا...اے اللہ جو دیا ہے اس پر قناعت نصیب فرمانا اور اپنا شکر گزار رکھنا..یااللہ اسراف...بخل سے بچانا..یااللہ اپنی ناشکری سے بچانا

اے دعاؤں کو سننے والے ہم ایک دوسرے کا خیر خواہ بنادے..ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت وانسیت پیدا کردے...یااللہ ہمارے دلوں کو ایک دوسرے کے خلاف کینہ, بغض حسد نفرت سے پاک کر دے....یااللہ مساکین غرباء اور پسندیدہ و محبوب لوگوں کی محبت عطا کر دے

یااللہ ہماری زبان کو جھوٹ سے محفوظ رکھ...ایک دوسرے کے خلاف بہتان اور تہمتوں کے لگانے سے محفوظ رکھ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے دلوں کے میل کو دھونے والے ہمارے دل ایک دوسرے کے لیے پاک کر دے...

ان میں اپنی مخلوق سے محبت کا جذبہ ڈال دے..

یااللہ ہمارے اپنے مسلمان بہن بھائی جو دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود ہیں جو تیرے نام لیوا ہیں اور ظلم و ستم کا شکار ہیں یااللہ ان کی بالخصوص مدد فرما...یااللہ ان کے لیے مدد گار پیدا فرما...یااللہ ان کی اور ہم سب کی عزت و آبرو جان و مال کی حفاظت فرما

یااللہ اے دعاؤں کو سننے والے ہم سب کو اپنے گھر مکہ و مدینہ کی زیارت نصیب فرما....اے اللہ ان پاک جگہوں میں جا کر عبادت کرنے والوں میں ہمارا نام بھی لکھ دے

یااللہ ہم نہیں جانتے ہمارے لیے کیا بہتر ہے کیا بہتر نہیں ہے تو اپنے فضل کے ذریعہ وہ عطا کرے جو ہمارے لیے اچھا ہے اور اس چیز کو ہم سے دور کر دے جو ہمارے لیے بہتر نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے اللہ وہ لوگ..وہ چیزیں وہ کام جو ہمیں تجھ سے دور کریں تو ان کو ہم سے دور کر دے...اور جو چیز. لوگ..اور کام ہمیں تیرے قریب کر دیں ہمیں وہ نصیب فرما

اے اللہ اپنی محبت..اپنی قربت...اپنی رحمت عطا کر

یااللہ ہمیں جنت کے بالا خانے نصیب فرمانا..یااللہ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمانا... جہنم کی آگ سے بچانا....بے شک وہ بڑے بدترین جگہ ہے

یااللہ ہماری روح...ہمارے نفس کو گناہوں کے بوجھ سے آزاد کر دے....یااللہ ہمارے نامہ اعمال سے برائیوں کو مٹادے...یااللہ روز قیامت دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دینا...نیکی والا پلڑا بھاری کر دینا....اور گناہوں والے کو اپنی رحمت سے ہلکا کرنا

یااللہ اپنے عرش کے سایہ میں جگہ نصیب فرمانا...نبی پاکؐ کی شفاعت نصیب فرمانا ان کے ہاتھوں جام کوثر نصیب فرمانا...پل صراط پر سے گزر آسان فرمانا

انبیاء صدیقین شہداء اور نیک لوگوں کے ساتھ رکھنا...

متکبرین اور اپنے لعنت کے مستحق لوگوں کے ساتھ حشر نا فرمانا

اے اللہ اے سن لینے والے۔اے مہربان رب..اے رحم کرنے والے مدد فرمانا..رحم فرمانا....جنت نصیب فرمانا جہنم سے دور کر دینا

اے اللہ آج کی رات تقدیریں لکھنے کی رات ہے...یا اللہ ہم سب کی تقدیر میں آسانیاں بھلائیاں...اور اپنی رحمتیں لکھ دینا

اے اللہ تجھ سے مانگنے کو بہت کچھ ہے..اور بے شک تو سب عطا کرنے پر قادر ہے...بس ہمیں وہ سب خیر عطا کر جس کا سوال تجھ سے نبیؐ کیا کرتے تھے اور ہر اس شر سے محفوظ رکھنا جس شر سے نبیؐ پناہ مانگا کرتے تھے

اے اللہ ہمیں اچھے اخلاق عطا کرنا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے اللہ جو مانگ سکی ہوں وہ بھی میرے سب اپنوں کو عطا کرنا....اور جو نہیں مانگ سکی مگر دل کی جائز خواہش اور چاہت ہے وہ بھی عطا کرنا

اے اللہ میں نہیں جانتی کس کی کیا ضرورت... کیا خواہش کیا تکلیف کیا پریشانی ہے جسے لے کر وہ تیرے سامنے ہاتھ اٹھائے کھڑا ہے.... مگر بس یہ چاہتی ہوں کہ آج کی رات تو ہم سب کی دعاؤں کو قبول و منظور فرما لے

اے اللہ تیرے گناہگار بندے تیرے سامنے ہاتھ اٹھائے... اپنے گناہوں پر سر جھکائے.. روتے بلکتے گڑگڑاتے تجھ سے مانگ رہے ہیں اے اللہ ہم سب کی دعائیں قبول کرنے والے

یاودود یاودود یاودود

یاحی یاقیوم برحمتک استغث

* آمین یارب العالمین *

علی تو حیران ہی رہ گیا تھا وہ کتنا بدل گئی ہے اسکے الفاظ میں کتنی سچائی اور درد شامل ہو گیا ہے اپنے دل پر رکھے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اسنے کہا

اللہ جی قبول کریں

انہوں نے آفیسر کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے فون سنا اور فون سنتے ہی انکو لگا کسی نے انکے جسم سے خون نچوڑ لیا ہو کیا ہوا سر سب خیریت ہے میری میر سے بات کروانا جی سر ابھی

ہاں ابھی کے ابھی

میر کی نیند فون کی آواز سے ٹوٹی تھی اسنے فون کرنے والے کا نام پڑھتے ہی نیند کو بھگایا اور فون مکمل توجہ سے سننے کی کوشش کی میر اس بار اسکا حدف تم ہو میرے بہادر اور مجھے یقین ہے وہ تمہارے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر چکا ہو گا سر آپ فکر نا کریں اسکے پاس میرے بارے میں مکمل اور صحیح معلومات نہیں ہوں گی ورنہ اسکا حدف کبھی میری زات نا ہوتی میر ابص کا خیال رکھنا تم جانتے ہو وہ مجھے بہت عزیز ہے اسنے بہت مشکل زندگی گزاری ہے اب تو اسکے سکون بھرے دن شروع ہونے تھے آپ بالکل بے فکر ہو جائیں آپکو معلوم ہے وہ میرے لیے سب سے اہم ہے اسکی طرف کسی کو دیکھنے بھی نہیں دونگا کچھ دیر مزید بات کرنے کے بعد اسنے فون بند کر کے اپنے قریب لیٹے وجود کی طرف دیکھا جو سوئی ہوئی کسی معصوم بچی سے کم نہیں لگ رہی تھی فون سائیڈ پے رکھ کے وہ اسکی طرف کروٹ لیے لیٹ گیا اپنی شہادت کی انگلی اسکی آنکھوں کے ارد گرد موجود حلقوں پے گھمانے لگا آپکو ناخود چین ہے نا مجھے سکون سے سونے دیں گے اسکی بات پر میر کے لبوں پے جانلیوا گہری مسکراہٹ نے احاطہ کیا تو میری پیاری سی بیوی نمبر 2 بتا دیتی کے وہ جاگ جاتی ہے تا کہ میں انکی نیند میں خلل نہ ڈالتا ابص نے آنکھیں کھول کر اسے گھورا اور دوسری طرف کروٹ لی جو کہ صاف علامت تھی کہ میر نے اسکی نیند خراب کی اور دوسرا اسے پھر سے احساس دلایا کہ وہ بیوی نمبر 2 ہے یار سوری تمہیں پتا ہے میری زبان پھسلتی ہے آپکی یہ زبان کبھی پہلی بیوی کے آگے کیوں نہیں پھسلتی ؟؟ فوراً سے جواب آیا تھا جسنے میر کو سر کھجانے پر مجبور کر دیا اب کے میر کو ایک ہی حل سمجھ آیا اسنے زبردستی ابص کا رخ اپنی جانب کیا اور

اسے اپنے آغوش میں چھپا لیا ابص نے خود کو اسکے حصار سے نکالنے کی کوشش کی تو میر نے دھمکی دی اگر تم باز نا آئی تو مجھ سے گلا مٹ کرنا وہ اسکی دھمکی میں چھپے مطلب کو سمجھتے ہوئے پورے وجود سے کانپ گئی اور فورا مزاحت ترک کر کے سوتی بن گئی اسکی اس حرکت پر کافی دیر تک کمرے میں میر کا قہقہہ گونجتا رہا

وہ اپنی کلاس لے کر نکلا ہی تھا کے کسی نے اسکے پاس سے گزرتے ہوئے سرگوشی میں کہا صبح 12:25 پر کافی شوپ کہنا والا رکا نہیں کیونکہ وہ صرف اپنا کام کرنے آیا تھا کیا اور چلا گیا سبحان نے گھڑی پر وقت دیکھا تو دن کے 1:45 ہو رہے تھے نماز کا وقت ہو چکا وہ یونیورسیٹی میں نماز پڑھنے کی جگہ کی طرف بڑھ گیا

ناز کی پوری یونیورسیٹی میں صرف ایک ہی لڑکی سے دوستی ہوئی تھی مہنا بہت معصوم اور سادہ طبیعت کی تھی اور مزاج دونوں کے ایک جیسے تھے اسی لیے بہت جلد بہت گہری دوستی ہو گئی تھی ناز ایک بات تو بتاو ہاں پوچھو مہنا اسنے مصروف سے انداز میں پوچھا ہماری یونیورسیٹی کی زندگی اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے کیا بعد میں بھی ہماری دوستی ایسے رہے گی تم ان چار سالوں میں کتنی مرتبہ مجھ سے یہی بات کر چکی ہو میرا جواب ہر بار والا ہی ہے کچھ بھی ہو جائے میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی وعدہ منہا نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا اسنے منہا کی طرف دیکھا اور کہا اگر ان سب باتوں کے پیچھے چھپی حقیقت بتاو گی تو کرونگی وعدہ.......منہا کے چہرے نے رنگ بدلنا شروع کر دیے تھوڑی دیر تک جب وہ کچھ نا بولی تو ناز نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اسے احساس دلایا کے جو بھی بات ہوئی وہ اسکے ساتھ ہی ہو گی

درگاہ پر امی کے ساتھ گئی تھی وہاں اماں سین نے مجھے دیکھ کر امی سے کہا تھا اسے بہت سنبھال کر رکھنا اسکی طرف سے دشمن وہ نقصان پہنچائے گا جو کسی کے گمان میں نہیں ہو گا اور وہ سسک اٹھی ناز نے اسے اپنے سینے

سے لگا لیا کچھ نہیں ہو گا اللہ جی سب خیر کریں گے میری فکر نے میری ماں کو قبر تک پہنچا دیا ناز...... منہا میری جان صبر کرو اللہ جی کے ہر کام میں ہم انسانوں کیلئے مصلحت ہوتی ہے بس ہم نادان سمجھتے نہیں اسکی حکمت کو

کمرے کا حشر ہو چکا تھا اسحی کے ہاتھ جو لگا وہ مارتا جاتا کبھی محمد کو تو کبھی زریب کو اور وہ دونوں اپنے آپ کو اسکے پاگل پن سے بہت مشکل سے بچا رہے تھے آخر وہ تھک کے صوفے پر بیٹھ گیا اور غصے سے بولا شرم تو نا آئی تم لوگوں کو اور زریب تم سے تو مجھے ایسی امید نا تھی ارے میرے بھائی غصہ تھوک دو اب مینے کون سا کوئی گناہ کیا ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہیئے کے بھائی نے نیکی کا کام کیا اسحی نے غصے سے اسکا گریبان پکڑا ہی تھا کے محمد نے اسے کندھے سے پکڑ کے پیچھے کیا یار بس کر دو اب تم مجھ سے دور رہو وعدہ خلاف مینے کیا کیا ہے بھائی؟؟؟؟

میری سکون کو غارت کر کے خود دونوں سکون پانے نکل پڑے او بس کر ڈرامے تیرے ساتھ وعدہ کی وجہ سے ابھی کنوارہ ہی بیٹھا ہوں..... سچ بول؟؟؟؟ ہاں بھائی سچ کہہ رہا ہوں تجھ سے وعدہ کیا تھا سہاگ رات اکھٹے منائے گے

استغفر اللہ میں بھابیوں کو بتاو گا کے انکے شوہر کیسی باتیں کرتے تھے انکی پلیننگز کیا تھیں؟؟؟؟ اپنے بارے میں کیا خیال ہے جو کام تم سرانجام دے چکے ہو.....

زریب نے نیچے منہ کر کے سر کھجانا شروع کر دیا اسحی کی طرف سے پھر دہائی آئی

کوئی مجھے بھی بتائے

میرا یار کہاں ہے

نظر ترس گئی دیدار کو

او دلدار تو کہا ہے

محمد اور زریب نے ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کیے اور اکھٹے گنگنانے لگے

ماہی میرا تاں ہلے باوں دور اے

اللہ جانڑے او کیڑی گلوں مجبور اے

مولا دی زات ملاوے وے شالا

ماہی میرا میرے گھر آوے وے شالا

اجڑی جوک وساوے وے

بلاشبہ وہ دونوں بہت خوبصورت گا رہے تھے مگر اس وقت انکا گانا صرف اسحیٰ کے زخموں پر نمک چھڑکنے برابر تھا اور انکے گانے کو بریک اسحیٰ کی طرف سے پھینکے ہوئے کشن نے لگائی

www.kitabnagri.com

میجر اندر موجود ہیں؟؟

جی کیپٹن صاحب وہ اندر ہی ہیں وہ دروازہ نوک کر کے اجازت ملنے پر اندر داخل ہوا

اسلام علیکم میجر فادر

وعلیکم اسلام کیپٹن سن

اور اٹھ کے اس سے بغل گیر ہوئے. کیسے ہو میر؟ الحمد اللہ سر. آپ سنائیں؟ اللہ جی کا کرم ہے. مبارک ہو بہت اللہ جی نے بہت کرم کیا بے شک کرم اس رب کا جو مجھ ناچیز کو وہاں بلانے کے قابل سمجھا بے شک میرے بہادر اور کیسا رہا سب؟ بہت اعلی سر....ملے ہو؟ آپسے ملاقات کر کے سیدھا ادھر ہی جاونگا چلو ٹھیک ہے جاو وہ منتظر ہونگی

درگاہ پر منہا آج ناز کے ساتھ آئی تھی وہ دونوں اماں سین سے ملنے کیلیئے آئی تھیں مگر وہاں ایک بزرگ نے بتایا کے وہ تو اللہ جی کو پیاری ہو گئی واپسی پر منہا اور ناز دونوں دکھی تھیں اور خاموش بھی شاید الفاظ ختم ہو گئے تھے

ناز کو اندازہ ہونا چاہیئے تھا اسکی آج گھر موجودگی بہت اہم تھی شازیہ کا غصے سے برا حال تھا جب سامنے سے آتے انسان کو دیکھ کر حیران رہ گئی تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ یہی سوال میں بھی پوچھ سکتا ہوں یہ ہماری حویلی ہے اوہ معافی چاہتا ہوں مجھے اندازہ نہیں تھا یہ کہہ کے وہ پلٹا ہی تھا کے دوبارہ واپس مڑا اور کہا یہ آپکی حویلی ہے مطلب آپ ہی لوگ ہیں اسکی بات سمجھتے ہی وہ بھی خوش ہو گئی بہت مبارک ہو چھوٹے بھائی شکریہ اپکا اسے معلوم ہے نہیں اسے نہیں معلوم نا ہی ہونا چاہیئے مجھ سے بات چھپانے کی سزا ہے اوہ یہ تو غلط ہے بعد میں وہ مجھ سے بدلے لیتی رہے گی ہاہاہاہاہاہا تم اس سے ڈرتے ہو جی نہیں میں کسی سے ڈرتا نہیں ہوں اور اس سے تو بالکل نہیں جو مجھ سے چھپتی پھرے گاڑی کی آواز آنے پر شازیہ نے اس سے کہا وہ آگئی ہے تم جاو اگر اسنے دیکھ لیا تو سارا سرپرائز خراب ہو جائے گا وہ واپس جا رہا تھا کے سامنے سے دشمن جان آتی نظر ائی وہ دیوار کے ساتھ ایسے کھڑا ہوا کے نظر نا آئے وہ جو نہی اسکے پاس سے گزرنے لگی دل شرارت پے آمادہ ہوا اسنے اسکی بازو سے پکڑ کر اپنی طرف گھما کے اسکا سر اپنے سینے سے لگایا اور ہاتھ زور سے سر پے رکھا تا کہ وہ سر اٹھا کے اسے دیکھ نا پائے نازیہ پہلے ہی اپنی شادی کی وجہ سے بہت پریشان تھی اس اچانک ہونے والی افتاد پر بوکھلا گئی جب مقابل نے اسکے کان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سرگوشی کی میں منتظر ہوں اس وقت کا جب تم میری ملکیت میں ہوگی یہ کہہ کر اسکے دوپٹے کو اٹھا کے اسکے چہرے پر ڈالتے ہوئے وہ تیزی سے باہر نکل گیا جبکہ وہ اسے دیکھ ہی نا پائی

شازیہ آپکو باہر آپا بلا رہی ہیں اچھا جاتی ہوں کہاں ہیں وہ انہوں نے کہا ہے آپ چھت پر آ جاو شازیہ حیران ہوتے ہوئے چھت کی طرف چل پڑی جبکہ ناز شدت تکلیف کے سبب شازیہ کے کمرے سے جاتے ہی دروازہ لوک کیے رونے لگ گئی کیونکہ آج اسنے سبحان کو اپنی حویلی میں دیکھا تھا بابا سے اسکے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کے وہ انکے دوست کا بیٹا ہے اپنی اور اپنے بھائی کی رسم نکاح کی دعوت دینے آیا تھا بابا کی بات سنتے ہی اسنے پوچھا کب ہے نکاح؟ اس جمعے کو. بابا آپ چچا سے بات کریں مجھے منگنی نہیں کرنی یہ ہماری روایت نہیں کرنا ہے تو نکاح کریں اسی جمعہ کو اور بابا تو اسکی بات پر پریشان ہو گئے کچھ کہنا چاہتے تھے مگر ناز نے کہا کے یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور تیزی سے وہاں سے چلی گئی جب راستے میں اسے آپا نے شازیہ کیلئے پیغام دیا

اسکے زہن میں سبحان کا ہشاش بشاش چہرہ تھا وہ رو رہی تھی اوہ تو میری محبت یکطرفہ تھی

شازیہ چھت پر پہنچی مگر آپا نظر نا آئی اسنے آواز لگائی آپا آپ حد کرتی ہیں مجھے چھت پے کیوں بلوایا ہے؟ ایسی جگہوں پے محبوب ملاقاتیں کرتے ہیں اسکی بولتی بند ہو گئی سامنے کاشان گہری نظروں اور مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا تو محبوبہ سے ملاقات کے لیے ہی انکو یہاں بلوایا ہے

آپ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

جی میں وہ چلتے ہوئے اسکے قریب آیا اور اسکے ہاتھ پکڑ لیے میں تم سے پیار کرتا ہوں بہت زیادہ اور میں چاہتا تھا کے نکاح سے پہلے تمہیں اپنی کیفیت بتادو تاکہ اب سے تم خود کو خود کے پاس میری امانت سمجھو اور نکاح کیلئے تیار ہوتے وقت تمہارے دماغ خراب، دل اور سوچوں پے میں ہی ہاوی ہوں

جی ٹھیک ہے،، کیا ٹھیک ہے؟؟ وہی جو آپنے کہا اچھا اب نزدیک آو میرے

نہیں وہ کوئی دیکھ...... کوئی نہیں ہے یہاں.... اللہ جی ہیں یہاں ابھی آپ پلیز جائیں جب یہ سب جائز ہو گا میں خود آپکی جانب بڑھونگی اور وہ بنا کچھ کہے خاموشی سے چلا گیا......

درگاہ پے اماں سین کی جگہ ملنگنی نے لے لی جو بہتی کم بولتی اور نعرہ لگاتی

او حد مک جانی اے

تے تیری پکڑ اک دن ہو جانی اے

میر کمرے میں داخل ہوا تو انہوں نے آگے بڑھ کے اسے سینے سے لگالیا میرا چاند کیسا ہے تو؟

بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟؟؟؟؟

زندہ ہوں اب بھی

کیوں ایسی باتیں کرتی ہیں. آپکو ملنا ہے نا اپنی بیٹی سے

ہاں کہاں ہے وہ بہت دل کر رہا ہے اسے دیکھنے کو بڑی ہو گئی ہو گی اب تو؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بالکل ماشاءاللہ اس سال 19 کی ہو جائے گی.....ملوانے کب لاو گے؟؟؟؟؟

جب آپ دوائی وقت پر کھایا کریں گی اپنا خیال رکھیں گی اور ٹھیک ہو جائیں گی.

وعدہ کرتی ہوں سب کرونگی

میں بھی وعدہ کرتا ہوں ملوادونگا پھر.....

وہ سب واپس آ گئے تھے عمرہ سے اور اب پھر سے زندگی نے انکو مصروف کر دیا تھا مناب نے اکیڈمی جوائن کر لی جو باباجان اسے تعلیم مکمل کرنے پر بنوا کے دی تھی تاکہ وہ غریب بچوں اور بچیوں کی تعلیم کے سلسلے میں مدد کر سکے. منان نے اپنی ڈیوٹی دوبارہ شروع کر دی وہ ڈاکٹر تھا جبکہ زریاب اسلام آباد واپس ہوسٹل چلا گیا کیونکہ وہ طالبعلم تھا

اسحار یونیورسیٹی میں لیکچرار تھا اعناب خالہ کے ساتھ محلے کے بچوں کو دینی تعلیم دیتی تھی انہوں نے مل کر گھر کے ایک حصے کو بہت خوبصورت مدرسہ بنا دیا تھا مناب کا bsc کا رزلٹ آنا تھا

جگہ بالکل ویران تھی اس نے ساتھ کھڑے اپنے مینیجر سے کہا اس پلاٹ کے اطراف میں دیوار ڈلوا دو دیوار چاروں اطراف سے ہو لمبائی اتنی کے کوئی اندر جھانک نا پائے مینیجر نے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا جو اب گلاسیز لگائے اپنی گاڑی کی جانب چل پڑا تھا بمشکل 23 سال کا لگتا تھا اور حسن تو اللہ جی نے اسے بے تحاشا دیا تھا وہ اپنی سوچ جھٹکتے ہوئے گاڑی کی جانب چل پڑے کیونکہ وہ جانتے تھے ہارش کو نفرت ہے انتظار سے....

اس دن کے بعد ناز یونیورسیٹی ناگئی شازیہ نکاح سے ایک دن پہلے نازیہ کے کمرے میں گئی وہ شاید نہا کر نکلی تھی کیا ہوا رک کیوں گئی آجاو اندر مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے میں ہماتن گوش ہوں آپ کہیں کیا کہنا ہے تم سنجیدہ کب ہو گی شاید کل اپنے نکاح کے وقت مجھے نکاح کے وقت تمہاری جگہ ناز چاہیئے میں اسے اس طرح عزیت میں نہیں دیکھ سکتی میں جانتی ہوں ناز کو سبحان سے محبت ہے اور یہ بھی میں جانتی ہوں اگر کل تمہاری جگہ ناز ہو وہاں نکاح کے وقت تو یہ بہت اچھا ہو گا جس شخص کا انتخاب بابا نے نازیہ کیلیئے کیا وہ صرف ناز کے قابل ہے وہ اسے بہت اچھے سے سنبھال لے گا اور اسکی بے چین روح کو پر سکون کرنا اس سے بہتر کوئی نہیں کر پائے گا وہ یہ کہہ کر جانے لگی کے پلٹ کر اسے کہا ناز سے کہنا شیزی بہت اداس ہے اسکے بغیر روتی ہے وہ کم از کم اسے تو بتاتی اپنا حال دل نازیہ کتنی دیر تک سکتے میں رہی اسے خود خبر نا ہوئی یہ راز تو اللہ جی ناز اور نازیہ کے درمیاں تھا شازیہ کو کیسے پتا چلا؟؟؟

اور وقت آگیا نکاح ہو گئے نکاح کے وقت کس نے کیا بولا کیا کہا کیا تحفہ دیا اسے وہ اس سب سے بے خبر بس یہ سوچ رہی تھی کے سبحان کا نکاح ہو چکا ہو گا؟؟؟؟ جبھی اچانک سے بابا نے کہا بیٹا وہ رخصتی کا کہہ رہے ہیں بابا جو آپ کو مناسب لگے کر دیں اسے کوئی فرق نا پڑتا تھا نکاح ہو گیا تو رخصتی سے کیا بھاگنا؟؟؟؟؟؟؟؟

بہت مبارک ہو میری گڑیا نے ہر سال کی طرح ٹاپ کیا ہے ماشاءاللہ سے سب سے مبارک اور تحفے وصول کرنے کے بعد وہ سب گھر والوں کے ساتھ کھانا کھانے باہر گئی پھر اسی کی فرمائش پے اسحار انہیں آئسکریم کھلانے لے گیا خالہ، اعناب اور ابصار کو ایک جگہ بٹھا کے وہ آئسکریم آڈر کرنے جا رہا تھا جب اسکو کسی کے ہنسنے کی آواز نے رکنے پر مجبور کیا مناب کسی بات پر ہنستی جا رہی تھی کے ہنسنا قہقہے میں بدل گیا اسے لگا اسنے آج سے پہلے اس طرح شاید ہی کسی لڑکی کو ہنستے دیکھا ہو ہنسنے کی وجہ سے مناب کی آنکھوں میں پانی بھر گیا تھا اسے آج

منان لا یا تھا کیونکہ آج وہ فری تھا اور اپنا وقت اسے ہی دیتے جب بھی منان اور زریاب فارغ ہوتے.... اسحار کو ایک ہی جگہ کھڑے دیکھ کر اعناب اسکے پیچھے آئی تھی کیا ہوا بھائی رک کیوں گے ؟؟؟؟ کچھ نہیں تم جاو میں آتا ہوں وہ واپس جا رہی تھی کے کسی نے اسے جھٹکے سے اپنی جانب کھینچا خوف سے اسکے منہ سے چیخ نکلنے والی تھی جب مقابل نے اسکے چہرے پے ہاتھ رکھ دیا

آئندہ بنا نقاب کے گھر سے باہر نکلی تو وہ حشر کرونگا کے کمرے سے بھی باہر نہیں نکلو گی اور پھر کسطرح آنا اور کیسے چلا گیا وہ نا جان پائی آئسکریم سب خاموشی سے کھا رہے تھے تینوں اپنی اپنی سوچ میں گم تھے ابصار ناراض تھی کے علی نے اسے مبارک کیوں نا دی ؟ منان گم تھا اس لڑکی کی فکر میں وہ سمجھنے سے قاصر تھا مسکراہٹ جھوٹی تھی یا آنکھوں میں نمی اور اعناب تو خوف سے خاموش تھی

اسے لا کر دلہا کے کمرے میں بٹھا دیا گیا وہ رسموں اور تھکاوٹ کی وجہ سے چڑچڑی ہوئی بیٹھی تھی جب اسے شیزی کی آواز آئی تم یہاں کیا کر رہی ہو صبح سے موقع ڈھونڈ رہی تھی مگر اب آ کے ملا ہے مجھ سے وعدہ کرو کے جو بھی حقیقت واضح ہونے والی ہے اب سے تھوڑی دیر بعد اسکے بعد نازیہ بھلے شازیہ سے ناراض ہو جائے شیزی سے ناز بالکل ناراض نا ہو شازیہ عرف شیزی آپکا دماغ خراب ہو گیا ہے جاو اپنے کمرے میں سب کیا سوچیں گئے نازیہ عرف ناز مجھے کسی کی سوچ سے فرق نہیں پڑتا وعدہ کرو پھر جاو نگی اچھا میری ماں وعدہ

پکا والا ؟؟؟

ہاں، پکا وعدہ......

اب جاو یہاں سے ہاں ہاں جا رہی ہوں وہ جونہی کمرے سے نکلی تو سامنے سے آتے ہوئے کاشان سے ٹکرا گئی

ارے دیکھ کر چلو تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟؟؟

میں آپکو لینے جا رہی تھی

آہاں یہ پہلی دلہن ہے جو انتظار کرنے کے کمرے میں بیٹھنے کے بجائے خود دلہا کو لینے نکل پڑی

میں سمجھی آپ اس دن ناراض ہو گئے تھے شاید اسی لیے آج کمرے میں نا آئیں تو آپکو منانے آ رہی تھی وہ ایک دم سے سنجیدہ ہوا چلیں کمرے میں چل کر بات کرتے ہیں وہ اسکے پیچھے چل پڑی جبکہ دل میں ڈر نے جگہ لے لی کے واقعی یہ ناراض ہیں.......

وہ لوگ آئسکریم کھانے کے بعد واپس گھر آ گئے اسحار نے دروازے کھڑکیاں چیک کرنی شروع کی اعناب اور ابصار اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی تو خالہ نے آواز لگائی دونوں اپنے کمروں کے دروازے بند کر کے اور نماز پڑھ کے سونا یاد ہے خالہ ہمیں کے سونے سے پہلے کیا کرتے ہیں ابصار بہت چڑھانے لگی تھی آجکل انہیں اعناب نے اس وقت ان خالہ بھانجی کی لڑائی سے بچنے کیلئے کہا کوئی چائے پیے گا؟؟

کہاں سے لی تھی آپ لوگوں نے یہ لڑکی جو آئسکریم کھانے کے بعد چائے کا پوچھتی ہے اور یونہی بولتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی......اسحار اب سارے گھر کی لائٹیں دیکھتا پھر رہا تھا جب موبائل پے میسج آیا

محبت کچھ نہیں ہوتی

ہجر کا خوف بھی مطلب

وصل کا خواب بے معنی

نگاہوں میں کوئی صورت کہاں دن رات رہتی ہے؟

محبت کچھ نہیں ہوتی

وہ خاموش کیسی ہوتی ہے؟

کہ جس میں بات رہتی ہے

یہ آنسو بے زبان آنسو

بھلا کیا بول سکتے ہیں؟

اور اس کی نرم پلکوں پہ

نمی دن رات رہتی ہے

محبت کچھ نہیں ہوتی

مجھے وہ اکثر دن رات کہتا تھا

مگر

آج برسوں بعد

میں نے اسکو دیکھا ہے

تو اب اسکی نگاہوں میں

ہجر کا خوف رہتا ہے

وصل کے خواب بستے ہیں

یوں لگتا ہے کہ برسوں سے

وہ سویا بھی نہیں شاید

یوں لگتا ہے کسی کی یاد برسوں سے

اسے دن رات رہتی ہے

اور اسکی خاموشی ایسی

کہ جس میں بات رہتی ہے

اور اسکی جھیل آنکھوں کے

حسین سائے بھی گیلے ہیں

مجھے اب وہ نہیں کہتا

محبت کچھ نہیں ہوتی...........

یہ پڑھتے ہی اسحار نے موبائل واپس جیب میں ڈالا اور اپنا کام مکمل کر کے کمرے میں جا کر نماز ادا کی اسکے بعد دوبارہ سے اس میسج کو پڑھا اب اسکی انگلیاں ٹائپنگ کرنے لگیں

Missing

Love♥

لکھا اور بھیج دیا نمبر کو اسنے اپنے موبائل میں contacts میں شامل کرنا چاہا تو سوچنے لگا کس نام سے کروں اور 5 منٹ بعد موزوں لفظ مل ہی گیا

خطرے کی گھنٹی

نام لکھتے ہوئے اسکی مسکراہٹ بہت گہری ہو رہی تھی جب جوابی میسج آیا

I want divorce from you. I didn't want to continue this relationship because this relationship is nothing except a depression.

اسکی مسکراہٹ ایک دم سے غائب ہوئی تھی اسنے کال ملائی مگر جواب نا آیا بار بار کال کرنے کا جب جواب نا ملا تو اسنے جوگرز پہنے اپنی پسٹل اٹھائی اور گاڑی نکال کر گھر سے نکل گیا

کیا بات ہے مناب ابھی تک سوئی نہیں وہ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی زریاب اوہ تو نیند کیوں نہیں آ رہی؟

پتا نہیں

یہ بھلا کیا بات ہوئی؟؟؟

بھائی اسے بولیں میرا دماغ ناخراب کرے منان بھائی اسے بولیں مجھے نیند نہیں آرہی کی وجہ بتائے

تم دونوں کو چپ نہیں آتی ہر وقت لڑائی ضروری ہے

وہ تو حیران رہ گئے بھلا اس سے پہلے کب منان نے اس انداز میں بات کی تھی ان سے. منان بیٹا یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا

بابا جان یہ آپ ان دونوں کو سمجھائیں ہر وقت فضول باتوں پر الجھتے ہیں کہتے ہی وہ اپنے کمرے میں چلا گیا

فکر نا کرو میرے بچوں وہ کسی بات پر پریشان ہے کل خود ہی معافی مانگ رہا ہو گا

ابصار بستر پر لیٹی کتنی دیر تک روتی رہی اسے خود ہی خبر نا ہوئی اسے دکھ تھا علی نے اسے وش کیوں نہیں کیا موبائل اٹھا کر اسنے میسج لکھا

میں نہیں چاہتی تھی ماضی میں جو امی کے ساتھ ہوا وہ اب میرے ساتھ بھی ہوتا اسی لیے آپکی بات مان کر نکاح کر لیا مگر اب احساس ہو رہا ہے شاید آپنے مجھ پر ترس کھایا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ آزاد ہو ہر طرح کے فیصلے کیلئے

میں جا رہی ہوں

میسج بھیجتے ہی اسنے موبائل پاور آف کر دیا اپنی چادر اٹھائی اور اپنے کمرے کی اس کھڑکی کو کھولا جو باہر سڑک کی طرف کھلتی تھی ایک نظر پیچھے مڑ کر دیکھا اور پھر باہر کی طرف منہ کیا تو سکتے میں چلی گئی

شازیہ کاشان کے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی تو کاشان نے دروازے کو بند کر دیا اور اسکو لیے بیڈ پر آ گیا

کاشان وہ

شیش آواز نا آئے تمہاری مکمل توجہ سے مجھے سنو اگر اس دن میری پیش قدمی پر تم میری طرف بڑھتی تو یقین جانو اسی وقت رشتے سے انکار کر کے آتا میں تو یہی دیکھنے گیا تھا کے جسے میں نے دل دیا ہے وہ کردار کی کتنی مضبوط ہے

اب میں صرف تم سے محبت نہیں کرتا بلکہ عزت بھی کرتا ہوں اور اعتبار بھی کہتے ہوئے ایک خوبصورت سی چین اسکے گلے میں پہناتے ہوئے اسکے گال پر اپنی محبت کی پہلی مہر بھی لگا دی جسکے سبب شیزی کا رنگ تیزی سے سرخ ہوا تھا

ارے تم تو ابھی سے ٹماٹر بن رہی ہو ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں توبہ کاشان

ہاہاہاہاہاہاہاہا جانی حد کرتی ہو اب تو تمام اختیارات ہیں میرے پاس یہ کہتے ہی وہ اسکی طرف جھکا تھا کے اسنے آہستہ سے کہا کاشان جی میری جان اور اسکی طرف دیکھ کر کہا آج کوئی معافی نہیں اور اسے احساس دلانے لگا کے وہ کتنا بیتاب تھا اسے پانے کیلیئے اسنے خود کو اسکی بیتابی کے حوالے کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارش کی گاڑی آ کر رکی تھی اس چار دیواری کے اندر خالی جگہ پے اسنے آواز لگائی اور ساتھ ہی ایک آدمی کچھ اوزار لیے وہاں موجود تھا بناو اسکی قبر جو حکم سر

ہارش وہیں بیٹھ گیا جب اسکے موبائل کی بیپ نے اسکی تنہائی میں خلل ڈالا اسنے جیب سے موبائل نکالا اسے واٹس ایپ پے جاران نے کوئی تصویر بھیجی تھی اس نے مسکراتے ہوئے میسج کھولا تو اسے لگا اب شاید ہی وہ اس تصویر سے نظر ہٹا پائے گا ساتھ ہی جاران کا ایک اور میسج آیا

کیسی ہے؟

بہت پیاری ہے پاپا

تمہارے لیے پسند کی ہے اگر کوئی اعتراض نہیں ہے تو رشتہ لے جائیں

میں آج ہی واپسی کے لیے نکل رہا ہوں پھر ساتھ جائیں گے

ہائے میرے شہزادے کی چالاکیاں

ہاہاہاہاہاہاہاہا

سر قبر تیار ہے

اسنے اٹھ کے گاڑی کی ڈگی کھولی اور ایک لڑکے کی میت نکالی اس کو دفنا دو جی سر

اسنے اس لڑکے کو دفنا تو دیا مگر اسکی قبر خوشبو ای خوشبو تھی

ناجانے کون ہے لگتا اے کوئی معصوم روح ہے

اسنے اس کے دفن ہو جانے کی تسلی کرنے کے بعد گاڑی نکالی اور واپسی کے لیے چل پڑا. اس کے جانے کے بعد اس آدمی نے پہنا ہوا گاون اتارا اور قبر کی کھودائی کی اس لڑکے کو باہر نکالا اسکی سانسوں کو چیک کیا وہ اب بھی چل رہی تھیں مگر بہت مدہم اسنے جلدی سے موبائل نکال کر کسی کو فون کیا اور اسکے بعد پھر سے اس لڑکے کی جانب متوجہ ہوا اسکو مٹی سے صاف کرنا شروع کیا

نازیہ کو کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی اندر داخل ہونے والے نے اسکے پاس ہی جگہ بنائی بیٹھنے کیلئے اور سلام کیا

السلام علیکم ناز

آواز سنتے ہی ناز نے گھونگھٹ اٹھایا اور اسے دیکھنے لگی تسلی کیلئے اسکا نام پکارا

سبحان

جی جان سبحان

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اور پلیز مجھے ان فضول القابات سے مت نوازیں ہائے میری معصوم سی منکوحہ میں آپ کے پاس نا آو یہاں اس کمرے میں تو پھر کہاں جاو سبحان آپ کا نکاح مجھ سے ہوا ہے اسکا انداز سوال دیکھ کر سبحان اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا وہ الجھن بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی مجھی سے ہوا ہے نکاح

سبحان

یار میرا کوئی قصور نہیں ہے مجھے تو خود معلوم ہی نا تھا اور جب معلوم ہوا تو بھابھی نے تمہیں بتانے سے منع کر دیا

اسکی بات سن کر اسنے غصے میں اپنا پرس سبحان کی طرف اچھال دیا چند لمحوں بعد ہی سبحان کی ہلکی سی چیخ سنائی دی وہ بیڈ سے اتر کر اسکی جانب بڑھی جو صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ رہا تھا کیا ہوا سبحان بہت زور سے لگا ہے؟

آہ یار مجھے پتا ہوتا تم معصوم نہیں خطرناک ہو تو کوئی حفاظتی انتظام ای کر آتا میں دیکھائیں تو مجھے

اسنے اسکے ہاتھ کو ماتھے سے ہٹایا تو حیران رہ گئی وہاں کچھ نہیں تھا مطلب سبحان اسے بیوقوف بنا رہا تھا آپ کو پتا ہے آپ نا صرف برے ہیں بلکہ جھوٹے بھی ہیں اور ڈرامے باز بھی

اللہ جی مجھے صبر دے

سبحان نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی

صبر تو اللہ جی مجھے دے

آپ جیسے کو برداشت کرنے کیلئے

آہاں تو آو بیڈ پر آزماتے ہیں صبر کس میں زیادہ ہے اور برداشت کس میں؟؟

استغفر اللہ آپ تو گندی باتیں بھی کرتے ہیں

ہاہاہاہاہاہاہاہایار تم پہلی دلہن ہو اس دنیا کی جسے یہ گفتگو گندی لگ رہی ہے

تو کیا دلہا دلہن ایسی ہی باتیں کرتے ہیں

ہاہاہاہاہاہاہاہایار مجھے کیا پتا میری تو ابھی پہلی شادی ہے دوسری جب کرونگا تو بتاونگا کے کیا ہر دلہا دلہن ایسی ہی باتیں کرتے ہیں یا نہیں

بہت جلدی ہے دوسری شادی کی آپ کو؟

ہاہاہاہاہااہاہاہاہانہیں ابھی پہلی کو ہی انجوائے نہیں کرپایادوسری کا کیوں سوچوں؟؟؟

مطلب آپ نے دوسری کرنی ہے؟

ہاں تو میں اس دنیا میں اور کس لیے آیا ہوں 4 شادیاں ای تو کرنی ہیں صرف...اسنے اپنے قہقہے کو ضبط کرتے ہوئے کہا

جبکہ ناز سنجیدگی سے اس کے پاس سے اٹھ کر واشروم گئی کپڑے بدلے بھاری زیورات سے خود کو چھڑوا کے باہر آئی اور بیڈ کی جانب چلی گئی اپنی جگہ پر لیٹتے ہوئے اسنے 3 کشنز کو درمیان میں دیوار بنایا اور اپنا کمبل سنبھالے سونے کیلئے اپنی جگہ لیٹ گئی سبحان کپڑے بدل کے جب باہر آیا تو سامنے بیڈ کی طرف نظر گئی اور دیکھ کر اسے اندازہ ہوا کے اسے اپنا مذاق مہنگا پڑ گیا

یہ کیا ہے ناز؟

3 راتیں آپ ایسے ہی سوئینگے

کیا تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

میرا تو ٹھیک ہے آپکے دماغ کو دماغ کو ٹھیک ہونے کی ضرورت ہے اور میں بہت اچھے سے کرلونگی سارے پیچ جو ڈھیلے ہوگئے ہیں انہیں کس نادیا تو ناز یہ سبحان میرا نام نہیں

ارے جان میں مذاق کررہا تھا سبحان نے ہلکی سی دہائی دی

اگر اسی طرح وضاحتیں کرتے رہے تو 3 دن اور راتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبحان کے پاس اسکے علاوہ کوئی حل نا تھا کے خاموشی سے دوستی کر لے اور لیٹتے ہی اسکے دماغ میں اپنے ہی الفاظ گونجنے لگے

بیڈ پر آو زرا دیکھتے ہیں کس میں زیادہ صبر ہے اور کس میں برداشت

آآئندہ تو بنا سوچے سمجھے بالکل نہیں بولنا اور کروٹ بدل کر سونے کی کوشش کرنے لگا

ابصار کا سکتا آواز سے ٹوٹا پیچھے ہو جا وہ واپس کمرے کی طرف مڑ گئی علی کمرے میں کھڑکی سے داخل ہوا اور اندر آتے ہی اسکو بازو سے پکڑا اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کے درد سے ابصار کی آنکھوں میں نمی آ گئی کہاں جا رہی تھی تم وہ تقریباً غصے سے دھاڑا تھا

وہ......وہ وہ وہ

کیا وہ وہ لگائی ہے میرے سوال کا جواب دو ہاں کہاں جا رہی تھی؟

مجھے لگا آپنے میرے ماضی کی وجہ سے مجھے ترس کھا کے اپنایا ہے

کیوں ایسا کیا ہے تمہارے ماضی میں؟

کیا آپ کو نہیں معلوم؟

نہیں معلوم، تم بتاو

اسے لگا کسی نے اسے زندہ ہی مٹی میں دفنا دیا ہو اسکی سانس اٹکنے لگی اور اسے گھبراہٹ ہونے لگی

علی نے اسکو مسلسل خاموش کھڑے دیکھا تو اسکے قریب آیا مگر قریب آتے ہی اسکی حالت دیکھی تو اسے بیڈ پے بٹھایا اور جلدی سے پانی ڈال کے اسے پکڑایا یہ پیو اسنے لینے سے انکار کر دیا اسکی حالت بگڑ رہی تھی وہ رونے لگی علی کا ہاتھ بہت زور سے پکڑا تھا اسنے جیسے خوف ہو وہ چلا جائے گا

رات کے 3 بجے سبحان کا موبائل بجا

اسنے جلدی سے کال اٹینڈ کی اور ٹیریس پر چلا گیا کے نازنا جاگ جائے

جی سر

اس دن ایک ایمرجنسی کی وجہ سے میٹنگ کینسل ہوئی تھی اب ابھی آجاو 15 منٹ ہیں سب کے پاس

جی سر

واپس کمرے میں آکر اسنے احتیاط سے الماری سے

Black tea_shirt , black pant or black joggar

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکالے اور ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گیا کمرے سے نکلتے ہوئے اپنا ماسک اور پسٹل اٹھا کے کمرے سے نکل گیا اس بات سے بالکل بے خبر تھا وہ کے نازیہ تو جاگ رہی تھی اسے سب کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی

وہ گھر کی پچھلی طرف سے دیوار پھلانگ کر باہر آیا جہاں علی گاڑی میں اسکا منتظر تھا

سنا شہزادے کیسی گزری شادی

ناپوچھ یار

کیوں بھائی ایسا کیا ہو گیا

دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مجھ سے ڈرتے ہیں کے میں بہت دردناک سزائیں دیتا ہوں مگر پہلی بار میں خود ڈرا ہوں کیوں کے میری زوجہ خطرناک سزائیں دیتی ہے

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا حد ہے لعنت اے تیرے تے بیوی سے ڈر گیا

سبحان دل میں خود سے مخاطب ہوا اب تجھے کیا بتاؤ کیسی سزا ملی ہے......

دو نوجوان اسکے پاس آئے تھے اور اس لڑکے کا پوچھا جسے اسنے دفنایا اور پھر ہارش کے جانے کے بعد نکالا تھا

وہ وہاں درخت کے نیچے لیٹا ہے کیپٹن میر

میر نے جونہی لڑکے کو دیکھا جلدی سے آگے بڑھ کے اسکی نبض چیک کی ابھی زندہ ہے فوراہاسپٹل جانا ہو گا

وہ لوگ ہاسپٹل پہنچے اور اسی کو ایمرجنسی کے طور پے ڈاکٹر کے حوالے کرنے کے بعد میر نے سر کو کال کی

میجر فادر

اسے ہاسپٹل پہنچا دیا ہے حالت بہت سیریس ہے

اللہ جی رحیم ہے کریم ہے وہ بہتر کرے سب کے حق میں

انشاءاللہ جی ایسا ہی ہو گا

سر مجھے جانا ہو گا ابص کے پاس وہ میرا انتظار کر رہی ہے نا گیا تو اسکی دماغی حالت سے آپ واقف ہو کچھ بھی کر سکتی ہے ٹھیک ہے تم جاو مگر جاتے ہوئے اسکے دوست محمد کو اطلاع کر دینا وہ اسکے پاس ہاسپٹل پہنچے سر وہ میرے ساتھ تھا مشن میں پھر ٹھیک ہے آپ جاو

اللہ جی کے حوالے میرے بہادر

ملنگنی کی آنکھ کھلی تھی اسکے سینے میں ایک تیز درد کی لہر اٹھی تھی اسنے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے

یارب

اپنی اولاد تیرے سپرد کی ہوئی تھی انکی حفاظت فرمانا......... آمین

اسکے بعد پھر وہی پڑھنے لگی

حد مک جانڑی اے

تے اک دن پکڑوی ہو جانڑی اے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماحول سنگین حد تک خاموش اور خوفناک تھا میجر فرمان بول رہے تھے جبکہ سامنے بیٹھے افراد میں علی، سبحان، کاشان اور چند اور فوجی جوان بھی شامل تھے

آپ سب بخوبی واقف ہیں کے سریش کی بہن سنیتا نے اسلام قبول کیا تھا اب میری زوجہ ہیں اور الحمداللہ ایک بہترین مسلم خاتون آیت فاطمہ کے نام سے جانی جاتی ہیں ہم نے اب تک اپنے فرزند نعمان کو اس سب سے دور رکھا ہے مگر اب وہ ماشاءاللہ سے جوان ہیں اپنا ٹیسٹ بھی بہترین طریقے سے پاس کر چکے ہیں

انکو اب اپنی ڈیوٹی جوائن کرنی ہے جسکے لیے انکی پاکستان واپسی بہت ضروری ہے اور آپ سب کو اندازہ ہو گا کے سریش بھی اسکی واپسی کا منتظر ہے تا کہ وہ ہمارے ہی جوان کو ہمارے ہی خلاف استعمال کر سکے تو جوانوں تیار ہو اسے ناکام کرنے کیلیئے

یس سر

پاکستان، زندہ باد

میرے شیروں اللہ جی آپ سب کو کامیاب کرے. آمین

ناز نے کھڑکی سے سبحان کو جاتے دیکھا اسکے بعد وضو کیا نماز تہجد ادا کی اور رب سے گفتگو شروع ہوئی

یارب

جانتی ہوں جو چراغ صرف اپنے لیے جلتا ہے وہ آگ ہے، وہ آگ کے سوا کچھ نہیں

اور جو چراغ دوسروں کیلیئے جلتا ہے وہ روشنی ہے، وہ نور ہے، وہ شعور کا ظہور ہے

میرے مالک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا محرم محمد سبحان بھی وہ چراغ ہے جو دوسروں کیلیئے جلتا ہے اسے اپنی امان میں رکھنا اور اگر ایسی نوعیت آئے کے اسے اپنی جان کو اپنے رب کے بندوں کی بہتری کیلیئے اپنے رب کیلیئے قربان کرنی پڑے تو میرے اللہ جی شکر گزار ہوتے ہوئے شکرانے کے نوافل ادا کرتے ہوئے انکی شہادت کو صرف تیری رضا سمجھ کر خوشی سے قبول کرونگی بس مجھے صبر اور ہمت دینا.

آمین الھم آمین

گھر کے فون کی گھنٹی بج رہی تھی خالہ نے فون اٹھایا تو اسحار کی آواز سنائی دی خالہ جان ایک بہت ضروری کام کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا پڑ گیا جلدی نکلنا تھا اس لیے آپ کو اطلاع نا کر سکا میرے بیٹے آپ کو مجھے جگانا چاہیے تھا ارے نہیں خالہ جان اچھا نہیں لگتا بس آپ اپنا اور میری شہزادیوں کا خیال رکھنا یہ بھی بھلا کہنے کی بات ہے بے فکر ہو کے اپنا کام کرو اور جلدی لوٹ کے آنا.

فی امان اللہ جی

اللہ جی کے حوالے میرے بیٹے

اللہ نگہبان خالہ

ابصار کیا ہوا ہے ابھی جو اسکی حالت تھی اسنے علی کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا

ع،،،ل....ی

ہاں بولو میں سن رہا ہوں

میں ایک ناجائز اولاد ہوں..........اور وہ پھر سے گھٹ کر رونے لگی

جبکہ علی تو اسکی بات سن کر نا جانے کس کیفیت میں چلا گیا تھا سمجھ نہیں آ رہی تھی پریشان ہو، الجھے، فکر کرے، اسے حوصلہ دے یا روئے اسنے آگے بڑھ کے ابصار کو اپنے سینے سے لگا لیا اور اسکے رونے میں تیزی آ گئی علی بھی چاہتا تھا کے وہ کھل کر روئے تا کہ اسکے سینے میں موجود بوجھ کسی حد تک ہلکا ہو جائے اور اسے کہا ابصار آپ کو قرآن کریم سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے تھی مشاہدہ قدرت اور دعوت غور و فکر کرنا چاہیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَمَا هٰذِهِ الۡ حَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ
الۡحَـيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝

"* یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے، کاش! وہ لوگ یہ بات جانتے ہوتے۔ *"

www.kitabnagri.com

* تفسی-ر: * یعنی جس دنیا نے انھیں آخرت سے اندھا اور اس کے لیے توشہ جمع کرنے سے غافل رکھا ہے وہ ایک کھیل سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی،

*کافر دنیا کے کاروبار میں مشغول رہتا ہے،اس کے لیے شب وروز محنت کرتا ہے لیکن جب مرتا ہے تو خالی ہاتھ ہوتا ہے۔ جس طرح بچے سارا دن مٹی کے گھروندوں سے کھیلتے ہیں پھر خالی ہاتھ گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ سوائے تھکاوٹ کے انھیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔*

اس لئے ایسے عمل صالح کرنے چاہئیں جن سے آخرت کا یہ گھر سنور جائے۔ کیونکہ اگر وہ یہ بات جان لیتے تو آخرت سے بے پرواہ ہو کر دنیا میں مگن نہ ہوتے۔ اس لئے ان کا علاج علم ہے، علم شریعت۔

اور ابصار اس سب میں آپ کی تو کوئی غلطی نا تھی میری جان

آپ کو اس دنیا میں لانے والے دونوں انسانوں نے جو بھی کیا میں اسکے بارے میں کچھ نہیں کہونگا کیونکہ میں نہیں جانتا اس گناہ میں دونوں شامل تھے یا ایک کی خوشی تھی اور دوسرے پر زبردستی اور جبر کر کے ظلم ہوا ہے

مجھے صرف اتنا معلوم ہے آپ بالکل بے گناہ اور معصوم ہو اللہ جی نے مجھے یا کسی بھی انسان کو اختیار نہیں دیا کے آپ کو ناجائز اولاد ہونے پر دھتکاریں، بد کردار ماں باپ کی بیٹی ہونے کی سزا دیں

میرے لیے یہی بہت ہے میرے اللہ جی نے میرے نصیب میں باحیا اور باکردار ہمسفر لکھی ہے تو خود کو ان سب باتوں کی وجہ سے عزیت مت دو. میں ہر طرح سے آپ کا آپکی خوشی کا خیال رکھونگا

Don't know to love you.....

Be regarded as an a reason that sticks the heart♥

www.kitabnagri.com

Stay strong my lady

اور اسکے ماتھے پے اپنے لب رکھ دیے پھر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا تو علی کی ننھی سی چیخ نکل گئی

کیاہوا علی؟

ابصار واشروم میں جاکر آئینہ دیکھو

وہ نا سمجھی ابجھتے ہوئے واشروم جاکر شیشہ دیکھا تو اسکی اپنی زوردار چیخ نکل گئی اعناب اپنے کمرے میں نماز فجر کے بعد تلاوت کررہی تھی ابصار کی چیخ سن کر خالہ کو آواز لگاتی اسکے کمرے کی طرف بھاگی

علی کو اندازہ تھا اب گھر والے لازمی آئیں گے اسی لیے وہ جسطرح کھڑکی سے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا

ابصار تم ٹھیک ہو اعناب نے واشروم کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا آپی جلدی آئیں مجھے بچالیں اعناب واشروم میں داخل ہوئی تو ابصار سامنے کھڑی آنکھیں بند کیے بس چیختی جارہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے ابصار کے دونوں ہاتھ پکڑے کیا ہوا ہے ابصار کہیں پھر سے ڈر گئی ہو آپی وہ

کیاوہ؟

آپی میرے سر پے.....

کیاابصار کیاوہ تمہارے سر پے

چھپکلی آپی

توبہ استغفار ابصار اب میں تمہیں چھپکلی لگتی ہوں

نہیں آپی میرے سر پے چھپکلی ہے

کی......یا

اعناب فوراً پیچھے ہوئی

آپی اسے اتاریں

کیا میں اتاروں؟

آپی آپ ڈر رہی ہیں؟

نہیں تو میں کب ڈرتی اعناب کی جان ابصار سے بھی زیادہ نکلتی تھی چھپکلی دیکھ کے مگر خود کو ابصار کے سامنے بزدل ظاہر نہیں کر سکتی تھی اسی لیے دل میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ جی مدد

اللہ جی مدد

اللہ جی مدد پڑھتے ہوئے آگے بڑھی اور ابصار کے بالوں میں موجود چھپکلی کو دیکھا تو اسکی ہنسی نکل گئی

اسے پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھ کر ابصار کو غصہ آگیا آپی آپ ہنس رہی ہیں؟

اب.....ابصار ہنسی کے سبب اس سے بولا نہیں جا رہا تھا

ابصار میری جان یہ نقلی چھپکلی ہے

کیا سچ میں؟

اعناب نے چھپکلی نکال کر اسکے سامنے کی تو وہ شرم سار ہوئی جبکہ خالہ جو دروازے میں کھڑی تھیں انکا قہقہہ نکل گیا

ابصار کو غصہ آرہا تھا علی پے جو اسے بیوقوف بنا کے فرار ہو گیا تھا اسی غصے کو اسنے آپی اور خالہ پے نکالا

آپ لوگ کیا صبح صبح میرے کمرے میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہو جاو اپنے کمروں میں

حد ہے ناشکری لڑکی

انکے جاتے ہی اسنے کھڑکی لاک کر دی تا کہ اب علی اندر ہی نا آسکے اور موبائل آف ہی رہنے دیا اب اسکا ارادہ جلدی سے نماز ادا کر کے سونے کا تھا

اسحار پہنچ چکا تھا اپنی منزل کے قریب وہ گھر سے کچھ فاصلے پر گاڑی کھڑی کر کے اب پیدل گھر کی طرف جا رہا تھا چلتے ہوئے گھر کی پچھلی طرف آیا اور دیوار پے چڑھ کے اندر کی طرف چھلانگ لگائی

دیوار کے ساتھ چلتے ہوئے گھر کے باغ میں آیا کھڑے ہو کر اوپر کی طرف دیکھا اسکے کمرے کی لائٹ بند تھی مجھے بے سکون کر کے یہ کیسے سو سکتی ہے؟

اب اوپر کیسے چڑھنا ہے تھوڑی سی محنت کے بعد اسے ایک پائپ نظر آیا اور اس پائپ کے سہارے وہ کسی ماہر کی طرح چڑھتے ہوئے اسکے کمرے کے ٹیریس تک پہنچا اب اگلی رکاوٹ وہ دروازہ تھا جو کھلتا تبھی وہ کمرے میں جا پاتا اسنے اپنے دوست کو فون کیا

ایک تو ہم غریبوں کو آدھی رات آنے والے فون سے ویسے ہی ڈر لگتا ہے کے نامعلوم ہمارے کسی کارنامے کی خبر بابا جان کو نا ہو گئی ہو تو اس صورتحال میں آپکو کیا پڑی تھی مجھے بے وقت فون کرنے کی زریاب میں جانتا ہوں تم دن میں سونے اور رات کو جاگنے والی مخلوق ہو تو فضول بکواس نا کر یہ بتاو ٹیریس کا دروازہ کیسے کھلے گا سر آپنے مجھ سے یہ پوچھنے کیلیئے فون کیا ہے بتا رہے ہو یا میں تمہیں اس سال فیل ہونے کی خوشخبری دو؟ سر آپ تو سنجیدہ ہو گئے ہیں مذاق کر رہا تھا بہت آسان ہے دروازہ کھولنا لاک کھولو ہینڈل گھماو اور دروازہ کھل گیا واہ واہ واہ کیا انعام دو اس اہم معلومات کی فراہمی پے؟ ہاہاہاہاہا سر مجھے شک ہو رہا آپ میری تعریف کر رہے ہیں

اسے غیرت مند بیستی کہتے ہیں مگر تم جیسے ڈھیٹ اسے تعریف کہتے ہیں الو کے پٹھے میں باہر کھڑا ہوں کمرے کے اندر جانا ہے میں نے تو سر آپ سیدھے طریقے سے اپنے کمرے میں جائیں یہ چور دروازے دوسروں کے کمرے میں جانے کیلیئے استعمال ہوتے ہیں اپنی بیوی کو منانے آیا ہوں اسی کے کمرے میں جانے کیلیئے ٹیریس کا دروازہ کھولنا ہے اب تم مجھے بتاو کیا کروں کچھ دیر تک تو زریاب خاموش رہا پھر کہا دروازہ پر شیشہ لگا ہے؛ ہاں ہے تو سہی، اسکو ہاتھ سے پیچھے کی طرف دھکیل دو اس نے ایسا ہی کیا اور شیشہ پیچھے ہو گیا اب بازو اندر چلا جائے گا آگے اپنے دماغ کو استعمال کریں

مجال ہے جو یہ لڑکا پوری مدد کرے کسی کی.....فون جیب میں ڈال کر اسنے بازو اندر کی طرف ڈالا اور لاک کو کھولا دروازہ کھل گیا اپنی کامیابی پر خوش ہوتے ہوئے وہ آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر چلا گیا اندر جاتے ہی اسنے شیشہ بند کیا اور دروازہ دوبارہ لاک کر دیا کمرے میں نائٹ بلب کی مدہم روشنی تھی اور بیڈ پر اسکی منکوحہ مزے سے سو رہی تھی

بہت تم نے میرا صبر آزمایا ہے اب تم مجھے اس روپ میں پاو گی جو تمہارے خواب میں بھی نہیں آیا ہو گا

میٹنگ ختم ہوتے ہی سب واپسی کیلیئے نکل پڑے گاڑی میں اب علی اور سبحان کے علاوہ کاشان بھی موجود تھا بھائی آپنے بھابھی سے کیا بہانہ بنایا اس وقت گھر سے نکلنے کیلیئے وہ تو مزے سے سو رہی تھی تم بتاو نازیہ سے کیا کہا؟

وہ بھی سو رہی تھی. مگر جب میں گھر سے نکل رہا تھا تو تمہارے کمرے کی لائٹ جل رہی تھی

آپ مذاق کر رہے ہیں؟؟ وہ حیران ہی تھا اسکی بات پر اسنے خود چیک کیا تھا ناز سو رہی تھی

بالکل نہیں ابھی گھر جاوگے تو پتا چل جائے گا

اب کے وہ پریشان ہو گیا اسے یقین نہیں آ رہا تھا بھائی مجھے تنگ کر رہے ہونگے وہ کیسے جاگ سکتی ہے وہ سوئی پڑی تھی

گھر پہنچ کے کاشان اپنے کمرے میں آیا تو شازیہ ویسے ہی سو رہی تھی اب کاشان شدید قسم کی نیند کا شکار ہوا تھا اسے سکون سے سونا تھا وہ رات سے جاگ رہا تھا شازیہ کے خراٹوں کی آواز نے اسے بہت کملایا ہوا تھا رات سے

اسنے آگے بڑھ کے شازیہ کو جگایا

کیاہوا کاشان؟

نماز پڑھ لو اور اسکے بعد تم وہاں صوفے پر وقت گزار دو یا باہر چلی جاؤ مگر پلیز مجھے چند گھنٹے سکون سے سونے دو

وہ ابھی نیند سے جاگی تھی اسی لیے کاشان کی بات سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ نماز کیلیئے آٹھ گئی اور کاشان لیٹتے ہی سو گیا

میرا ابھی ہاسپٹل پہنچا تھا اور محمد کو دیکھ کر اسکے پاس بھاگتا ہوا پہنچا کیسا ہے اسحی؟

ایمرجنسی میں ہے آپریشن چل رہا ہے 3 گولیاں لگی ہوئی تھیں اور اسکے علاوہ زخمی بھی بہت تھا دفنانے کی وجہ سے سانس بھی بہت مدہم ہو گئی ہے پاگل تھا وہ کیا ایک زندہ انسان کو دفنایا اس نے تم اس بات پر اللہ جی کا شکر ادا کرو کے اس رب نے دفنانے والے کے دل میں رحم ڈالا جس نے پولیس کو اطلاع کی اور اسے نکالا بھی اسی نے ہے

ہاسپٹل میں آواز گونجی

کیپٹن ڈاکٹر محمد منان ملک جہاں بھی ہیں آپریشن تھیٹر پہنچے

اور تھوڑی دیر بعد منان بھاگتا ہوا آپریشن تھیٹر میں جانے والا مخصوص لباس پہنے گزرا اور اندر چلا گیا

مینا کی آنکھ خوفناک چیخ کی آواز پر کھلی تھی اسے اندازہ تھا یہ آواز اسے خواب میں آئی ہے مگر وہ جاگ گئی تھی پانی پیا اور کمرے میں چکر لگانے لگی اسے سکون نہیں آ رہا تھا اس نے وقت دیکھا تو رات کے

2:34am

بجے ہوئے تھے اس نے اسحی کے نمبر پر کال کی مگر جواب نا ملا اسکے دل میں وسوسوں نے جگہ لے لی اس نے عینا اور ابص کے نمبر پر کانفرنس کال ملائی دونوں نے اسکی کال اٹینڈ کرتے ہی کہا مینا اس وقت کال کی تم تھیک تو ہو میرا دل گھبرا رہا ہے اسحی کا کچھ پتا نہیں ہے صبح سے

تمہاری حالت ایسی نہیں ہے کہ ٹینشن لو فکر مت کرو محمد بھی گھر نہیں آئے ابص نے کہا زریب بھی نہیں ہیں تو یقیناوہ لوگ ساتھ ہی ہونگے تم دعا کرو اور دوائی لے کر سو جاو تمہیں اندازہ ہونا چاہیے کہ اسحی بچے کیلئے کتنا پوزیسو ہے اسکا پہلا بچہ ہے یہ تمہیں اسکی امانت کا خیال رکھنا ہے ان سے بات کرنے اور دعا مانگنے کے بعد وہ کافی پر سکون ہو گئی تھی اور دوائی لے کر سو گئی

سبحان کمرے میں داخل ہوا تو ناز ویسے ہی سو رہی تھی جیسے اسے چھوڑ کر گیا تھا اس نے واشروم جا کر کپڑے بدلے اور بیڈ پر لیٹا ہی تھا کے آواز آئی

کیسا رہا آپکا مشن؟

تم جاگ رہی ہو؟

جب آپ گئے تھے تب سے جاگ رہی ہوں

کس مشن کی بات کر رہی ہو؟

مجھے بچی نا سمجھیں اتنی رات کو اوٹ پٹانگ طریقوں سے ایجنٹ نکلتے ہیں گھروں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچی تو تم بالکل نہیں ہو خیر کیونکہ بچیاں شادی کی پہلی رات شوہر کو سزا نہیں دیتی دوسری بات تم اپنے دماغ کا کم استعمال کرو پہلے ہی کمی ہے دماغ کی میں کوئی ایجنٹ نہیں ہوں

ٹھیک ہے کہہ کر وہ دوسری طرف منہ کیے سوگئی

جبکہ سبحان کیلئے سمجھنا مشکل ہو گیا اسے پتہ کیسے چلا میں ایجنٹ ہوں اور میرے نا بتانے پر اس نے کوئی بحث بھی نہیں کی شاید اسے ناپتا ہو ایوی تکلے ماررہی او یہ سوچتے ہی مطمئن سو گیا

سبحان نے نیند کی وادی میں قدم رکھا ہی تھا کے ناز جلدی سے اٹھی سبحان کو بازو سے پکڑ کر زور سے ہلایا

سبحان ہڑبڑا کے اٹھا کیا ہوا ناز؟

آپ نے مجھے منہ دکھائی تو دی ہی نہیں

سبحان کو اسکی بات پر ہنسی آئی اور مسکراہٹ دبائے اسنے کہا

کیا میں نے آپکا منہ دیکھا ہے میں نے گھونگھٹ بھی خود نہیں اٹھایا تھا

ناز جلدی سے بیڈ سے اٹھی الماری سے اپنا برائیڈل دوپٹہ نکالا سبحان ناسمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ دوپٹہ لیے سبحان کے سامنے بیٹھی اور گھونگھٹ نکالا سبحان اس کی اس حرکت پے قہقہہ لگائے بنا نا رہ سکا تم لڑکیاں منہ دکھائی کیلئے کتنی کریز ہوتی ہو اب آپ گھونگھٹ بھی اٹھائیں اور منہ دکھائی بھی دیں

سبحان نے دراز سے کیس نکالی اسکا گھونگھٹ اٹھایا اور کہا چلو شکر ہے دلہن بنی ہوئی کا گھونگھٹ نہیں اٹھایا ورنہ صبح میں نے ہی ڈر جانا تھا ناز نے اسے گھورا تو سبحان نے فورا کہا ابھی منہ دکھائی رہتی ہے تو ناز پھر سے گردن جھکا گئی

سبحان نے انگوٹھی اسکی انگلی میں پہنائی اور اسکے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے بولا

میں نے جب پہلی بار دیکھا تھا تب ہی تمہیں اپنانے کا فیصلہ کر لیا تھا مگر تمہاری چپ ناٹوٹی نا میں تمہیں اپنی فیلنگ بتا سکا اب اللہ جی کا جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے کہتے ہی اپنے لب اسکے ہاتھ پر رکھے

ناز نے اسے دیکھا آہستہ سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں سے نکالا دوپٹہ جا کر الماری میں رکھا واپس لیٹتے ہوئے سبحان سے کہا منہ دکھائی لینے کا ہر گز یہ مطلب نہیں آپکی سزا ختم

یا اللہ جی یہ ظالم بیوی میرا نصیب کیوں ؟؟ سبحان دہائی دے رہا تھا جس کا ناز پے کوئی اثر نہیں ہونا تھا

منان بھائی بہن پے غصہ کر کے کمرے میں تو آ گیا تھا اب اسے انکی ناراضگی کی فکر تھی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی اسے غصہ آ کس بات پر رہا ہے ؟ صبح والا واقعہ اسنے یاد کیا اسکے پاس ہاسپٹل میں ایک لڑکا آیا تھا بلاشبہ بہت پیارا تھا مگر منان کو اسکی سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ عجیب باتیں کر رہا تھا جس کا صاف یہ مطلب تھا کے منان نے اسکی محبوبہ سے اسکو دور کیا ہوا ہے اب اسکی اس بات کا منان سے کیا تعلق اور وہ لڑکی کون ہے یہی بات اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی

اعناب کمرے میں داخل ہوئی تو مسلسل فون بج رہا تھا انجان نمبر سے فون آ رہا تھا اس نے وہ نمبر ملک کو بھیجا

ملک اس نمبر سے بار بار فون آرہا ہے

فوراہی پہلے آیا تھا

میں چیک کرتا ہوں

اس نے وہ نمبر ملایا تیسری بیل کے بعد اگلے کی آواز سنائی دی

جی مسٹر ملک

آپ کون ہیں؟

فون آپنے کیا ہے ملک صاحب

آپ میرے دوسرے نمبر پر فون کر رہے تھے

اوہ اچھا جہاں تک میرا دماغ کام کرتا ہے میں نے اعناب کے نمبر پر فون کیا تھا

محترم میں تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کر رہا ہوں تو ہرگز یہ مطلب نہیں کے آپ لیمٹس کراس کریں

میں بھی بہت ضبط کر رہا ہوں

میری جان کو میرے حوالے کر دو میں تم سب کی جان چھوڑ دونگا

دماغ خراب ہے تمہارا اسکا نکاح ہو چکا ہے وہ بیوی ہے اب کسی کی

بکواس بند ملک

وہ اتنے غصے سے دھاڑا تھا کے ملک کو فون اپنے کان سے دور کرنا پڑا

ہیشی بات سمجھنے کی کوشش کرو

میں نہیں تم سب سمجھنے کی کوشش کرو میں موت کی طرف بڑھ رہا ہوں اسکے بغیر زندگی مشکل ہے

تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی ہے تم مسلمان نہیں ہو اگر ہوتے بھی تو اسکا نکاح ہو چکا ہے

ہیشی نے فون ہی بند کر دیا تھا

ہیشی کی جب اسکی جدائی سے زہنی حالت بگڑنے لگی تو وہ بار میں چلا گیا وہاں جا کر اسنے گانا شروع کر دیا

کچھ درد مجھے تو سہنے دے

اندر اسے زندہ رہنے دے

آنکھیں بنجر ہو جائیں گی

کچھ اشک میرے تو بہنے دے

ہونٹوں پے ہنسی

آنکھوں میں نمی

بھیگی سی ہے میرے دل کی زمیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیندوں میں سہی

خوابوں میں سہی

کچھ دیر مجھے اپنا کہنے دے

کچھ درد مجھے تو سہنے دے

اندر اسے زندہ رہنے دے

ہیشی کو معلوم ہی نا ہوا گاتے ہوئے کب آنکھوں میں نمی آئی اور آنسو بن کے اسکے گال بھگونے لگی

بار میں سب کے ہونٹوں پر یہی جملے گونج رہے تھے کتنا حسین لڑکا ہے اور گاتا تو بہت ہی اعلی اسکی آواز نا صرف سریلی ہے درد سے بھرپور ہے یار کتنی پاگل ہے وہ لڑکی جس نے اسے دکھی کیا ہے لڑکیاں اس لڑکی کی قسمت پر رشک کر رہیں تھیں جسے ہیشی نے دل دیا تھا

آپ کیا کہہ رہے ہیں ملک؟

وہ محبت کی حدوں کو پار کر گیا ہے محبت نے عشق اور اب جنونی پن کی شکل اختیار کر لی ہے وہ ہر حال میں ابصار تک پہنچنے کی کوشش کرے گا

لیکن ابصار کو اس سب کی خبر نہیں ہونی چاہئیے

جانتی ہوں ملک یہ سب باتیں اسے پھر سے پاگل کر دیں گی مگر ہم کر کیا سکتے ہیں اسحار بھائی بھی شہر سے باہر ہیں رابطہ بھی نہیں ہوتا انہوں نے کہا تھا وہاں سگنل نہیں ہوتے. تم پریشان مت ہو میں کچھ کرتا ہوں

علی بول بھی لے کیا کہنا چاہتے ہو سبحان، کاشان، شازیہ اور نازیہ بیٹھے منہا اور علی کا منہ دیکھ رہے تھے جو کوئی بہت اہم بات کرنے آئے تھے مگر اب لگتا تھا صدیوں سے گونگے ہیں

منہا آپ بھابھیوں کے ساتھ اندر جا کر ان سے بات کرو میں یہاں ان دونوں سے نبٹا لو معاملہ

جی بھائی بالکل ٹھیک

ان کے جاتے ہی وہ سبحان اور کاشان پر چڑھ پڑا شرم تو نہیں آتی دونوں کو کل اپنی شادی کی پہلی سالگرہ منانے جا رہے ہو اور بھائی کو ابھی تک کنوارہ بٹھایا ہوا ہے بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو علی ان بے وفا بھائیوں نے سگے بھائی کی بھی کبھی فکر نہیں کی نعمان نے علی کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

اوہ اچھا تو یہ معاملہ ہے؟

جی بالکل اور علی کا میں یہاں بڑا بن کے آیا ہوں کیونکہ اسکی بہن کے علاوہ اسکا دنیا میں کوئی نہیں

بکواس مت کر نومی ہم اسے بھائی ہی سمجھتے ہیں

بھائی ہی سمجھتے ہو تو بہن اسے دے دو

علی تو حیرت سے کچھ بولنے کے قابل نا رہا بھلا اسنے کب نومی سے دل کی بات کہی تھی

کیا کہا دوبارہ کہنا کاشان کو لگا اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں خوشی ہے تم نے ٹائم پاس کرنے کے بجائے سنت طریقے سے رشتہ مانگا ہے 3 دن کے بعد میری شادی کی سالگرہ پر تمہارا اور دعا کا نکاح ہے وہ تینوں یہ تو سن کر گول کر گئے کے سبحان نے رشتہ قبول کیا ہے یہ بات ہضم نا ہوئی کے اسکی شادی کی سالگرہ 3 دن کے بعد ہے

تمہاری شادی اسی دن ہوئی تھی جس دن میری ہوئی تھی تو تم کس خوشی میں 3 دن بعد سالگرہ منا رہے ہے؟

آپ لوگ نہیں سمجھنے والے اور نا میں بتانے والا ہوں

تم سے تو میں نبٹنے والا ہوں سبحان اور علی میں دعا سے پوچھ کر جواب دونگا بابا سے بھی بات کرنی ہے اس بارے میں یہ تو اپنے آپ ہی فیصلے کر لیتا ہے

رات بابا نے ہی مجھے فون پر کہا تھا علی کو انکار نہیں کرنا

واہ شہزادے پکا کام کر کے آئے ہو میری سوچ سے زیادہ چالاک ہے

علی نومی کی باتوں پر صرف ہنسا تھا

مگر میں پھر بھی دعا سے پوچھ کر جواب دونگا وہ میری بہن ہے اسکی رضامندی ضروری ہے

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بھائی اور میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں

مبارک ہو آپ سب کو ہماری شہزادی کو کوئی اعتراض نہیں ہے

فرمان صاحب یہ کہتے ہوئے لاؤنج میں داخل ہوئے انکے پیچھے آیت فاطمہ، دعا، شازیہ، نازیہ اور منہا بھی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رسم نکاح میری بہووں کے فارغ ہونے پر ہی ہو گی

ایک ہفتہ رہتا ہے شازیہ اور اسکے کچھ دن بعد نازیہ بھی انشاءاللہ جی بخیر و آفیت فارغ ہو جائیں گی

اور بابا میں کس کھاتے میں آپ کا بھی انتظام کر لیا ہے صاحب زادے

سچ میں امی

امی کون ہے وہ بدنصیب جس پر آپکو ترس نہیں آیا سب ہی سبحان کی بات پر ہنسی دبائے بیٹھے تھے نعمان کو تو پتنگے لگ گئے نازیہ بھابھی آپنے شادی کی سالگرہ کو 3 دن کی جگہ 3 مہینے تک لیٹ کرنا تھا

نازیہ تو شرم کے مارے سر جھکا گئی اسے کہاں امید تھی سب کے سامنے یہ بات آ جائے گی

جبکہ سبحان کے گھورنے پے بابا نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

بیٹا جی اسی لیے کہا جاتا ہے

بھائی سے پنگا اکانئی چنگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسحار اسکے پاس ہی بیڈ پر لیٹ گیا تھوڑی دیر اسے دیکھتا رہا پھر اسے اپنے آپ میں چھپا لیا کی آنکھ کھلی تھی اس احساس کے تحت کے کوئی اسے اپنی جانب کھینچ رہا ہے مگر جلد ہی اسے احساس ہو گیا کے اسنے جاگنے اور سنبھلنے میں دیر کر دی ہے اور وہ سب ہو تا گیا جو انکا ایک دوسرے پر حق تھا اسحار کو یقین تھا اس سب کے بعد وہ طلاق کا مطالبہ نہیں کرے گی دوبارہ

ہارش نیلے رنگ کے قمیض شلوار میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا اس کے باپ جاران نے دل کھول کے اسکی تعریف کی تھی

وہ لوگ رشتہ لے کر آئے تھے جبکہ منان،زریاب ان کے بابا جان اور امی پریشان بیٹھے تھے آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اس نام کی ہماری بیٹی ہی نہیں ہے

آپ لوگ رشتہ لانے والوں کے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں

محترم ہماری ایک ہی بیٹی ہے الحمد اللہ جی کچھ دنوں کے بعد اسکی شادی کی تقریب ہونی ہے

آپ اسے بلوا سکتے ہیں میری درخواست ہے ہارش نے بہت مشکل سے الفاظ ادا کیے تھے دل میں بہت خوف تھا اگر وہ ہی ہوئی تو........اس سے آگے سوچ بھی نہیں سکا

زریاب بیٹا

جی بابا جان

بہن کو لے آو

جی اچھا

مینے نہیں آنا ہے باہر

مناب یار آجاو ہم سب وہاں موجود ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو نہی مناب نے کمرے میں قدم رکھے ہارش کو لگا کسی نے اسکو موت کے منہ میں جاتے ہوئے نئی زندگی کی نوید سنائی ہو

بہت معذرت کے ساتھ ہمیں شاید گھر کا پتہ غلط دیا گیا معافی چاہتا ہوں آپ سے..... کوئی بات نہیں ہے ہو جاتا ہے ایسا

انکے جاتے ہی زارا بیگم نے سب کی موجودگی میں کہا اس لڑکے کی شکل مناہل سے بہت ملتی ہے آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں امی اور بابا جان اسکی گردن پر ویسا ہی نشان تھا جیسا میری چھوٹی نند کی گردن پر ہے اسکی شکل، آنکھیں اور بولنے کا انداز تک اس سے بہت ملتا ہے

سب خاموش ہو گئے تھے جبکہ زریاب کے دماغ کھولنے لگا تھا وہ تو ویسے بھی رحمت سے نفرت کرتا تھا صرف بھائی اور بہن کی وجہ سے خود کو شادی کیلئے راضی کیا تھا اس نے........ وہ گاڑی لے کر گھر سے نکل گیا

بہت مبارک ہو اللہ جی نے کرم خاص کیا ہے اسحی اب خطرے سے باہر ہے زریب اور میجر علی نے اللہ جی کا شکر ادا کیا اور ڈاکٹر منان انکی خوشی دیکھ کر رب کا شکر ادا کرنے چلا گیا کیونکہ آج اللہ جی نے اسے اسکی زندگی کی سب سے بڑی کامیابی دی تھی

اسحار کی آنکھ کھلی اسے کمرے میں ناپا کر وہ پریشان ہو گیا بستر سے اٹھ کے واشروم کی جانب بڑھا تو اسی لمحے وہ باہر نکلی تھی اسحار سے ٹکرا گئی کیا ہے آرام سے نہیں چل سکتے وہ نہا کر نکلی تھی اسحار کو اس کے چہرے پے شرم و حیا کے رنگوں نے مطمئن کر دیا ورنہ اسے لگا تھا جو قدم رات میں اس نے اٹھایا ہے اسکی وجہ سے وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی ہے

پورے دو مہینے بعد اسحار کو وہ اپنے سامنے دیکھ کر سمجھ نہیں پا رہے تھے خوش ہوں یا لڑائی کریں ابصار تو اسکے سینے سے لگی روتے ہوئے شکوے کرنے لگی آپ کو ہمارا خیال نا آیا گئے تو پلٹ کر خبر نا لی ہماری کوئی رابطہ نہیں کوئی فون کوئی میسج تک نا کیا

ارے ہمیں بھی ملنے دو بھائی سے اعناب سے مل کر وہ خالہ سے ملا اور صوفے پر بیٹھ گیا ابصار اسکے بازو کو پکڑے اسکے ساتھ ہی بیٹھی تھی اسحار بیٹا آپ ٹھیک تو ہو بہت کمزور ہو گئے ہو ارے خالہ آپ کافی دن بعد دیکھ رہی ہیں اس لیے ایسا لگ رہا ہے غائب کہاں تھے آپ اب کے اعناب نے پوچھا؟

میں ملک اور علی کے ساتھ تھا ان دونوں نے بتایا نہیں حالانکہ وہ اپنی منکوحات سے کچھ چھپاتے نہیں ابصار اور اعناب کی تو سیٹی گم گئی ان دونوں کے وہم و گمان میں بھی نا تھا انکا بھائی انکے راز سے واقف ہے

ملک اور علی اور منکوحات یہ کیا کہانی ہے بیٹا؟

خالہ جان ملک آپکی بڑی اور علی چھوٹی صاحبزادی کے شوہر نامدار ہیں خالہ نے خطرناک تیور سے انکی جانب دیکھا تو اسحار اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا وہ بہت مطمئن تھا اپنی چالاکی پے کیونکہ اسنے خالہ کا دھیان خود سے ہٹا کے انکی تمام تر توپوں کا رخ بہنوں اور علی، ملک کی جانب کر دیا ہے

یہ میں کیا سن رہی ہوں لڑکیوں؟

خالہ جان میرا تو نکاح آپ سب نے اپنی مرضی سے ملک سے پڑھایا تھا ابصار سے پوچھ لیں اس نے تو نکاح میں کسی کو بلوایا بھی نہیں اور بعد میں بتایا بھی نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا آخر میں ایٹم بم سب نے مل کر مجھ پے ہی گرانا تھا

وہ اٹھ کے کھڑی ہو گئی خالہ جان میں نے نکاح کیا ہے معاف کر دیں مجھے لیکن اپنے صاحبزادے سے پوچھ لیں یہ دو مہینے آپکی بہو کے پاس گزار کر آ رہا ہے اب کے اسحار صوفے سے اٹھ کر بھاگا تھا اسکو بھاگتے دیکھ کر ابصار اور اعناب بھی اپنے کمرے میں بھاگ گئیں جبکہ خالہ نا جانے کتنی دیر تک انکو باتیں سناتی رہیں

فرمان صاحب کا گھر چڑیا گھر بن گیا تھا اللہ جی نے انکے صاحبزادے کاشان کو جڑوا بچوں سے نوازا تھا ایک بیٹا اور ایک بیٹی انکی تو فیملی مکمل ہو گئی تھی جبکہ کچھ دنوں بعد سبحان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ساتھ ہی بابا جان نے نعمان کا اسکی پھوپھو زاد زارا اور دعا کا علی کے ساتھ نکاح کا فیصلہ سنا دیا

زارا اپنی سسرال سے آئی چیزیں دیکھ رہی تھی جب موبائل بجا اسنے انجان نمبر سے آئی کال اٹینڈ کی تو گھمبیر لہجے میں کوئی غزل پڑھ رہا تھا

دعائیں مستجاب ہوتی ہیں

فقط یہ سن ہی رکھا تھا

تمہیں مانگا دعاؤں میں

تمہارا مجھ سے مل جانا

ان دعاؤں کی بدولت ہے

ہاں میرا اب یقین پختہ ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا ایمان کامل ہے

دعائیں مانگ کر دیکھو

دعائیں مستجاب ہوتی ہیں

نعمان؟

کیسی ہو؟

بالکل ویسی ہی جیسی چھوڑ کر گئے تھے

خیر چھوڑ کر نہیں گیا تھا ورنہ اب تم کسی کی بیوی اور 4،3 بچوں کی ماں ہوتی

ہاہاہاہاہا جانتی ہوں ممانی نے بتایا ہے آپ جانے سے پہلے کیا کارنامہ سرانجام دے گئے تھے

نعمان کو بھی یاد آ گیا وہ اسی شرط پے خاندان سے دور جانے پر راضی ہوا تھا کے واپسی پر بابا جان اسکی شادی زارا سے کریں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شازیہ ابھی تک تیار نہیں ہوئی تم سب ولیمہ کیلئے میرج ہال پہنچ گے ہونگے

آپ زرا اپنے بچوں کو سنبھالیں تاکہ میں تیار ہوں

کیوں جی کیا کارنامہ سرانجام دے دیا ان معصوم بچوں نے جو یہ میرے بچے کہلوانے لگے

شازیہ کا منہ کھل گیا بیڈ پر پڑے بچوں کی طرف بڑھتے کاشان نے اسکا منہ بند کیا یار کتنی بار کہا ہے رات میں خراٹے مت لیا کرو ہم باپ بچوں کو سونے نہیں دیتے اور دن میں منہ بند رکھا کرو یہی خوف لگا رہتا ہے مکھی نا چلی جائے اندر شیزی دونوں باتوں کو گول کر گئی خراٹے لینے سے اسنے شادی کے شروع میں انکار کیا تھا جبکہ ناز نے بھی کاشان کا ساتھ دیا تھا کے وہ اسی لیے علیحدہ کمرے میں شفٹ ہوئی تھی شیزی خراٹے لیتی ہے اسکے مسلسل انکار پر کاشان نے اسکے خراٹے ریکارڈ کر کے سنائے تو اسنے پھر انکار کیا اور کاشان سے کہا کے وہ کسی کے خراٹے ریکارڈ کر کے اس پر الزام لگا رہا ہے اگلی رات کاشان نے ویڈیو بنائی اسکے بعد وہ ایسی بن گئی جیسے یہ بات اسے سنائی نہیں دیتی

یہ بچے معصوم ہوتے تو ماں پر جاتے شیطان باپ پے گئے ہیں نادن دیکھتے نا رات بس مجھے ستانے کا موقع نہیں چھوڑتے اب اتنا وقت نہیں ہے کہ میں میک اپ کر لوں وہ بڑبڑاتے واشروم میں گھس گئی جبکہ کاشان نے قہقہہ لگاتے ہوئے بچوں سے کہا جیتے رہو میرے دونوں گردوں ماں کو میک اپ سے دور کر کے باپ کی آدھی تنخواہ بچا دیتے ہو

سب میرج ہال سے واپس گھر کیلئے روانہ ہو رہے تھے دلہا اپنی دلہنیا لے کر نکل گئی بچوں والے اپنی بیوی بچے لے نکلے

دورانی صاحب انکی بیوی، فرمان صاحب انکی بیوی آیت فاطمہ اور منہا ایک ہی گاڑی میں تھے اور سب سے آخر میں نکلے تھے

سڑک پر انکی گاڑی کو چاروں اطراف سے گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں نے گھیر لیا تھا

آیت فاطمہ کا بھائی سریش اپنے بندوں کے ساتھ سامنے کھڑا تھا معلوم تھا تمہیں مجھے نفرت ہے مسلمانوں سے

اسنے دورانی صاحب انکی بیوی فرمان صاحب کو اتنی گولیاں ماری کے شاید ہی انکے جسم پر کوئی جگہ بچی ہو خون کی ہولی کھیلی ہے میں نے تمہاری آنکھوں کے سامنے سریش خوشی اور آیت فاطمہ دکھ سے کانپ رہی تھی ادھر لاو اسے

ہاتھ مت لگانا اسے

ارے فرمان صاحب کی بیٹی کو میں کیوں ہاتھ لگاو جاران بیٹا

گاڑی سے ایک لڑکا اتر کر آیا جو بلاشبہ کسرتی جسم کا وجیہہ مرد تھا

Yes dad

Come here son meet them.

Wow she is so pretty and innocent. He looks Minha.

Son meet her , she is my sister suneeta.

Am not his sister , i am ayat fatma wife of Muhammad farman mother of Muhammad nouman.

Oh my sister cool down.

Son you may go now.

I want to go with her dad.

Sure my son........hahahahhhhhhhhhhhhhhhhhh

یہ فرمان کی بیٹی نہیں ہے اس معصوم کو چھوڑ دو جو کرنا ہے میرے ساتھ کرو

جانتا ہوں اسے بچانے کیلئے جھوٹ بول رہی ہو اور تمہاری تو موت ہی میں تمہاری سزا تجویز کر چکا ہوں

جاران منہا کو لے گیا وہ تو خون کی ہولی دیکھ کر سکتے میں تھی جاران کے اپنے قریب آنے پر اسے بس یہی یاد آیا

اماں سین نے کہا تھا

دشمن اسکی طرف سے وہ نقصان پہنچائے گا جو وہم و گمان میں نا ہو گا

سریش نے آیت کے پیٹ میں چاقو مارا تھا اسکا حجاب اتار دیا بالوں سے پکڑ کر اتنی مرتبہ اسکا سر گاڑی کے بونٹ پر مارا کے اسکا اپنا سر چکرانے لگا پھر خود کی تسلی کیلئے اپنی میگزین اس پر خالی کر دی

ان سب کو گاڑی میں ڈال کر آگ لگا دو

سبحان، کاشان، علی، نعمان جائے وقوعہ پر تھے سر شواہد سے یہی ظاہر ہوتا ہے پہلے سب کو بے دردی سے قتل کیا گیا اور بعد میں گاڑی میں ڈال کر آگ لگا دی گئی جگہ جگہ خون ہی خون تھا اور یہ واقعہ خون کی ہولی والی رات سے ہر زبان پر کہانی بنا ہوا تھا

دعا، نازیہ، شازیہ اور زارا کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا وقت گزرنے لگا سب کو صبر آ ہی گیا کوئی یہ جان ہی نا پایا کے منہا تو زندہ ہے

جاران کو اپنی راتیں گزارنے کیلیئے ایک حسینہ مل گئی تھی

منہا اپنی عزت بار بار لٹنے سے اور اس رات اپنی آنکھوں کے سامنے خون کی ہولی دیکھ کر صدمے سے پاگل ہوتی جا رہی تھی منہا اسی دوران پریگنینٹ ہو گئی تھی

جاران تم زیادہ وقت اسی کے ساتھ رہا کرو اسے جیسے اب تک موقع نہیں دیا خود کو نقصان پہنچائے کا اب تو بالکل موقع نہیں دینا اسکے وجود میں تمہارے جڑواں بچے موجود ہیں

ڈیڈ میں سمجھ نہیں پا رہا آپ کیوں اس مسلم سے میری نسل پروان چڑھا رہے ہے

جنم وہ دے گی مگر رگوں میں خون تمہارا ہی ہو گا

سرپرائز دینا ہے آخر کار

نعمان، کاشان اور سبحان کو انکی بہن نے یہودی نسل کو پروان چڑھایا ہے

You are very clever dad. Hahahahahaha

سبحان کو اللہ جی نے اپنی رحمت اور علی کو نعمت سے نوازا تھا

اسی رات منہا دو بچوں کو جنم دے کر دنیا سے ناراض ہو گئی

ڈاکٹر کے مطابق بیٹا مکمل تندرست تھا ذہنی طور پر بھی اور جسمانی طور پر بھی جبکہ بیٹی کا دل بہت کمزور تھا اور اسکے بڑے ہونے پر پتا چلنا تھا کہ وہ مکمل تندرست ہے یا نہیں ڈاکٹر کو لگتا تھا کہ اسکی والدہ کی دماغی حالت خراب ہونے کا اثر بچی پر ہوا ہے

سریش نے جاران سے کہا کچھ دیر بعد تمہاری فلائٹ ہے اسے لے جاو ساتھ ہارش اسکا نام رکھنا میں بعد میں آ جاونگا

تم نے میرے پوتے کو بتانا ہے کس طرح اس کے ننھیال والوں نے اسکی ماں کو تم سے محبت کی سزا دی اس کو قتل کروا دیا اسکی بہن کو اس سے جدا کر دیا زبردستی اپنے ساتھ لے گئے

جو حکم آپ کا

جاران اور ہارش کے جہاز کی روانگی کے 20 منٹ بعد سریش نے سبحان کو فون کیا مگر جواب نا ملا

کاشان، سبحان، نعمان اور علی نے ایک نئے گھر میں نئی زندگی شروع کی تھی اس واقعے کے بعد ناز پر اس واقعے کا بہت اثر ہوا تھا وہ اکثر رات میں چیخ مارتے جاگ جاتی دن میں بات بے بات الجھتی تھی سب سے کہتی تھی منہا زندہ ہے مگر کوئی اسکا یقین نا کرتا ڈاکٹر بھی کہہ چکے تھے یہ کسی صدمے کی جوابی کیفیت ہے

نازیہ کے بچے شازیہ سے زیادہ مانوس ہوتے جا رہے تھے اسی لیے اسنے انکی ذمے داری سنبھال لی تھی اور آیت نے شازیہ کے بچے سنبھال لیے کیونکہ اسکی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی دعا کا تو بیٹا ہی اس پے بہت تھا سب ایک ہی گھر میں تھے اس لیے بچوں کے معاملے میں بے فکر تھے اس بات سے کسی کو مسئلہ نہیں تھا کون کس سے کتنا مانوس ہوا جا رہا ہے

سارادن گھر میں خوب رونق رہتی زریب، اسحی، محمد، مینا،عینا کا شور رہتا تھا

ناز تم کیوں نہیں بھول جاتی اس واقعے کو اللہ جی کے ہر فیصلے کو دل سے قبول کرنا سیکھو بطور مسلمان ہمارا عقیدہ ہے

ہم سب کو موت آنی ہے

الحمداللہ جی آج لگ رہا ہے وہ بھی آزاد ہو گئی ہے

مجھے سکون آ گیا کیونکہ وہ پر سکون ہو گئی ہے

جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں ... تو اسے بہت اونچا مقام دیتے ہیں ... اتنا اونچا مقام کہ ... آخر کار وہ شخص ہماری پہنچ سے باہر ہو جاتا ہے..... سبحان گواہ رہنا میں نے منہا سے محبت کی ہے اور اتنی محبت کی ہے کہ وہ میری ہی پہنچ سے باہر ہو گئی

سبحان کے سینے لگی آج وہ بہت روئی اور سبحان کو لگا اسکی ناز اب کے مل گئی اسے.....

www.kitabnagri.com

اسحی کو ہوش آیا تو میجر علی، کیپٹن میر، محمد اسکے آس پاس کھڑے تھے

کیسے ہو شیر؟

ال....حمد..ا...للہ.........جی

ابھی ڈاکٹر نے زیادہ بات کرنے سے منع کیا ہے زریب نے سب کو بتایا

میجر علی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے کہا

مجھے خوشی ہے ہمارے جوان کبھی اپنے فرض کی ادائیگی میں اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے

فکر مت کرنا گھر والوں اور گھر والی کی حفاظت ہماری ذمے داری ہے جب تک تم صحتیاب نہیں ہو جاتے

میر نے دیکھا تھا اسحی ایک دم سے پر سکون ہوا تھا

جیسے اسے یہی سننا تھا کے اسکے گھر والے محفوظ ہیں

اسحی نے اپنا آکسیجن ماسک اتارا اور کچھ بتانے کی کوشش کی

اسکی آواز بہت مدھم تھی

میجر علی نے اسکے منہ کے قریب اپنے کان کو کیا

سر......ہا.....شر......پاکس....تان....آگیا

دوائی کے وجہ سے اسحی نیند کی وادی میں چلا گیا

کالیا

یس سر

آپ سب اپنی یونیفارم میں میٹنگ روم میں ہوں 30 منٹ تک

ایک ساتھ سب کی آواز آئی

یس سر

ڈاکٹر منان، یس میجر

ایک آرمی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر کی ذمے داری سے آپ واقف ہی ہونگے

سر انکی حفاظت اور علاج میری ہر ذمے داری میں پہلی ترجیح ہے

شاباش شیر.....انکی بیوی کو بلوالیں انکی یہاں زیادہ ضرورت ہے

زریب اور محمد نے ایک دوسرے کو دیکھا

کوئی مسئلہ ہے؟

نہیں سر کل تک وہ یہاں ہی ہونگی

سب میٹنگ روم میں موجود تھے

ہاشر ایک ایسا انسان ہے جسے بھٹکایا گیا ہے اور اس کے دل میں اسکے مسلمان بھائی، بہنوں کیلیۓ نفرت اسکے دل میں ڈالی جارہی ہے ہمارا مقصد صرف پکڑنا اور سزادینا نہیں ہے

ماضی میں جیسے ہمارے ایک بہترین آفیسر میجر محمد فرمان شہید نے کیا ہم بھی کرنے میں کامیاب ہوۓ تو ہماری خوش نصیبی ہوگی

ہمیں ان معصوم لوگوں کو جنہیں بھٹکایا گیا ہے انہیں ہدایت کی طرف لانا ہے

ہارش اپنے باپ کو گھر چھوڑ کر خود سڑکوں پے گاڑی دوڑاتا رہا یونہی گاڑی چلاتے وہ ایک درگاہ پہنچ گیا

سب مل کر کھانا کھا رہے تھے سبحان کا فون بجا تھا

السلام علیکم

وعلیکم السلام، جی مسٹر سبحان سے بات کرنی ہے

جی بول رہا ہوں

سر میں پولیس آفیسر بات کر رہا آپ کو اپنے بھائیوں کے ساتھ ہاسپٹل آنا ہو گا

ٹھیک ہے ہم ابھی پہنچتے ہیں

وہ لوگ ہاسپٹل پہنچ گئے تھے اور جو کچھ آفیسر بتا رہا تھا اس پر یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا

سر ڈاکٹر کے مطابق اس لڑکی نے دو جڑواں بچے پیدا کیے ہیں بیٹے کو وہ لے گئے ہیں جبکہ بیٹی یہی موجود ہے

علی نے چادر ہٹائی تو منہا کا چہرہ سامنے تھا

ہڈیوں کا ڈھانچہ، گہرے ہلکے، کمزور اور لاغر وجود اسکی بہن کا ہی تھا

کب ایسا ہوا تھا کوئی فوجی کسی کے سامنے رویا ہو

علی تو رو پڑا تھا

معاف کر دو اپنے بھائی کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی سے اچھی دوست تھی جو کہتی رہ گئی تم زندہ ہوا سے پکارتی ہو مدد کیلئے

بھائی کو ایک آواز تو لگائی ہوتی

کاشان اور نعمان نے ہر جگہ پولیس کو آرمی کو الرٹ کر دیا تھا رینجرز بھی انوالو کی گئی

3 مختلف جگہوں سے کامیابی ملی تھی

بہت سی لڑکیاں آزاد کروائی گئی جن کو انہوں نے اسمگلنگ کیلئے اغوا کیا ہوا تھا

بارودی مواد ملا تھا جو پاک افغان بارڈر پر منتقلی کے مراحل میں تھا

تیسری کامیابی

سریش پکڑا گیا اسے کسی اور نے نہیں سبحان نے پکڑا تھا وہ کب ہاسپٹل سے نکلا کسی کو خبر نا ہوئی

علی ایک فوجی تھا ایک ایجنٹ تھا کیسے خود کو نا سنبھال پاتا

ننھی پری کو شازیہ نے اپنی گود میں ڈالا تھا

منہا کی تدفین ہو چکی تھی

نازیہ نے جو کہا تھا اسے پورا کیا

سبحان جب گھر لوٹا تو کمرے سے نازیہ کا خط ملا تھا

میں نے آپ سب سے کہا تھا بچا لو اس معصوم کو مگر آپ سب نے مجھے پاگل سمجھ لیا تھا

میں جارہی ہوں نا ہی پیچھے آنا اور نا ہی ڈھونڈنا مجھے جس دن منہا کا بدلہ لے لوگے خودی واپس آجاونگی میں

میرے بچے شازیہ کے حوالے وہ انہی سے مانوس ہیں اور منہا کا کوئی بچہ ہو تو اسے میرے بچوں کے بھائی بہن کی پہچان دینا اس معصوم کو یہ نا خبر ہو وہ ناجائز اولاد ہے

آپکی ہوں اور آپکی ہی رہونگی

نازیہ محمد سبحان

شازیہ نے اپنی اولاد کو نعمان اور زارا کے حوالے کیا کاشان خاموش تھا صرف بچوں کیلیئے

زارا محمد نعمان وعدہ کرتی ہے آپ سے مینا اور محمد کو ماں بن کے پالے گی مگر ان سے حقیقت نہیں چھپائے گی

کاشان مجھے معاف کر دینا

معاف تو ہم سب کو اللہ جی کر دیں ہماری بے خبری کی وجہ سے سزا اس معصوم نے بھگتی جس کا ان تمام معاملات سے کوئی لینا دینا ہی نا تھا

تفتیشی کمرے سے نکل کر علی سیدھا گھر آیا تھا

کاشان، سبحان، نعمان، شازیہ، دعا اور زارا سب علی کو سن رہے تھے

پہلے وہ کچھ نا بولا بہت مارا اسے، چھتر بھی اسکی زبان نا کھلوا سکا اسکی زبان کھلوانے کیلیئے کرنٹ کرسی کا استعمال کیا ہے........ تم پاگل ہوگئے ہو کسی آفیسر کی اجازت کے بغیر تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟

سبحان صاحب میں جانتا ہوں میرے دل پے کیا گزر رہی ہے میری بہن تھی منہا تمہاری ہوتی تب پوچھتا.....

علی.......کیا ایسا کبھی ہوا تھا میں نے دعا اور منہا میں کوئی فرق رکھا

ہاں رکھا تم نے فرق

نازیہ بھابھی نہیں کہتی تھی تم سے کے منہا زندہ ہے اسے ہماری مدد چاہئیے

کیوں تم نے انکا اعتبار نہیں کیا تھا؟

کیوں ہمیں بھی کہا کے اسکے زہن پے اثر ہو گیا ہے ڈپریشن کی وجہ سے وہ ایسی باتیں کرتی ہے

علی سنبھال خود کو یار

مجھے بتا کیا کہا ہے اس شیطان نے؟

کاشان نے بھی آگے بڑھ کے علی سے کہا بتاو ہمیں اپنے دل پر بوجھ مت ڈالا

منہا کو وہ فرمان سر کی بیٹی سمجھ کر لے گیا تھا

اسکی بہن کو مسلمان کرنے اور مسلمانوں کی نسل پروان چڑھانے کی سزا دینے اور آپ سب سے بدلہ لینے کیلیئے

وہ اٹھ کے سبحان کے سامنے آیا اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

جانتے ہو کیا کچھ کیا ہے میری بہن کے ساتھ ؟؟؟

زیادتی کی جاتی رہی مسلسل ایک سال

پہلی زیادتی والی رات کی ویڈیو انٹرنیٹ پر ڈال دی گئی جس میں صرف میری بہن چہرے تک نظر آرہی تھی

ہفتے میں 2 دن کھانا ملتا اور پورے دن میں چند گھونٹ پانی کے ملتے تھے

سبحان کو خوف محسوس ہوا علی کی آنکھوں سے

شرم اور احساس جرم سے سر جھک گیا اسکا

کمرے میں موجود تمام لوگ کانپ گئے تھے علی پورے زور سے چیخا تھا

میری وہ بہن جو اللہ جی کے خوف سے خود کو نا محرم سے پردے میں چھپا کے رکھتی تھی کتنے ہی لوگوں نے اس معصوم کو بے لباس اس ویڈیو میں دیکھا ہو گا

ایک مضبوط مرد بچوں کی طرح سسکیاں لیے رو رہا تھا

لگتا تھا آج روتے روتے ہی مر جائے گا کسی میں ہمت نا ہوئی اسکو حوصلہ دینے کیلئے آگے بڑھے

جب لوگوں کے پاس کرنے کیلئے کچھ نہیں ہوتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو وہ کھیلنا شروع کر دیتے ہیں

اور کھیلنے کیلئے بھی بد قسمتی سے انسان کا انتخاب کرتے ہیں

اسکے جذبات اور احساسات کو روند کر انہیں احساس ہی نہیں ہوتا کے

انسان کھلونا نہیں نا ہی کھیلنے کی چیز ہے

مجھے اندازہ نہیں تھا منہا زندہ ہے اور ہر پل عزیت سہہ رہی ہے

میں نے کیوں اعتبار نا کیا ناز تمہارا میں کیوں تمہیں سمجھنے کے بجائے ڈاکٹر کی بات پر یقین کر گیا کے تم سائکو ہو گئی ہو

سب ایک دوسرے سے نظر چرا رہے تھے وقت گزرتا جا رہا تھا بھلا وقت بھی کبھی رکا ہے کسی کیلئے

سبحان احساس جرم، نازیہ کی جدائی، بچوں کا بن ماں کے سسکنا برداشت نہیں کر پا رہا تھا

دعا خود کو معاف نہیں کر پا رہی تھی علی کے تو سامنے بھی نہیں آتی تھی

شازیہ اپنی بہن نازیہ کے بچوں عینا اور اسحی کے ساتھ منہا کی بیٹی ابص کی ماں بن گئی تھی

زارا نے شازیہ کے جڑواں بچوں مینا اور محمد کے ساتھ دعا کی بگڑتی حالت کے سبب اسکے بیٹے زریب کی بھی ذمے داری اٹھالی تھی کاشان اب گھر کا بڑا تھا سب حالات دیکھتے ہوئے اس نے ایک مشکل فیصلہ کیا تھا جسے اب اس نے سب تک پہنچانا تھا

پہلے وہ تینوں کمرے میں تھے

خالہ باہر کھڑی ان پر غصہ کرتی رہی

اب وہ تینوں کمرے کے باہر کھڑے تھے اور شام سے خالہ کمرے میں بند تھی

خالہ معاف کر دیں باہر آ جائیں

ابصار اور اعناب نے رونا شروع کر دیا اسحار بھی پریشان ہو گیا

تھوڑی دیر بعد خالہ نے دروازہ کھولا تو وہ تینوں شرمندہ ہو گئے کیونکہ آج انکی خالہ انہی کی وجہ سے روئی تھی

ابصار خالہ کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی تھی

نہیں میرے بچوں معافی مت مانگو میں کون سا تم لوگوں کی ماں تھی جو مجھے اپنے دل کی باتیں بتاتے تم لوگ

اسحار نے آگے بڑھ کے انہیں سینے سے لگالیا

خالہ بھی ماں ہوتی ہے آپ نے تو ہمیں ماں باپ دونوں کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دی

کل لے چلو مجھے اپنے سسرال تم تینوں

خالہ ایسا ابھی ممکن نہیں

کیوں کیا ان تینوں نے بھی گھر نہیں بتایا ہوا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی بات نہیں ہے خالہ

تو ٹھیک ہے کل ہم وہاں جائیں گے

کاشان جائے نماز پر بیٹھا اللہ جی سے ہم کلام تھا

یا رب یا رحیم

نازیہ نرم دل ہے اسی لیے اسکے دل تک منہا کی چیخ و پکار پہنچی

منہا نرم دل تھی اسی لیے اسنے ان ظالموں کو دعا کے متعلق نہیں بتایا اور ظلم صبر سے برداشت کیا

سبحان نرم دل ہے اسی لیے اسنے اپنی بیوی کو سب کے سامنے سائکو ظاہر کیا وہ نہیں چاہتا تھا کے سب نازیہ کی طرح بے سکون اور عزیت میں رہیں

میرے رب علی سب سے زیادہ تکلیف میں ہے

دعا کی حالت تیرے سامنے ہے

یا رحیم رحم کر دے

یا رحیم رحم کر دے

یا رحیم رحم کر دے

امین الھم امین

وہ دعا مانگ کے اٹھنے ہی لگا تھا کے سبحان نے اسکی گود میں سر رکھا کاشان سمجھ گیا آج وہ اپنے بھائی کو آزمانے آ گیا ہے کیا بات ہے سبحان اس نے اسکے بالوں اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

بھائی اجازت لینے آیا ہوں

مشن پر جا رہے ہو؟

جی بھائی

کس کس کا انتخاب ہوا ہے؟

میں اور کالیا

تو میرے دونوں شیروں کا انتخاب ہوا ہے

بھائی

جی بھائی کی پہلی جان

سبحان یار

کاشان سے بولا نا گیا آگے

سبحان اسکی گود میں سر رکھے بچے کی طرح رو رہا تھا

اس نے تو کاشان کو بھی رولا دیا

کون کہتا ہے مرد روتا نہیں مرد بھی انسان ہی ہوتے ہیں ان کے سینے میں بھی دل ہی ہوتا ہے وہ بس عورت کے سامنے نہیں روتا کیونکہ وہ جانتا ہے عورت کے سامنے رویا تو وہ کمزور پڑ جائے گی

بھائی میں غلط تھا؟

نہیں سبحان میری جان تو صحیح تھا اپنی جگہ

تم سب نرم دم والے ہو اسی لیے اپنی اپنی جگہ صحیح ہوتے ہوئے بھی ناکامی اور عزیت کا شکار ہو گئے

بھائی نرم دم والے کون ہوتے ہیں؟

نرم دم والے یعنی نرم مزاج، نرم طبیعت، نرم دل والے لوگ جو خود کو ہر طرح کی مشکل میں ڈال دیتے ہیں کسی دوسرے کی آسانی کیلیئے یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں کہ انکی جانب کوئی انکا حق چھیننے کیلیئے بڑھے تو خاموش رہتے ہیں مگر ان کے سامنے کوئی کسی دوسرے کا حق چھیننے لگے تو یہی لوگ شیر بن جاتے ہیں اس کے محافظ بن کے نا صرف اسکی بلکہ اسکے حق کی بھی حفاظت اپنا فرض سمجھتے ہیں

تم، نازیہ اور منہا بھی ایسے ہی لوگوں میں سے ہو.

تو وہ اتنی سنگ دل کیسے ہو گئی بھائی مجھے اور اپنے بچوں کو چھوڑ کر چلی گئی....

کیا اسے اندازہ نہیں تھا کے اسکے جانے کے بعد ہماری زندگی مشکل ہو جائے گی مجھ سے خفا ہوتی لڑائی کرتی میرا نہیں تو بچوں کا خیال کر لیتی

جہاں تک مجھے سمجھ آتا ہے سجان وہ ہم سب کی آسانی کیلیئے ہمیں چھوڑ گئی ہے

یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟

یہ بات میں نہیں وقت سمجھائے گا تمہیں

جی باس آپنے یاد کیا تھا

کچھ پتا چلا ان دونوں کا؟

سر کوشش کر رہے ہیں

پچھلے 12 سال سے اور تم لوگ کر کیا رہے ہو سب کے سب منحوس اور مفت خورے ہو

سر ہم جلد ہی آپ کو خوشخبری دیں گے

1 مہینے کا وقت ہے اب تمہارے پاس اسکے بعد تمہارے گھر تمہاری موت کی خوشخبری میں خود سنانے جاونگا

دفع ہو جاو اب

ہاشر ؟؟؟؟

وہ درخت کے سائے میں بیٹھا تھا جب درگاہ کی ملنگنی نے اسے آواز لگائی

خالہ جان

میرے بچے میری جان کیسے ہو ؟

سینے سے لگائیں خالہ آپ کا بیٹا سالوں سے کسی کے سینے نہیں لگا اپنا حال دل نہیں سنایا کسی کو

میرے بچے کہتے ہی اسے خود سے لپٹا لیا

وہ درگاہ میں ایک جگہ بیٹھی تھی ہاشر اسکے سامنے بیٹھا ہوا تھا اسکے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑے جیسے اس رات پکڑے ہوئے تھے جب وہ دونوں بچھڑے تھے

گھر والے کیسے ہیں ؟

آپ نے جو پتہ بتایا تھا وہاں گیا تھا کوئی نہیں تھا سب آپ کے جانے کے بعد اس جگہ کو چھوڑ گئے تھے

ڈھونڈلو

ڈھونڈرہاہوں

شادی کرلی؟

نہیں خالہ

کیوں کوئی پسند نہیں آئی

پسند؟؟؟؟؟؟اسکی گہری مسکراہٹ، آنکھوں کی چمک، اور چہرے پر دائیں جانب پرنے والے ڈمپل نے اسکے سوالوں کے جواب دے دیے تھے

اس نے مسکراتے ہوئے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا اسکے سر پے بوسہ دیا

اللہ جی میرے بچے کا نصیب بہت اچھا کرے امین

خالہ کو کب ملوا رہے اس سے؟

ابھی اسکے بارے میں معلومات اکھٹی کر رہا ہوں. پھر آپ کو لے جاو نگا رشتہ آپ ہی تو مانگو گی

بالکل میں جاونگی اپنے شہزادے کیلئے وہاں

اسے بتایا؟

نہیں دو مرتبہ اسے صرف دیکھا ہے

ایک مرتبہ صحن الحرم میں طواف کرتے

دوسری مرتبہ کالج میں

کیسی دکھتی ہے؟

بالکل میرے جیسی اس نے ہنستے ہوئے کہا میرے پاس پکچرز ہیں اسکی

واہ جی واہ تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے دیکھاو مجھے

اس نے جیب سے موبائل نکالا تو بیٹری ڈیڈ تھی

وہ شرمندہ ہوا

کوئی بات نہیں اگلی مرتبہ سہی

آپ کب میرے ساتھ جائیں گی یہاں سے

جب مناسب وقت آئے گا میرے بچے

زریاب گھر کے باہر کھڑا تھا کچھ سوچتے ہوئے اسنے ایک نمبر ملایا

جی سالے صاحب حکم کریں

احسان فراموش لوگ مجھے بالکل پسند نہیں

میں نے کب احسان فراموشی کی

جناب آپکی احسان فراموشی ہی ہے جو اب تک ہماری ایک ملاقات نا ہو سکی

کدھر ہے تو؟

گھر کے سامنے

تھوڑا صبر کر بھیجتا ہوں

گڑیا کدھر ہو؟

کیا ہے بھائی کیوں گھر میں شور مچایا ہوا ہے؟

تمہارے دلہا میاں باہر بلا رہے ہیں جاو اسکی بات سن آو

زریاب کو اندر ہی بلا لو باہر کیوں کھڑا ہے

جلدی میں ہے اپنی دلہنیا کو لینے آیا ہے

چادر کرو اور جاو تم پھر

مگر:::::

اگر مگر چھوڑو اور جاو ورنہ وہ غصے کا تیز ہے

ویسے تو وہ ہر گز نا جاتی مگر تائی کے آگے بول نا سکی

زریاب کو میسج آیا

آرہی ہے

Thanks buddy

لکھ کے جواب بھیج کر نظر سامنے گیٹ کی طرف کر دی

رحمت نے گیٹ کے سامنے کھڑی گاڑی کو دیکھا اور پڑھا

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو

زریاب نے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا اسکے بیٹھتے ہی گاڑی رواں ہو گئی

ہارش رات کے 2 بجے واپس لوٹا

جاران اسکا انتظار کر رہا تھا

یہاں آو

کیا وہ لڑکی اتنی اہم ہے کے تمہیں تمہارا مقصد بھول گیا ہے

ہر گز نہیں

تو کہاں تھے اب تک؟

کسی کیلئے موت کا سامان تیار کر رہا تھا

بہت خوب ہیشی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاواب آرام کرو

کالیا کا فون آرہا تھا علی نے جلدی سے اسکی کال سنی

سر قومہ پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے

میں آرہا ہوں

علی ہاسپٹل پہنچا تو سامنے کالیا، میر، محمد اور اسکی شریک حیات موجود تھے وہ سب خاموش سر جھکائے کھڑے تھے جبکہ انکی شریک حیات اپنی سسکیاں دبانے کی کوشش کررہی تھی

کیا ہوا؟

کوئی بھی نہیں بولا تو وہ غصے سے دھاڑا

میں نے پوچھا کیا ہوا ہے؟

یہ خط دیا ہے آپ کیلئے انہوں نے

وہ مجھ سے بات نہیں کرے گا؟

وہ سو رہے ہیں

میجر علی نے خط کھولا

معاف کریں یار تجھے مجھ تک پہنچنے کی جلدی ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر مجھے جانے کی بہت جلدی ہے

وہ جوان ہے اب الحمداللہ جی حافظ قرآن ہے اپنی خالہ سے بہت پیار کرتا ہے

خالہ کے جانے کے بعد وہ میرے ساتھ رہا ہے

ایک شیر جوان ہے

نشانہ بازی، تیر اندازی، گھڑسواری پرانے اور جدید اسلحے کی بہترین سمجھ ہے اسے میرے بعد اسکا سہارا صرف تم ہی بن سکتے ہو اسے ڈھونڈ لینا

تیرا یار اللہ جی کے سپرد

میجر علی نے خط کو تہہ کر کے بہت مشکل سے آنسوروکے جو بہنے کو تیار تھے

اور میجر علی کا یار شہیدوں کے قبرستان میں سپرد خاک ہو گیا

آج ملنگنی پاگل ہوئی پھر رہی تھی

وہ کلام پڑھے جا رہی تھی اسکی آواز آج ہر دن سے مختلف تھی

سب رک رک کے اسے سن رہے تھے ہارش بھی اسکی آواز سن کر درگاہ کے اندر آ گیا تھا

حد مک جانڑی اے

اناں دی پکڑوی اک دن ہو جانڑی اے

او میرے سنگی

تو میرے سنگ خوب نبھائی آ

میرے ہتھاتے تیری عشق خوب رنگ چڑھائی آ

میں جانڑدی آ

تو بس میرے نال یاری لائی آ

میں تیری بنڑ کے ویکھاواگی

تیرے نال ای نبھاواگی

تو چلیا اے تے پیچھے تیرے آواں گی

تیرے نال سنگت نبھاواگی

حد مک گئ اے

حد مک گئ اے

حد مک گئ اے

ملنگنی کے سامنے اب ہارش کھڑا تھا اسے دیکھتے ہی وہ چپ ہو گئی

آگے بڑھ کے اسکی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارش کو اپنی زندگی میں پہلی بار کسی کی آنکھوں سے خوف آیا تھا

ہم دونوں ایک ہی سفر کے مسافر ہیں فرق صرف اتنا ہے تیرا سفر اب شروع ہو رہا ہے اور میرا سفر اب ختم

کہتے ہی وہ درگاہ والے کمرے میں چلی گئی

اس نے شکرانے کے نفل پڑھنے تھے اللہ جی نے آج اسے بہت بڑا مرتبہ نصیب کیا تھا

ہارش گھبرا گیا تھا اس سے ڈرائیونگ بھی نہیں ہو پا رہی تھی اس نے گاڑی روک دی اور سر سیٹ کی پشت سے ٹکا دیا

شاید آجکل وہ بہت تھکا ہوا تھا اسی لیے نیند اس پر غالب ہوئی

ایک صحرا تھا جس کا کوئی اختتام نہیں تھا اسکی کوئی اخیر نظر نہیں آرہی تھی پھر اچانک سے وہ صحرا دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور ان دونوں حصوں کے درمیان پانی بہنے لگا قریب سے دیکھنے پر احساس ہوا یہ پانی نہیں ندی بہہ رہی ہے

ہارش نے سامنے دیکھا تو وہی لڑکی کھڑی تھی جسے آجکل وہ پاگلوں کی طرح ہر جگہ ڈھونڈتا پھر رہا ہے ہارش نے اسکی جانب قدم بڑھایا تو اسنے آواز لگائی

ہیشی سنبھل کے گر جاوگے ہیشی نے خود کو سنبھالنا چاہا مگر اچانک سے ایک آواز آئی نجانے وہ آواز کہاں سے اور کس کی آرہی تھی ابصار اور ہارش دونوں اسے سن رہے تھے

ہارش سنبھل گئے تو اس تک نا پہنچ سکوگے تمہاری محبوبہ سامنے ہے اس تک پہنچ جاو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارش کا سر گھومنے لگا آوازیں گڈ مڈ ہونے لگیں اور ہارش نے چھلانگ لگا دی

ہارش فورا جاگا تھا اسکا جسم پسینے سے بھیگا ہوا تھا اس خواب نے اسے پریشان کر دیا تھا

ابصار چیخ مارتے ہوئے جاگی تھی اس کے کمرے کے سامنے بنے لاؤنج میں اسحار کسی سے بات کر رہا تھا ابصار کی چیخ سنتے ہی اسکے کمرے کی طرف بھاگا ابصار کیا ہوا ہے بیٹا؟؟ بھائی وہ گر گیا.....کون گر گیا

اسحار نے اسے پانی پلایا کچھ نہیں ہوا ڈرو مت بھائی یہی ہے آپکے پاس

چلو شاباش لیٹ جاو

آپ چلے جائیں گے جب میں سو جاونگی

کہیں نہیں جاونگا یہی ہے آپکے پاس آپکے بھائی چلو سو جاو

اسکے سوتے ہی اسحار نے فون دیکھا تو پریشان ہو گیا کال ابھی تک چل رہی تھی مطلب زریاب سب سن چکا تھا

جب میں نہیں بول رہا تھا تو کال ڈسکنیکٹ کر دینی چاہیئے تھی

سر وہ اب ٹھیک ہے؟

سو گئی ہے ٹھیک ہے یا نہیں کچھ نہیں کہہ سکتا اب تم بھی ریلیکس ہو جاو

سبحان کے کالیا کے ساتھ مشن پر جانے کے بعد علی نے گھر آنا بہت کم کر دیا کاشان نے ایک دن علی کو فون کیا

جی کاشان بھائی

اسے سزا دے رہے ہو؟

میں کون ہوتا ہوں کسی کو سزا دینے والا؟

تو ایسا رویہ کیوں؟

ڈرتا ہوں بھائی میں جب دعا کے قریب جاتا ہوں اپنی بہن کی چیخیں سنائی دینے لگتی ہیں اب اسی لیے اسکے پاس نہیں جاتا کہیں کچھ غلط نا کر بیٹھوں؟؟

میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری تکلیف کیونکہ میں خود اب اسی تکلیف سے گزر رہا ہوں

کاشان بھائی......

ہاں علی میں اپنی بہن کو دن رات عزیت میں دیکھتا ہوں وہ اس سب کو ذمے دار خود کو سمجھتی ہے

دن ہو یا رات بس روتی رہتی ہے

اس کی ذہنی حالت بہت خراب ہے ڈاکٹر کے مطابق اب اس کی ذہنی حالت اس نوعیت پر پہنچ گئی ہے کے جلد ہی ایسی نوبت آسکتی ہے وہ پاگل خانے بھجوانی پڑے

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

ایسا تو ہو چکا ہے تم نے پلٹ کر اسکی خبر ہی نالی اور تمہاری یہ بے خبری اسے احساس جرم میں مبتلا کر گئی

جاران یہ لو میڈیسن اس سے ہارش کا دماغ معصوم بچے کی طرح ہو جائے گا جسے اسکا باپ جو کہے گا وہی کرے گا

اسکا اثر اور استعمال؟

دن میں ایک مرتبہ کسی مشروب میں ملا کر پلا دو اور اثر بہت جلد ہونے لگے گا

زریاب نے گاڑی روکی اور نیچے اتر کے رحمت کی سائڈ پر آیا دروازہ کھول کر ابھی اتری ہی تھی وہ کے وہ اسکا ہاتھ پکڑے تیز تیز چلنے لگا جبکہ وہ اسکی ہم قدم ہونے کے چکر میں بھاگ رہی تھی

زریاب نے بلڈنگ کی ساتویں منزل کے فلیٹ نمبر 706 کو کھولا اور رحمت کو اندر کی طرف دھکا دیتے ہوئے دروازہ لاک کیے واپس گاڑی تک آیا گاڑی کی ڈگی کھولی اس میں سے ایک بیگ نکالا گاڑی لاک کی اور اپنے فلیٹ کی جانب قدم بڑھائے

رحمت اسکی طرف سے اس دھکے کیلئے تیار نہیں تھی اس لیے فرش پر گری تھی

اندھا، بدتمیز، گنوار جب بھی ملتا ہے آندھی کی طرح آتا ہے طوفان کی طرح مجھ پے اولے برساتا ہے اور الزامات لگا کے جاتے وقت خود کو پرسکون اور مجھے بے سکون کر دیتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زریاب جب فلیٹ میں داخل ہوا تو رحمت فرش سے اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی زریاب نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور صوفے کی طرف دھکا دیا کیا چاہتی ہو تم؟

میں نے کب کچھ چاہا ہے ویسے آج آپ بتا دو مجھ سے کیا چاہتے ہو؟؟

تم مجھے دے کیا سکتی ہو؟ آج تک صرف چھینا ہے یا مجھ سے دور کیا ہے میرا سب کچھ

الزام لگانے کے علاوہ آپ کر کیا سکتے ہیں؟

زریاب نے آگے بڑھ کے اس کے منہ کو بے دردی سے اپنے ہاتھ میں دبوچا گرفت سخت اور تکلیف انتہا کی تھی

وہ بول تو نا سکتی تھی کے منہ اسکی گرفت میں دبا ہوا تھا

آنکھوں میں نمی بھرنے لگی اور آنسو آنکھوں سے بہتے ہوئے زریاب کے ہاتھ کو بھگونے لگے

نفرت ہے مجھے تم سے تمہاری وجہ سے میری ماں اپنی یاداشت کھو بیٹھی، میرا باپ اپنی بہن کی جدائی کا غم سہہ رہا ہے پل پل عزیت کاٹ رہا ہے، میرا عزیز ترین چاچو ماموں اور انکی بیوی موت کے مسافر بنے

کس کس بات کا حساب لوں تم سے؟

رحمت تو بولنے کے قابل نا رہی پورا زور لگاتے ہوئے اسکے ہاتھ کو ہٹایا اور کچن کی طرف بھاگی جب تک زریاب اس تک پہنچا چھری اپنا کام کر چکی تھی

وہ اسکے سامنے خون میں لت زمین بوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہسپتال کے ایمرجنسی میں وہ تھی اور باہر زریاب، منان، مناب انکے بابا جان اور امی بیٹھے تھے

تھوڑی دیر بعد رحمت کا بھائی اور تائی ہسپتال پہنچ گئے

کیا ہوا تھا اسے ایسی کون سی بات ہو گئی کے اسنے خود اپنی جان لینی چاہی؟

چھوڑو زریاب کا گریبان منان نے مداخلت کی

میرے رشتے چھینے، میری زندگی میں محرومی کی سبب بنی ہے وہ اپنی یہی حقیقت اس سے برداشت نہیں ہوئی

چٹاخ کی آواز پر سب خاموش ہو گئے

کاش یہ تھپڑ اسے آپ نے کچھ سال پہلے مارا ہوتا جب اسنے 4 سالہ رحمت کی جان لینے کی کوشش کی تھی تو آج یہ نوبت نا آتی

تائی جان پلیز

میں نے بہت سال خاموش رہ لیا میرے بچوں

مگر آج جو ہوا ہے اب خاموش نہیں رہ سکتی میں کسی بھی صورتحال میں

ڈاکٹر باہر نکلی سب خاموش ہو گئے

پیشنٹ خطرے سے باہر ہیں مگر اب اکثر وہ خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر سکتی ہے اور کوشش کیجیئے گا کوئی ایسی بات نا ہو نا کوئی ایسا انسان سامنے آئے جس سے وہ خوفزدہ ہو کے اپنی یا کسی دوسرے کی جان لینے کی کوشش کرے

www.kitabnagri.com

میں آپ سے شرمندہ ہوں اب اپنی بیٹی اس بے ضمیر کے حوالے نہیں کر سکتی کچھ دنوں تک ہماری فلائٹ ہے عمرہ پے جا رہے ہیں اگر آپ کو دونوں بڑے بچوں کے رشتے جوڑنے ہوں تو وہی انکے نکاح ہونگے مگر اب زریاب کا رشتہ منظور نہیں ملنگنی درگاہ کے صحن میں گھڑے سے پانی ڈال رہی تھی جب ہاشر آیا

کیسے ہو میرے شہزادے؟

ٹھیک ہوا آپ کیسی ہیں؟

بہت بہتر ہوں

انکی جدائی سہہ لی؟

شکر میرے رب کا شہید کی بیوہ کا درجہ ملا ہے

تم بتاؤ کوئی خبر؟

اس نے ایک لڑکے کو جان سے مارنے اور دفنانے کی کوشش کی تھی

تم نے کیا کیا وہاں؟

اس کا آدمی میرے تعاقب میں تھا اس لیے دفنایا مگر اپنے بندے سے کہا تھا فوراً اسے باہر نکال دے اور منہ والی طرف سے قبر میں سوراخ رکھے تاکہ وہ مر نا جائے

تو کیا بچ گیا

جی بچ گیا اب تو ٹھیک ہو کے گھر بھی چلا گیا

اس کو جانتے ہو؟

بھائی ہے اسی لڑکی کا

اوہ میرے بچے پریشان مت ہو آزمائش ہے یہ

ہارش کو بلاو

ہیشی بیٹے

جاگ رہا ہوں father آ جائیں اندر

صاحب بلا رہے ہیں

جی آپ نے بلایا

یہ اسکے متعلق ڈیٹیل ہیں

اس نے پیپر اٹھا کے پڑھا

نام

ابصار رحمت

عمر

19 سال

گھر کا پتہ اور موبائل نمبر بھی لکھا تھا

Thank you dad

Mention not my son

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Go and enjoy life with love and lover

اسکی خوشی اسکے چہرے سے نظر آ رہی تھی

اسکے جانے کے بعد جاران کا دوست سامنے آیا اس پر دوائی اثر کر رہی ہے اور ممکن ہے جب لڑکی اسکے سامنے ہو یہ اپنے حواس پے قابو نہیں پا سکے گا

ابصار اپنی بہن اور بھائی کی مہندی پے بہت خوش تھی

اسکے نمبر پے انجان نمبر سے مسلسل فون آ رہا تھا

شادی کی وجہ سے شاید کوئی نئے نمبر سے کسی مدد کیلئے کر رہا ہو گا سوچتے ہوئے اسنے اٹینڈ کر لیا

ہیشی اسکی آواز سننا چاہتا تھا اسی وجہ سے بار بار کال کر رہا تھا

السلام علیکم

ہیشی بولنے ہی لگا تھا جب لڑکی کی آواز اسکے کان میں پڑی

ابصار جلدی آؤ دلہا والے مہندی لیے لگانے کیلئے انتظار میں بیٹھے ہیں

ابصار جلدی میں کال ڈسکنیکٹ کیے چلی گئی جبکہ ہارش کا دماغ ان الفاظ نے گھوما دیا تھا

وہ اپنی گاڑی لیے اس پتے کو ذہن نشیں کرتے اسی کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا

بہت پیاری لگ رہی ہو

وہ اعناب اور اسکے دلہا کو مہندی لگا کے سٹیج سے اتر رہی تھی جب علی اسکے ہم قدم ہوتے ہوئے سرگوشیوں میں بات کرنے لگا

ابصار اسکی بات پر ہنسی کو دباتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ رہی تھی

جب اسحار نے آواز لگائی

سالے صاحب رخصتی کے بعد بھی اپکو سکون نہیں کہاں ہیں آپکی زوجہ؟

یہاں ہوں میں جناب

اپنے شوہر کو سمجھاو زرا دوسری کی پرائیویسی میں مداخلت کرتا رہتا ہے

تم چلو زرا میرے ساتھ

بھابھی آپ بہت پیاری ہو گئی ہیں

اسحار کی بیوی پریگنٹ ہونے پے سب نے سادگی سے رخصتی کی رسم کر دی تھی اب اعناب کی شادی ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ نے ابصار کی خواہش پے انکی شادی اکھٹی کرنے کا فیصلہ بدل لیا تھا

مہندی کا فنکشن ختم ہوا سب اپنے کمروں میں سونے کیلیئے چلے گئے

ابصار اپنے کمرے میں آئی تو اس پر پھولوں کی پتیا گرنے لگی ساتھ ہی کمرے میں مختلف رنگ کی لائیٹیں جلنے لگی

علی موم بتی پکڑے اسکے سامنے کھڑا تھا

یہ سب کیا ہے اس نے خوش اور حیران ہوتے ہوئے پوچھا

Happy birthday misses Absar meer zuryab ali

میں ناکسی میر کو جانتی ہوں نا زریاب کو

کیک کھالو پھر باتیں کریں گے

سالگرہ منانے کے بعد زریاب نے ایک خوبصورت سی گھڑی اسکو پہنائی تم جب بھی خطرہ محسوس کرو اسکا بٹن دبانا میرا موبائل مجھے سگنل دے گا

اگر سگنل نا ملا تو؟

15 منٹ بعد یہ وائبریٹ کرنے لگ جائے گا

اور اگر اس وقت کے دورانیے میں کچھ ہو گیا؟

زریاب سے اب بھی نفرت کرتی ہو؟

اسکے سوال کا جواب دینے کے بجائے اسنے سوال کیا؟

میں نے اس سے کبھی نفرت نہیں کی

تو اسے نا جاننے کا دعوہ کیوں؟

اس سے ڈر لگتا ہے وہ مارتا ہے غصہ کرتا ہے الزام لگاتا ہے

Am sorry for that all my wife. I was in a big misunderstanding and during that time period i was behave like a monster and treat you badly.

Please forgive me jan

اسنے ابصار کے کان پکڑے کہا

میرے نہیں اپنے کان پکڑیں

یار میں اور تم الگ تھوڑی ہیں اسنے قہقہہ دباتے ہوئے شرارت سے بھرپور آواز میں کہا

آپ نہیں بدل سکتے

ویسے میر سے تمہیں کیا مسئلہ ہے؟

و........ہ بہت

کیا وہ بہت ؟؟؟

ر..........و........مین........ٹک

اوووووووووووووتو یہ بات ہے

آپ نا دور ہو کے بیٹھیں

میں تو بالکل دور نہیں ہو رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جائیں اپنے گھر

میں تو بالکل نہیں جا رہا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ بھائی کو بلاو؟

تمہارے بھائی کو پتا ہے میں یہاں ہوں

کیا کہا آپ نے اسے لگا اسکے کان خراب ہیں

اسے تو یہ بھی پتا ہے مکہ میں تم ایک رات میرے پاس تھیں

آپ نے بتایا ہے بھائی کو؟

ہاں

شرم نہیں آئی؟

نہیں

کوئی بھائی سے اسکی بہن کے بارے میں ایسی بات کرتا ہے؟

تمہاری بھابھی اور اپنی بہن مناب کے کمرے کا لاک کھولنے میں تمہارے بھائی کی مدد میں نے کی تھی

حد ہے ویسے آپ تینوں سے اللہ جی بچائے

اور پھر ابصار نے اسکی ایک نا سنی اسے واپس بھیج دیا

زریاب کے جانے کے بعد وہ واشروم سے کپڑے بدل کر نکلی تو سامنے صوفے پر کوئی بیٹھا تھا

لائٹیں پہلے سے ہی بند تھی مدہم روشنی میں اسے یہی لگا زریاب ہے

آپ گئے نہیں؟

میں تو ابھی آیا ہوں

وہ اسکے جھوٹ بولنے پے اسکے پاس صوفے پر آ بیٹھی

آپ جھوٹ کب سے بولنے لگے کہتے ہی اسکی بازو پکڑے اسکے کندھے پر سر ٹکا دیا

اسکو خود سے اپنے اتنے قریب پا کر حارث کو لگا وہ بے خود ہو جائے گا

ابصار تم صرف میری ہو

آواز اور احساس مختلف تھے ابصار جلدی سے اٹھی اور لائٹ جلائی

اجنبی کو سامنے دیکھ کر اسکی چیخ نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زریاب جو کے کھڑکی پے دستک دینے والا تھا کیونکہ اسکا موبائل یہی رہ گیا تھا وہی لینے آیا تھا

ابصار کی چیخ پر بولا کیا ہوا ابصار کھڑکی کھولو وہ دستک بھی دے رہا تھا

میر بچاو

ابص کھڑکی کھولو

وہ اسحار یا کسی کو گھر میں فون بھی نہیں کر سکتا تھا

پیچھے سے دو آدمی اسکو کھینچ کر کھڑکی سے دور لائے

کھڑکی کھلی ابصار کو اٹھائے اسنے چھلانگ لگائی

ابص ہوش کرو

میر چیخا تھا

اسکی ہمت کیسے ہوئی میری جان کا نام لینے کی گولی مار دو اسے

زریاب کو جس وقت گولی لگی وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے گر رہا تھا اور ابصار مکمل بے ہوش ہو گئی

اسحار گولی کی آواز پر باہر آیا تھا اور ابصار کے کمرے کی کھڑکی کھلی دیکھ کر پریشان ہوا مگر اسکے کمرے کے سامنے سڑک پے زریاب کو خون میں لت دیکھ کر اسکی جان نکل گئی

زریاب اب اگلے 24 گھنٹے تک ہوش میں نا آیا تو کچھ بھی ہو سکتا ہے

اللہ جی سے دعا کرو سب اور آپ خواتین گھر جا کر قرآن خانی کروائیں سورت پڑھوائیں

منان تم زریاب کا سایہ بن جاو کسی لمحے بھی غفلت نقصان دے سکتی ہے

آپ بے فکر ہو جائیں بابا جان

اسحار تم کالیا اور میجر علی کو آگاہ کرو حالات سے ابصار کو جلد سے جلد ڈھونڈوں میں ماضی کو حال بنتے نہیں دیکھ سکتا

ہارش گھر میں داخل ہوا جاران نے اسکی بانہوں میں لڑکی دیکھی تو حیران رہ گیا بھلا ہارش کب ایسے کاموں میں پڑا تھا

یہ کون ہے ہارش؟

Dad she is my love my life Absar Harish ♥

You have marry with her?

No dad soon she will become my wife.

Hhhhhhh sure my son

Suran

Yes boss

Open the guest room.

No dad she stay with me in my room.

Oh okay

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

We have to go she needs rest.

Sure son

سر لیش ڈیڈ دیکھا آپ نے میں نے اسکی تربیت بہت اچھی کی ہے

آج رات آپ بہت خوش ہو گے

آپ کو عزیت دینے والوں کیلیئے دوبارہ عزیت اور زلت کا سفر شروع ہوا آج رات سے

ڈاکٹر کو بلاو

کیا حکم ہے جاران؟

بولو کیا چاہیئے جو مانگو گے ملے گا

خوشی کی وجہ جان سکتا ہوں

دوائی نے اثر کر دیا ہے وہ لڑکی ہیشی کے ساتھ اسکے کمرے میں ہے

Oh it's a great news.

تو کوئی پارٹی کرو اپنی خوشی مناتے ہیں

اسنے آرام سے ابصار کو بستر پر لٹایا اسکے سراہنے بیٹھ کر اسکا سر اپنی گود میں رکھے اسکو دیکھنے لگا

تم بالکل میرے جیسی ہو

مسکراتے ہوئے کہا اور پھر سے اسے قریب سے دیکھنے لگا

تم اس سے نکاح کر لو ہاشر

خالہ میں اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں اپنا نام ہی دونگا

یہ دیکھیں اسکی تصویر

اور ملنگنی کو لگا اسکا سانس سینے میں ہی رک گیا ہے

ہاشر یہ تمہاری.........ٹھاہ

ہاشر کے منہ پر خون کے چھینٹے گرے تھے درگاہ پے ہلچل مچ گئی

ملنگنی تو نا بول پائی نا سانس لے سکی

خالہ میری پیاری خالہ

اٹھیں نا بولیں خالہ بات کریں مجھ سے

امی جان کوئی لڑکا کہتے ہوئے آگے بڑھا تھا اور ہاشر پیچھے ہٹ گیا

اسحار جلدی سے خالہ کو گاڑی میں لاو

زریاب کو ہوش آگیا مگر میجر علی کی ایک اور عزیز ہستی دنیا سے چلی گئی

سب اب ایک ہی گھر میں آگئے تھے کہ اب ان سب کا اکھٹا رہنا ضروری ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابصار کو ہوش آیا تو کچھ سمجھ نا پائی

ہارش واشروم سے نکلا تھا نہا کے

ارے میری جان جاگ گئی ہو؟

کون ہو تم؟

کیوں مجھے یہاں لائے؟

میرا دوپٹہ کہاں ہے؟

کیا کیا ہے میرے ساتھ؟؟

وہ وہی سے بیٹھے بیٹھے چیخی تھی

رومت یار میں تمہیں روتے نہیں دیکھ سکتا

دور رہو مجھ سے

اسکی چیخوں پکار سے ہارش گھبرا گیا تھا

جبکہ باہر بیٹھا جاران اپنی کامیابی پر خوشی سے پاگل ہوا جا رہا تھا

اسنے آگے بڑھ کے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

شیش چپ بالکل چپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آواز نا نکلے اب تمہاری سمجھی

وہ بہت مدہم آواز میں بولا تھا اسے ڈر تھا جاران تک اسکی آواز نا پہنچ جائے

میں نے محبت کی ہے تم سے بلکہ نہیں عشق کرتا ہوں

اور آداب عشق سے بخوبی واقف ہوں میں

دروازے پر دستک ہوئی تھی

ہیشی نے لاک کھولا تو جاران اندر آیا

نئ زندگی کی پہلی صبح بہت یادگار ہوتی ہے جاو بہترین سا ناشتہ منتظر ہے

ارے یہ ابھی بستر پر ہی ہیں

وہ یہ ابھی جاگی ہے ڈیڈ

اچھا ہے بیٹے جی ویسے میں نے سنا تھا مسلمان صبح جلدی جاگتے ہیں انکی کوئی عبادت کا وقت ہوتا ہے

یااللہ جی کیا میرے ساتھ بھی؟؟؟؟؟

بیٹی ہم یہودی ہیں تم جلد ہی ہمارا مذہب سمجھ لوگی

آپ پلیز ان سے کہیں یہ یہاں سے چلیں جائیں

دل میں وہ بہت خوش ہوا ابصار نے خود ہی اسے مخاطب کیا تھا اور اس سے یقیناً اسکے باپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کے انکے درمیان سب ٹھیک ہے

Dad am sorry

It's okay my son. I hope soon she understand every relation.

Yeah why not dad.

جاران کے جاتے ہی دروازہ بند کر کے وہ اسکے پاس ہی بیٹھ گیا

ابصار اس کے بیٹھنے پر پیچھے ہونے لگی جب ہیشی نے اس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباو ڈالا اور سرگوشیوں میں بات کرنے لگا

ابصار کو حیرت ہوئی وہ اپنے کمرے میں ہی اس انداز میں گفتگو کیوں کر رہا ہے

جانتا ہوں تمہاری حیرت کی وجہ اور آنکھوں میں آنے والی الجھن کی وجہ ان سب سوالوں کے جواب دونگا مگر اس کیلئے اس کمرے سے باہر جانا ہو گا

تم سمجھ رہی ہو میری بات؟

ابصار نے سر کو جنبش دی

پھر اٹھتے ہوئے اونچی آواز میں بولا تم فریش ہو جاو پھر ہم ناشتہ کرتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابصار کو لگا یہ شخص بھی اسکی طرح سائکو ہے

کمرے سے نکلتے ہوئے ہیثی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

دروازے پر ہی اسکے کان میں کہا

میں جو بھی بات کرونگا تم نے میری ہاں میں ہاں ملانی ہے

اور تمہارا نام اصارا ہے

ابصار کو اب کے یقین ہوا یہ شخص بھی اسکی طرح سائکو ہے

ناشتہ کرتے ہوئے جاران انکا مکمل جائزہ لینے میں مصروف تھا

اصارا یہ لو جوس پیو

بہت اچھا نام ہے

میں نے رکھا ہے اس کا نام ڈیڈ

ناشتہ کے بعد میں اسے گھر دیکھاونگا پھر ہم کچھ وقت کیلئے گھومنے جائیں گے

اصارا کو گھومنے پھرنے کا شوق ہے

اسکو نئے کپڑے بھی دلوا لینا

ڈیڈ میں نہیں چاہتا کوئی میرے علاوہ اسے دیکھے

اس لیے یہ پورے کپڑے پہنے گی اور نقاب بھی کرے گی

دماغ ٹھیک ہے؟

یہ سہی کہہ رہا ہے باس

اسکی بیوی اتنی حسین ہے کسی کی بھی نیت خراب ہو سکتی ہے

ہیثی کو ڈاکٹر کا انداز بالکل پسند نہیں آیا

ابصار کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے اسے لے گیا

وہ اسے گھر کے باغیچے میں لایا تھا

ابصار کو لگا اتنا خوبصورت باغ اسنے کبھی پہلے نہیں دیکھا

نفاست اور ترتیب تھی وہاں ہر طرح اور رنگ کے پھول لگے تھے

ہیثی نے سفید گلاب کا پھول توڑ کر اسے دیا

تم بالکل اس سفید گلاب کی طرح ہو

پاک، معصوم اور نازک

آپ کا نام کیا ہے؟

یہودیوں کی دنیا میں ہارش

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے علاوہ بھی کوئی دنیا ہے آپکی

ہاں محبت کی دنیا ہے

جو تم سے شروع تم پر ختم

مندر میں جانے والا یہودی مسجد میں جانے والی مسلمان سے محبت کا دعویدار

کیا خوب مذاق ہے وہ کہتے ساتھ ہنستی جا رہی تھی

ہارش کو غصہ آیا ابصار کو بازو سے پکڑا اور اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

نا مندر دی

نا مسجد دی

گل ہے ساری اپنے اس اندر دی

مناب کی رخصتی ہو گئی زریاب ہوش میں آ گیا سب اکھٹے تھے ایک لمبے عرصے کے بعد مگر خاموش تھے جیسے بچھڑنے کے وقت تھے

بھائی بات سنیں

ہاں بول زریب

اسحی بھائی میرا موبائل ابص کے کمرے میں تھالا دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضروری ہے اس سے پتا چل جائے گا وہ کہاں ہے؟

اسحار اسی وقت گھر گیا ابصار کے کمرے میں تھوڑی سی محنت کے بعد موبائل مل گیا

ہسپتال پہنچ کر وہ کمرے میں داخل ہوا

تم......تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

بھائی یہ میرا دوست ہے

یہ تمہارا دوست کیسے ہو سکتا ہے

کیوں نہیں ہو سکتا؟

اسی نے مجھے اغوا کیا جاران کے حوالے کروا دیا اور مجھے مٹی تلے دفنانے والا بھی یہی تھا

مت بھول بھائی نکالا بھی اسی نے تھا آج زندہ بھی اسی کی وجہ سے ہو

زریاب چپ ہو جا زیادہ باتیں نا کر ورنہ طبیعت بگڑ جانی چل اب میں چلتا ہوں تیری بھابھی گاڑی میں بیٹھی ہے

اوہ تو مل گئی وہ

اسنے مسکراتے ہوئے کہا

لگن سچی ہووے

تے ملن کیڑا اوکھا ہووے

واہ بھائی شاعر بن گے ہو تم تو

مصافحہ کر کے وہ اسحار کے پاس آیا

معاف کرنا مجھے ناچاہتے ہوئے بھی آپ کیلئے تکلیف کا سبب بنا میں

ابصار گاڑی میں نہیں تھی

اسکا دماغ گھومنے لگا یہ کہاں جاسکتی ہے؟

ڈیڈ کو فون کیا

تمہاری گاڑی کے پیچھے میرے گارڈ کی گاڑی ہو گی اگر وہ گاڑی سے نکلتی تو انکو خبر ہوتی

زندہ جلادو انکو یہ انکی غفلت کی سزا ہے

معاف کر دیں آئندہ غلطی نہیں ہو گی باس

دفع ہو جاو سب

جاران غصے میں چیخا تھا

اسحار کو دیکھتے ہی ابصار گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر گئی اور تھوڑا سا دروازہ کھول کے بیٹھے بیٹھے نیچے اتری

وہ ہسپتال میں گھسی تو سامنے سے آتے ہارش کو دیکھ کر ڈسپنسری کی طرف مڑ گئی جہاں اسکے سامنے اسکی ماں اسکی خالہ کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابصار میری جان

اسکی لوکیشن نہیں مل رہی شاید وہ اب تک بٹن نہیں دبا سکی

دروازہ کھلنے پر ان دونوں نے سر اٹھایا تو خالہ کے پیچھے ابصار کو دیکھ کر وہ دونوں حیران اور پر سکون ہوئے

زریاب آپ ٹھیک ہیں؟

تم یہاں کیسے پہنچی؟

وہ اپنے چیک اپ کیلیئے ہسپتال آیا تھا مجھے اپنے ساتھ لایا اور گاڑی میں بیٹھی تھی میں جب اسحار بھائی کو دیکھا

اور انکے پیچھے چلی آئی

اسکا مطلب وہ ادھر ہی ہیں اسے جلد ہی گھر پہنچائیں بھائی

مجھے بھی گھر ہی جانا ہے

آپ اپنا علاج کروائیں

کوئی ضرورت نہیں آپکو یہاں سے ڈاکٹر کی مرضی کے بغیر جانے کی

خالہ اور اسحار زریب کی شامت دیکھ کر ہنسی دباتے باہر چلے گئے یہاں آو تم

اپنے پاس اسکی جگہ بنائی اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اسکو دیکھنے لگا

میں نے آپکی امانت میں خیانت نہیں کرنے دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے اپنے اللہ جی پر پورا بھروسہ ہے وہ کبھی میری عزت پر آنچ نہیں آنے دے گا میری عزت میرے رب کے حوالے ہے

کیونکہ وہی سب کا سب سے زیادہ طاقتور اور بہترین محافظ ہے

میر عورت کو کمزور سمجھنے والے مرد یہ کیوں بھول جاتے ہیں؟

اس طاقتور مرد کو بھی ایک عورت ہی جنم دیتی ہے

وہ کوئی آسمان سے تو نہیں ٹپکتا

ہاہاہاہاہاہاہایار میں تو ہرگز نہیں بھولا یہ بات

میں آپکی بات نہیں کر رہی ہوں

بھول جاو یہ سب

میرے اور تمہارے لیے یہی بہت ہے تم عزت کے ساتھ سلامت لوٹ آئی ہو

Listen Absar meer zuryab ali

Everywhere you are not with me

But always

Whenever i go

Whatever i do

I saw you in myself

I remember you in my mind

I feel you in my every heartbeat

No doubt

It's call love

And my dear love

Once i ask you

I hate you

But now

My every heartbeat

My every movement

My every word

My eyes

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Makes me naughty

Hopefully my every naughty behaviour realize you

That

I love you

More than anyone ♥♥♥♥

9thابصار اور زریاب کی شادی ہی حل ہے اس مسئلہ کا

زریاب کے صحتیاب ہوتے ہی شادی کی تیاری اور تاریخ تہہ پا گئی

ہارش آپ کو باس بلا رہیں ہیں میٹنگ کیلئے

آتا ہوں

جی آپ نے بلایا

ہارش کے ساتھ والی کرسی پے ایک لڑکا بیٹھا تھا شکل میں کافی حد تک اس سے مشابہت تھی

یہ کون ہے؟

تمہارا ساتھی ہے اور بھائی بھی

Hy bro i am Narish jaran

Hey bro i am Harish jaran and nice to meet you.

سکرین اون ہوئی

یہ محمد فرمان ہے جس نے تم لوگوں کے دادا کی بہن سنیتا کو مسلمان کیا اس سے شادی کی

یہ انکا بیٹا محمد نعمان ہے اور یہ دونوں محمد فرمان کی پہلی بیوی سے بیٹے ہیں

محمد کاشان اور محمد سبحان

یہ دونوں انکی بیویاں

شازیہ کاشان اور نازیہ سبحان

یہ ہیں شازیہ اور کاشان کے جڑواں بچے

محمد منان ملک اور مناب کاشان

یہ ہیں نازیہ اور سبحان کے بچے

محمد اسحار ملک اور اعناب سبحان

یہ چاروں ملک، مینا، اسحی اور عینا کے نام سے مشہور ہیں

یہ ہے ان تینوں بھائیوں کا مشترکہ دوست میر محمد علی جو کے میجر علی کے نام سے مشہور ہے ان تینوں بھائیوں کی بہن دعا فرمان اسکی بیوی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ انکا اکلوتا بیٹا

میر محمد زریاب علی

بہت ہوشیار اور تیز دماغ ہے اسکی شہرت کہیں پے کیپٹن میر ،زریب اور علی کے نام سے ہے

یہ ہے مناہل رحمت میجر علی کی بہن میری محبت اور میرے جڑواں بچوں کی ماں

منہا مجھے بہت یاد آتی ہے

ہارش تمہاری ماں اور بہن ان ظالموں نے مجھ سے چھین لی

آپ بے فکر رہیں ڈیڈ

آپکی اور ہیشی بھائی کی ہر عزیت کا بدلہ لونگا ان سے

Best of luck my son's

یارب

تیرے در پے سجدے کی حالت میں ہوں

میرے رب تو گواہ ہے جب میرا باپ مجھے میری ماں سے جدا کر کے لے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری ماں کی بہترین دوست نازیہ میری آیا بن کے میرے ساتھ رہی مجھے حقیقت سے آگاہ کرتی رہی اسلامی تعلیم دیتی رہی اور جس رات جاران کو انکی حقیقت معلوم ہوئی میری مدد اللہ جی نے کی اور میں انہیں بھگانے میں کامیاب ہو گیا

کچھ عرصہ جاران کو یقین دلایا میں مسلمان نہیں یہودی ہوں

پھر میرے پاس اللہ جی نے سبحان خالو کو بھیجا جو ایک کارندے کے طور پے جاران کی نظر میں آئے تھے

انہوں نے مجھے حافظ بنایا تیر اندازی اور گھڑسواری سکھائی اسلحہ کا ماہر بنایا

اور پھر جاران نے اس پر اتنا تشدد کیا کے وہ فوج کو جب ملا تو کومے میں چلا گیا تھا

خالہ درگاہ کی ملنگنی بن گئی

اور ان دونوں کی موت میری آنکھوں کے سامنے ہوئی

میری بہن اور گھر والوں کو بس ایک بار مجھ سے ملوادے

جانتا ہوں جاران جنہیں میرا دشمن کہتا ہے وہ میرے اپنے ہیں

میری مدد کر میرے رب

مجھے تیری راہ میں مرنا نصیب ہو تو شہیدوں میں شامل کرنا

اور اگر زندگی ہے باقی تو ابصار رحمت کا ساتھ نصیب کرنا تو جانتا ہے

میں محمد ہاشر ہوں ایک مسلمان جس نے صرف ایک ہی لڑکی سے محبت کی اور اسے تجھ سے اپنے لیے دعاؤں میں مانگا ہے اسے میرا نصیب بنا دے

اور میری بہن کو مجھ سے ملوا دے

امین ثم امین

مہندی کی رسم مکمل ہو گئی تھی

بہت مشکل سے زریاب نے اعناب اور مناب کو منایا تھا کے وہ اسکی ملاقات ابصار سے کروا دیں

ابصار کمرے میں ہے جاو اور جلدی وہاں سے چلے جانا

جیتی رہو بہنوں اللہ جی سہاگ سلامت رکھیں تم دونوں کے

امین جی

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

اپنی ہی بیوی سے چھپ کے ملاقات اسنے ہنستے ہوئے کہا

وہ اسکے قریب آیا تھا جب کھڑکی ٹوٹی اور کوئی اندر داخل ہوا

ابصار نے مضبوطی سے زریاب کو پکڑ لیا

زریاب ابھی کچھ سمجھتا اور کرتا سامنے سے آتے انسان کو دیکھ کر حیران ہوا

ہاشر تو یہاں

ہاشر بولنے والا تھا جب اسکے سر پے نارش نے وار کیا

وہ زریاب کی طرف گرا اور وہ دونوں اپنا توازن برقرار نا رکھ سکے

گر تو گئے مگر سنبھل نا پائے

چند آدمی داخل ہوئے اور انکے ناک پر رومال رکھ دیے

سب سے پہلے ابصار ہوش میں آئی

اسکے ساتھ والی کرسی پے ہارش بندھا تھا جبکہ اسکے ساتھ والی کرسی پے زریاب بندھا تھا

اٹھیں ہوش کریں

وہ ان دونوں سے مخاطب تھی

یہ ایسے ہوش میں نہیں آنے والے

منہ پے پانی پڑتے ہی زریاب اور ہاشر ہوش میں آئے

غداری کی تم نے اپنوں سے

جاران ہاشر پے ٹوٹ پڑا تھا

اسکے سر سے خون بہتے ہوئے اسکے لباس کو گیلا کر رہا تھا

جبکہ زریاب خود کو کھولنے اور اسکی مدد کرنے کی کوشش میں لگا تھا

ہاشر کی گردن پر ابصار کو نشان نظر آیا تھا بالکل ویسا ہی نشان ابصار کی گردن پر تھا

خالہ میں اپنے بھائی کو کیسے پہچان پاؤنگی

اسکی گردن پر نشان ہو گا جیسا تمہاری گردن پر ہے ہمیں ڈاکٹر نے بتایا تھا تم دونوں کی گردن پر نشان ہے

ہاشر بھائی

ابصار چیخی تھی

جاران کا ہاتھ رک گیا

زریاب کو لگا ابصار کو خوف سے پھر پاگل پن کے دورہ پڑ گیا ہے پھر سے

جبکہ ہاشر

ابصار کو حیرت سے دیکھنے لگا

میری گردن پر نشان نظر آیا جو آپکی گردن پر بھی ہے

میں آپکی جڑواں بہن ابصار رحمت ہوں مناہل رحمت کی بیٹی

یہ ناممکن ہے

ہاشر کو لگ رہا تھا اسکی دماغ کی رگ پھٹنے والی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو جاران؟

میرے دل میں محبوبہ کی حیثیت سے میری ہی بہن کیلئے محبت ڈالی

مجھی سے میری ہی بہن کی شادی کروا رہے تھے

ہاں کر رہا تھا میری پلیننگ تھی ساری نارش چیخا تھا

مجھے بھی نفرت ہے مسلمانوں سے جو ہمارے لوگوں کو بہکاتے ہیں اور اپنے مذہب کو اپنانے کی دعوت دیتے ہیں

تمہارے مذہب کے لوگوں کا یقین کمزور ہوتا ہے وہ خود ہی اپنے مذہب کے بارے میں مشکوک ہوتے ہیں

بکواس بند کرو تم اپنی

میں بکواس نہیں کر رہا تمہارے مذہب کے لوگ بھی تو ہمیں دعوت دیتے ہیں اپنا مذہب چھوڑ کے تمہارے مذہب کو اپنانے کی مگر ہمارا عقیدہ کمزور نہیں ہے اسی لیے تم لوگ اپنا مذہب چھوڑ دیتے ہو ہم نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارش نے اسی کے لہجے میں جواب دیا

نارش نے کچھ دیر اس لڑکے کو دیکھا جو اسکا ہم شکل اور بھائی تھا پھر بولا

تم لوگ ہندوؤں کے ساتھ کھانا سخت ناپسند کرتے ہو لیکن ان کی رسومات تیل، مہندی، ابٹن، ناچ گانا، جہیز دینی فریضہ سمجھ کر کرتے ہو

نارش کی اس بات پر خاموشی چھا گئی کسی کے پاس جواب نہیں تھا

آپ لوگوں کا Main target

سریش کی پھیلائی ہوئی اس نفرت کو جڑ سے ختم کرنا ہے

جاران اور اسکے تمام ساتھیوں کو پکڑ لو ورنہ مار دینے سے ہچکچانا مت

وہاں آپ لوگوں کے اپنے 3 ساتھی ہیں کالیا نعمان، کیپٹن علی اور جاسوس ہیشی انکے علاوہ آپ کے کیپٹن علی کی بیوی بھی ہیں انکو لانا واپس لازم ہے

پھر تمام جوانوں کو مشن کی ڈیٹیل سمجھائی گئی

نارش ابصار کی کرسی کے قریب گیا

اسے کھولو

نارش تمہاری لڑائی مجھ سے اور زریاب سے ہے اسے بیچ میں مت لاو

یہ تو بیچ میں آ گئی ہے

ابصار کو پکڑ کے سامنے کیا مہندی والا لباس پھولوں والا زیور جو کے نا مکمل مرجھائی ہوئی پتیوں کی شکل اختیار کر چکا تھا رونے کی وجہ سے آنکھیں، ناک اور گال سرخ ہو چکے تھے

نارش نے اسکی ناک پکڑ کر دبائی اور کہا

تم واقعی بہت حسین ہو اسی لیے دو مردوں کی عقل جواب دے گئی ہے تمہاری وجہ سے

ماں کی دعامیں کتنی طاقت رکھی ہے میرے رب نے جانتے ہو تم یہودی؟

واہ یہ تو بولتی بھی خوب ہے چلو دوسرے کمرے میں جا کر باتیں کرتے ہیں ویسے

ہارش تیری یہ بہن لگتی ہے

ہارش نے سرخ آنکھوں کے ساتھ نارش کی جانب دیکھا

اوہ....سوری جان بلکہ یہ تو تیری محبوبہ ہے جس کے عشق میں تو ڈوبا ہوا ہے اور یہی عشق تیری موت کی وجہ بھی بن گیا

اور مسٹر زریاب آپ کی شاید منکوحہ ہیں یہ؟؟

زریاب نے اسے گھورا تو جواب میں اس نے آنکھ مارتے ہوئے ابصار کا ہاتھ پکڑا

ہنسی آرہی ہے تم دونوں کی بے بسی دیکھ کر کیونکہ میری یہ کچھ بھی نہیں لگتی تو میں جو چاہتا ہوں کر سکتا ہوں

تم دونوں اسے نہیں بچا سکتے جیسے اسکی ماں کو وہ چار مرد نا بچا سکے

چلیں مس ابصار

میں ان سے ایک آخری بات کر سکتی ہوں؟

ہائے یہ معصومیت نارش نے ابصار کے گال پے انگلی گھماتے ہوئے کہا

زریاب،ہاشر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سب-ق آم-وز کہ-انی پڑھی تھی میں نے

* ماں کی اطاعت *

سمندر کِنارے ایک درخت تھا جس پہ چڑیا کا گھونسلا تھا۔ایک دن تیز ہوا چلی تو چڑیا کا بچہ سمندر میں گر گیا۔چڑیا بچے کو نکالنے لگی تو اُسکے اپنے پر گیلے ہوگئے اور وہ لڑکھڑا گئی۔۔۔!

اُس نے سمندر سے کہا اپنی لہر سے میرا بچہ باہر پھنک دے مگر سمندر نہ مانا تو چڑیا بولی دیکھ میں تیرا سارا پانی پی جاوُں گی تجھے ریگستان بنا دونگی ۔۔۔سمندر اپنے غرور میں گرجا کہ ”اے چڑیا میں چاہوں تو ساری دنیا کو غرق کردوں تو تو میرا کیا بگاڑ سکتی ہے؟“

چڑیانے اتنا سُنا تو بولی چل پھر خشک ہونے کو تیار ہوجا۔۔۔اسی کے ساتھ اُس نے ایک گھونٹ بھرا اُور اُڑ کے درخت پہ بیٹھی پھر آئی گھونٹ بھرا پھر درخت پہ بیٹھی یہی عمل اُس نے 8-7 بار دہرایا تو سمندر گھبرا کے بولا: پاگل ہوگئی ہے کیا کیوں مجھے ختم کرنے لگی ہے؟؟مگر چڑیا اپنی دھن میں یہ عمل دُھراتی رہی ابھی صرف 25-22 بار ہی ہوا کہ سمندر نے ایک زور کی لہر ماری اور چڑیا کے بچے کو باہر پھینک دیا۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درخت جو کافی دیر سے یہ سب دیکھ رہا تھا سمندر سے بولا: اے طاقت کے بادشاہ تو جو ساری دُنیا کو پل بھر میں غرق کر سکتا ہے،وہ اس کمزور سی چڑیا سے ڈر گیا یہ سمجھ نہیں آئی؟؟

سمندر بولا: تو کیا سجھا میں جو تجھے ایک پل میں اُکھاڑ سکتا ہوں اک پل میں دُنیا تباہ کر سکتا ہوں اس چڑیا سے ڈرونگا

نہیں میں تو اس ایک *ماں* سے ڈرا ہوں *ماں* کے *جذبے* سے ڈرا ہوں اک *ماں* کے سامنے تو *عرش* ہل جاتا ہے تو میری کیا مجال۔۔۔جس طرح وہ مجھے پی رہی تھی مجھے لگا کہ وہ مجھے ریگستان بنا ہی دے گی۔۔۔

"*ماں اللہ سبحانہ وتعالی*" کی سب سے عظیم نعمت ہے۔۔۔اس کی قدر کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوبی بی تم بھول رہی ہو تمہاری ماں مر چکی ہے

جنم دینے والی سے پالنے والی کا حق بہت زیادہ ہوتا ہے

اور نارش مجھے پالنے والی ابھی زندہ ہے

اے رب کائنات

تیرے در پے سوالی بن کے سجدے میں پڑی ہوں

میرے رب میں نے اپنی ساری زندگی ان بچوں کی ماں بن کے گزاری ہے

میری بیٹی اپنی عزت کے ساتھ تیرے سپرد کردی ہے اس ماں نے

جانتی ہوں میرے رب تو اس وقت اسکا سب سے بہترین محافظ ہو گا

اسے اپنی امان میں رکھنا

میرا شوہر، بچے تیرے سپرد

بھابھی حوصلہ رکھیں اللہ جی سب بہتر کریں گے

نازیہ، سبحان، بابا جان، ماں جی، فرمان انکل، آیت فاطمہ آنٹی، مناہل رحمت کو کھو چکے ہیں ہم

اب مزید کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے

اور محمد ہاشر تو ہمیں اب آ کے ملا ہے اسے تو نا دیکھا ہے نا سنا ہے

بھابھی حوصلہ رکھیں

میں بھی تو یہی سب برداشت کرتی آئی ہوں اور زارا بھابھی نے تو بالکل آپکی طرح کی زندگی گزاری ہے

ہاں وہ زارا کہاں ہے؟

مناب اور اعناب کے پاس ہے اچھا پھر ہم بھی وہیں چلتے ہیں

کچھ لوگ کہتے ہیں ہماری زندگی میں جو بھی آتا ہے چھوڑ جاتا ہے کیوں ؟اس کا جواب واضح ہے کہ انسان کی روح تک اس کا ساتھ نہیں دیتی بلکہ وقت آنے پر پرواز کر جاتی ہے پھر یہ خاک مشت تو کچھ بھی نہیں ہیں جو زندگی بھر ساتھ نبھائیں

ہم پانچوں خواتین فوجیوں کی بیویاں ہیں جو اپنی جان اپنے ملک پر قربان کرنے کیلیے ہر دم تیار ہوتے ہیں ہمیں خود کو ہر طرح کی خبر کیلیے تیار رکھنا ہے.

امی جان کہتے ہی مناب شازیہ کے سینے سے لگ گئی

زریاب مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے نارش ایک حوس کا مارا انسان ہے وہ ابصار کو نقصان پہنچا سکتا ہے

زریاب خود بھی بہت فکرمند تھا ہاشر کو کیا کہتا

مناب کے موبائل پے اسحار نے کال کی مگر اس نے نہیں اٹھائی اسنے میسج لکھ کے بھیج دیا اور چلا گیا

فائرنگ کی آواز پر زریاب ہنسا

ہاشر کو اسکے ہنسنے پر حیرت ہوئی

ہمارے ساتھی آ گئے ہیں زریاب نے اتنا ہی کہا تھا جب دھڑم کی آواز سے دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا

نعمان ماموں

نعمان نہیں کالیا ہوں اس وقت جلدی سے ان دونوں کی رسیاں کاٹ کر انہیں آزاد کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشر کی حالت خراب تھی مار کھانے کی وجہ سے انہوں نے زریاب سے کہا اسے لے کر جلد ہی یہاں سے نکل جاو اسے ہسپتال پہنچادو اسکی حالت سہی نہیں لگ رہی

کالیا وہ میری بیوی؟

اسے میں ڈھونڈ تا ہوں تم اسے لے کر جاو

مناب کمرے میں آئی اسکی نظر اپنے موبائل پر پڑی تو اٹھا کر دیکھنے لگی شاید اسحارنے کال یا میسج کیا ہو

اوہو اسحی کال کرتے رہے

کیا پڑی تھی مجھے جو موبائل ہاتھ میں نہیں رکھا کہتے ہوئے اسنے اسحی کا میسج اوپن کیا

پیاری مینا

ایک روز جدا ہو جاونگا

نجانے کہاں کھو جاونگا

تم یاد کروگی مجھ کو

پر لوٹ کر میں نا آونگا

تھک ہار کر دن کے کاموں سے

جب رات کو سونے جاوگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو گی فون کو اپنے

پیغام میرا ناپاؤ گی

تب یاد تمہیں میں آونگا

ایک روز یہ رشتہ چھوٹے گا

دل اتنا زور کا ٹوٹے گا

پھر کوئی ناہم سے روٹھے گا

میں ناآنکھیں کھولونگا

تم سے کبھی نا بولونگا

تب یاد تمہیں میں آونگا

پر لوٹ کر میں ناآونگا

اس........سح........ا........ر

اسحار.....اسحی وہ چیخنے لگی

سب بھاگتے ہوئے اسکے کمرے میں پہنچے مگر اسے سنبھالنا مشکل نہیں بہت مشکل تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زریاب اور ہاشر اندر سے باہر تو نکل آئے تھے مگر اب دیوار پھلانگ نہیں سکتے تھے ہاشر زخمی تھا اور گیٹ کی طرف جانا ایک بہت بڑا رزق تھا

ایک دم سے انکے سامنے اسحار آیا

ڈرا دیا بھائی آپ نے

اسحی نے دونوں کو سلامت دیکھ کر الحمداللہ پڑھا

زریاب تو جا کے ابصار کو ڈھونڈ اسے میں لے جاونگا

آو ہاشر

اسنے ہاشر کو اپنی کمر پر اٹھالیا

زریاب پاگلوں کی طرح کمروں میں اسے ڈھونڈ رہا تھا مگر وہ نا ملی

اسحی دیوار کے ساتھ چلتے ہوئے گیٹ تک پہنچا اور ہاشر کو دیوار کے سہارے بٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نارش اسے لیے اپنے کمرے میں آیا تھا جب فائرنگ کی آواز پر اسنے ابصار کے منہ پر کپڑا باندھا اور رسی کے ٹکڑے سے اسکے ہاتھ باندھ کر اسے اٹھالیا اور کمرے سے نکل پڑا

نارش بھی پچھلے گیٹ کی طرف آیا تھا سامنے دونوں کو دیکھ کر اسنے ابصار کو نیچے پھینکنے والے انداز میں اتارا تھا

ابصار سامنے اسحار کو گیٹ کھولتے دیکھ چکی تھی

ناوہ چیخ سکتی تھی نا بھائی کو مرتے دیکھ سکتی تھی

اسنے اٹھنے کی ہمت کی مگر کمر پر بندھے ہاتھوں کی وجہ سے جلدی اٹھنا ممکن ناتھا

نارش نے اسحی کا نشانہ لیا اور گولی چلادی

اسحی کی کمر پر لگنے والی گولی کی وجہ سے وہ پیچھے گرا تھا اسکا سر ہاشر کی گود میں تھا

ہاشر نے اسحی کا پسٹل نکال کر نارش کی طرف گولی چلائی تھی

ابصار کھڑی ہو گئی تھی نارش کے دوسری گولی چلانے سے پہلے ہی وہ اسکے سامنے آئی تھی

یا نصیب یونہی لکھا تھا بچھڑنا

ہاشر اور نارش دونوں کی چلائی گئی گولی ابصار کے منہ سے چیخ نکلنے کی بھی مہلت نادے پائیں

سامنے سے آتے بندے نے زریاب کے سینے پر اس شدت کا پنچ مارا تھا اسے محسوس ہوا شاید اب اس کا دل کام کرنا چھوڑ دے کالیا نے زریاب کی مدد کی کامیابی سے سب کو مار کر زریاب کو لیے باہر نکلا

ہاشر یہ کیا کر دیا تم نے اپنی محبوبہ کو خود ی مارا اسکی بات ادھوری رہ گئی وہ گرا تھا

سب نکلے ہو

جاران چیخا

ڈ............یڈ مجھے کیو........ں....ما.....را

ناکام لوگ مجھے پسند نہیں

3سال بعد

مناب یار جلدی کرو ابصار رو رو کے پاگل ہو رہی ہے

آ رہی ہوں ہاشر آپ دومنٹ کیلیئے بیٹی نہیں سنبھال سکتے لائیں دیں مجھے اسکا فیڈر بنا رہی تھی

ان دونوں کو لاؤنج میں بحث کرتے دیکھ کر کاشان مسکراتے ہوئے سیڑھیوں پے کھڑی شازیہ کی طرف بڑھے

ان کو لیے کمرے میں آئے

پھر سے رو رہی ہوں؟

کاشی میرے بچے

اللہ جی کی رضا میں راضی ہو جاو

سب نے رب کی رضا میں خود کو راضی رہنا سکھا دیا ہے

اس رات نے ہم سے ابصار اور اسحار چھین لیے

نارش اپنے گناہوں کی بھینٹ چڑھا اور جاران گرفتار ہوا

ہاشر 1 سال پاگل رہا ہے مناب نے ہم سب کیلیئے اپنی قربانی دے کر ہاشر کو نارمل ہونے پر قبول کیا

اور ہمارا زریاب

آہ میرے بچے رل گئے کاشان صاحب

بابا یہ کس کی قبر ہے؟

آپکے زریاب چاچو کی زریاب بیٹا

انکا نام بھی زریاب تھا؟

ہاں بیٹا انکا نام بھی زریاب تھا

انہیں کیا ہوا تھا؟

گاڑی میں بیٹھو ماما انتظار کر رہی ہیں

ماما

جی ماما کی جان

زریاب چاچو کو کیا ہوا تھا؟

وہ کسی کی جدائی برداشت نہیں کر پائے تھے دماغ کی رگ پھٹ گئی تھی

ابصار چاچی کی جدائی ماما؟

نہیں بیٹا ابصار چاچی کی جدائی انکی ماما سے برداشت نہیں ہوئی تھی وہ پھر سے پاگل ہو گئیں تھیں

انکے پاپا کو شہید کر دیا گیا تھا یہ سب وہ برداشت نہیں کر سکے

نعمان باہر سب انتظار کر رہے ہیں ہمارا

آرہا ہوں

ہمارے گھر میں اب رونق ہے زریاب اور ابصار کی وجہ سے

مناب اور اسحار کی بیٹی کو ہاشر نے اپنی بیٹی سمجھ لیا تھا وہ جان بن گئی ہاشر کی کیونکہ وہ اسے بچانے والے اسحار کی بیٹی اور اسکی ابصار کی ہم شکل تھی

اعناب اور منان کو اللہ جی نے بیٹا دیا جسکا نام سب نے

محمد زریاب اسحار رکھا تھا

کاشان اب میجر کے عہدے پر تھے

نعمان نے خود کو کالیا ہی رکھا کیونکہ اسے یہ نام سبحان اور علی نے دیا تھا

اور وہ نرم دل لوگ سبحان، نازیہ، زریاب، اسحار، ابصار چلے گئے تھے اپنے رب کے پاس

مناب بات سنو

جی سنائیں

شکریہ

کس لیے؟

میری نخریلی بیوی بننے کیلئے

ہاشر آپ آج نہیں بچنے والے اسنے کشن اٹھا کے مارا تھا جو اندر آتے منان کے سر پے لگا

مر گیا ہائے میں مر گیا

ماما جلدی آئیں پھوپھو نے بابا پے قاتلانہ حملہ کر دیا

سب زریاب کی بات پر ہنسنے لگے

یاد ماضی عذاب ہے

مگر سب نے حال اور مستقبل سنوار لیے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977